قواعد انضباط کار

صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 [1]

(ترمیم شدہ تا ستمبر 2024)

[1] یہ قواعد پہلی بار گورنر پنجاب نے اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور کے آرٹیکل 67، کی ضمن (2) جسے آرٹیکل 127 کے ساتھ ملا کر پڑھا جائے، کے تحت حاصل اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے وضع کئے جو اسمبلی سیکرٹریٹ کے نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(94)/9611، مورخہ 29 جنوری 1997 کے تحت شائع کئے گئے، پنجاب گزٹ (غیر معمولی اشاعت) مورخہ 29 جنوری 1997 کے صفحات 130-73 ملاحظہ فرمائیں۔ ازاں بعد اسمبلی نے اپنے اجلاس منعقدہ 25 جون 1997 میں ان قواعد میں ترمیم کے طریق کار سے متعلق باب 19 کے اضافے کے ساتھ آئین کی انہی دفعات کے تحت ان قواعد کو اڈاپٹ کر لیا۔

باب 1

ابتدائیہ

1۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:۔** (1) قواعد ہذا کو قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کہا جائے گا۔

(2) قواعد ہذا فی الفور نافذ العمل ہوں گے۔

2۔ **تعریفات:۔** (1) قواعد ہذا میں تا آنکہ سیاق عبارت بہ نہج دیگر مقتضی ہو۔

(اے) ''ترمیم'' سے مراد ایسی تحریک ہے جو قبل ازیں پیش کردہ کسی تحریک کو فیصلہ کے لئے اسمبلی میں پیش کئے جانے سے قبل اس میں ترمیم کرنے کی غرض سے پیش کی جائے؛

(بی) ''اسمبلی'' سے مراد صوبائی اسمبلی پنجاب ہے؛

(سی) ''آڈیٹر جنرل'' سے مراد آڈیٹر جنرل پاکستان ہے جس کا تقرر آئین کے آرٹیکل 168 کے تحت کیا گیا ہو؛

(ڈی) ''مسودہ قانون'' سے مراد قانون سازی کے لئے پیش کی جانے والی تحریک ہے؛

(ای) ''بجٹ'' سے مراد آئین کے آرٹیکل 120 کے مفہوم کے مطابق سالانہ بجٹ گوشوارہ ہے؛

[[1](ایف) ''چیمبر'' سے مراد ایسی جگہ ہے جہاں اسمبلی اپنی کارروائی کی انجام دہی کے

---

[1] درج ذیل کی جگہ تبدیل کی گئی:

(ایف) ''چیمبر'' سے ایسی جگہ مراد ہے جہاں اسمبلی اپنی کارروائیوں کی انجام دہی کے لیے اجلاس منعقد کرتی ہے؛''

لیے اجلاس منعقد کرے اور جسے سپیکر چیمبر کے طور پر نوٹیفائی کرے؛]

(جی) ”کمیٹی“ سے مراد قواعد ہذا کے تحت تشکیل شدہ کمیٹی ہے؛

(ایچ) ”دستور“ سے مراد اسلامی جمہوریہ پاکستان کا دستور ہے؛

(آئی) ”گزٹ“ سے مراد گزٹ پنجاب ہے؛

(جے) ”حکومت“ سے مراد حکومت پنجاب ہے؛

(کے) ”گورنر“ سے مراد گورنر پنجاب ہے؛

(ایل) ”ایوان“ سے مراد اسمبلی ہے؛

(ایم) ”قائد حزب اقتدار“ سے مراد وزیر اعلیٰ یا ایسا کوئی رکن ہے جسے وزیر اعلیٰ نے اسمبلی میں حکومت کی نمائندگی اور سرکاری کارروائی کے انضباط کے لئے نامزد کیا ہو؛

[[1](این) ”اپوزیشن لیڈر“ سے مراد ایسا رکن ہے جسے سپیکر نے باب 4۔اے کے تحت اپوزیشن لیڈر قرار دیا ہو؛]

(او) "لابی" سے مراد ایوان کے ساتھ برابر ملا ہوا اور اس کے ایک سرے سے شروع ہو کر دوسرے سرے پر ختم ہونے والا برآمدہ ہے؛

(پی) "رکن" سے اسمبلی کا کوئی رکن مراد ہے اور کسی مسودہ قانون، ترمیم، تحریک یا قرارداد پیش کرنے یا اس کی مخالفت کرنے کی غرض سے اس میں کوئی وزیر

یہ ترمیم اسمبلی نے 17 فروری 2016 کو منظور کی؛ نوٹیفیکشن نمبر PAP/Legis-1(15)/2013/1380، مورخہ 22 فروری 2016 ملاحظہ فرمائیں؛ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) کے صفحات 44-3937 پر اسی دن شائع ہوئی۔

[1] تبدیل شدہ ایضاً، درج ذیل کی جگہ تبدیل کی گئی:

“(این) ”اپوزیشن لیڈر“ سے ایسا رکن مراد ہے جو سپیکر کی رائے میں اس وقت اپوزیشن کے اراکین کی اکثریت کا قائد ہو؛”۔

بھی شامل ہے؛

(کیو) ''رکن متعلقہ'' سے مراد سرکاری مسودہ قانون کی صورت میں حکومت کی جانب سے کارروائی کرنے والا کوئی وزیر یا پارلیمانی سیکرٹری ہے اور غیر سرکاری مسودہ قانون کی صورت میں وہ رکن مراد ہے، جس نے اسے پیش کیا ہو یا دیگر کوئی رکن جسے اس نے تحریری طور پر اپنی غیر حاضری میں مسودہ قانون پر کارروائی کرنے کا اختیار دیا ہو؛

(آر) ''وزیر'' میں وزیر اعلیٰ[1][اور آئین کے آرٹیکل 130 کی ضمن (9) کے تحت اپنے فرائض سر انجام دینے والا وزیر شامل ہے]؛

(ایس) ''محرک'' سے مراد کسی مسودہ قانون، قرار داد یا تحریک کا محرک یا کسی مسودہ قانون، قرارداد یا تحریک میں ترمیم پیش کرنے والا رکن ہے اور کسی سرکاری مسودہ قانون، قرار داد یا ترمیم کی صورت میں کوئی وزیر یا پارلیمانی سیکرٹری ہے جو حکومت کی جانب سے فرائض سر انجام دے رہا ہو؛

(ٹی) ''تحریک'' سے مراد کسی رکن کی پیش کردہ کوئی ایسی تجویز ہے جو کسی ایسے معاملے کے متعلق ہو، جسے اسمبلی میں زیر بحث لایا جا سکتا ہو،

(یو) ''اسمبلی کا احاطہ'' سے مراد اسمبلی چیمبرز کی عمارت، صحن اور باغات، اس سے متعلقہ کمیٹیوں کے کمرے اور اسمبلی کی عمارت میں واقع ہال، اراکین کی لابیاں، گیلریاں، سپیکر، ڈپٹی سپیکر، وزراء کے کمرے اور اسمبلی کی عمارت میں واقع حکومت کے دیگر دفاتر اور اسمبلی سیکرٹریٹ کے دفاتر اور کوئی دیگر

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/136، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 13 ستمبر 2024، صفحات 887 تا 903، ایزاد کیا گیا۔

احاطہ جات جن کا سپیکر نے کسی خاص وقت کے لئے بذریعہ گزٹ اعلان کیا ہو، شامل ہیں؛

(وی) اسمبلی کے کسی اجلاس کے ”پریذائیڈنگ آفیسر“ سے مراد ایسا شخص ہے جو اسمبلی کے اس اجلاس کی صدارت کے فرائض سرانجام دے رہا ہو؛

[[1](ڈبلیو) ”غیر سرکاری رکن“ سے مراد ایسا رکن ہے جو وزیر، مشیر، خصوصی معاون یا پارلیمانی سیکرٹری نہ ہو؛]

(ایکس) ”قرارداد“ سے مراد ایسی تحریک ہے جو مفاد عامہ کے کسی معاملے پر بحث و تمحیص اور اظہار رائے کرنے کی غرض سے پیش کی گئی ہو اس میں آئین میں مصرحہ قرارداد بھی شامل ہے؛

(وائی) ”گوشوارہ“ سے مراد قواعد ہذا سے منسلک گوشوارہ ہے؛

(زیڈ) [2][سیکرٹری جنرل] سے مراد اسمبلی کا [3][سیکرٹری جنرل] ہے اور اس میں کوئی بھی ایسا شخص شامل ہے جو وقتی طور پر [4][سیکرٹری جنرل] کے فرائض سرانجام دے رہا ہو۔

(اے اے) ”اجلاس“ سے مراد اجلاس طلب کئے جانے کے بعد، اسمبلی کے پہلے اجلاس

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(28)/2018/2379، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 11 نومبر 2020، صفحات 3109 تا 3112، درج ذیل کی جگہ تبدیل کیا گیا:

”غیر سرکاری رکن“ سے مراد ایسا رکن ہے جو وزیر یا پارلیمانی سیکرٹری نہ ہو؛

[2] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/34 شائع کردہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 16 اپریل 2024 صفحات 36-4135 لفظ سیکرٹری کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

[3] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/34 شائع کردہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 16 اپریل 2024 صفحات 36-4135 لفظ سیکرٹری کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

[4] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/34 شائع کردہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 16 اپریل 2024 صفحات 36-4135 لفظ سیکرٹری کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

کے دن سے شروع ہو کر اجلاس ملتوی ہونے یا اسمبلی تحلیل ہونے تک کا عرصہ ہے؛

(بی بی) "ضمنی بجٹ" سے مراد گوشوارہ ضمنی بجٹ کے نام سے موسوم جامع گوشوارہ ہے جسے آئین کے آرٹیکل 124 کے تحت اسمبلی میں پیش کیا گیا ہو؛

(سی سی) "نشست" سے مراد اسمبلی یا اس کی کسی کمیٹی کی کسی دن کی نشست ہے؛

(ڈی ڈی) "سپیکر" سے مراد اسمبلی کا سپیکر ہے۔ اس میں ڈپٹی سپیکر اور ایسا کوئی بھی شخص شامل ہے جو آئین کے تحت عارضی طور پر سپیکر کے فرائض سرانجام دے رہا ہو؛

(ای ای) "نشان زدہ سوال" سے مراد ایسا سوال ہے جس کا جواب زبانی طور پر دیا جانا ہو؛

(ایف ایف) "میز" سے مراد ایوان کی میز ہے؛ اور

(جی جی) "غیر نشان زدہ سوال" سے مراد ایسا سوال ہے جس کا جواب تحریری طور پر دیا جانا ہو؛

(2) قواعد ہذا میں استعمال کئے جانے والے ایسے الفاظ اور علامات، جن کی یہاں تعریف نہیں کی گئی لیکن آئین میں تعریف کی گئی ہے، کے وہی معنی لئے جائیں گے جو آئین میں مذکور ہیں۔

باب 2

اجلاس طلب کرنا، برخاست کرنا، کورم، حلف برداری، حلف رجسٹر اور اراکین کی سیٹوں کی ترتیب

[1][3۔ **اسمبلی کا اجلاس طلب کرنا:۔** (1) جب اسمبلی کا اجلاس طلب کیا جائے، تو [2][سیکرٹری جنرل] گزٹ میں نوٹیفکیشن کی اشاعت کرائے گا جس میں اجلاس کی تاریخ، وقت اور مقام کی تصریح ہو گی اور جہاں تک ممکن ہو، ہر رکن کو ایک نوٹس بھی جاری کرے گا۔

(2) اگر اسمبلی کا اجلاس طلب کئے جانے اور نوٹیفکیشن کی تاریخ کا درمیانی عرصہ دس دن سے کم ہو تو [3][سیکرٹری جنرل] ذیلی قاعدہ (1) میں مذکور تفصیلات کا ریڈیو، ٹیلی وژن اور پریس کے ذریعے اعلان بھی کرائے گا۔

---

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(28)/2018/A1/08 ؛ شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 24 جون 2022 PP-6499- 6500 میں قوائد 3 اور 4 شبت کیے گئے تاہم اسمبلی نے بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(28)/2018/09 مورخہ 28 جون 2022 کو اصل قوائد کو بحال کیا جو کہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں اسی دن PP-6514A-6514C شائع ہوئے۔

[2] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/34 شائع کردہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 16 اپریل 2024 صفحات 36-4135 لفظ "سیکرٹری" کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

[3] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/34 شائع کردہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 16 اپریل 2024 صفحات 36-4135 لفظ سیکرٹری کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

4۔ اسمبلی کے اجلاس کو غیر معینہ مدت کے لئے برخاست کرنا:۔ جب اسمبلی کا اجلاس غیر معینہ مدت کے لئے برخاست کیا جائے تو [1][سیکرٹری جنرل]بذریعہ نوٹیفکیشن اسے گزٹ میں شائع کروائے گا۔]

[2][5۔ کورم۔ اگر اسمبلی اجلاس کے دوران کسی بھی وقت پریذائیڈنگ آفیسر کی توجہ اس جانب مبذول کروائی جائے کہ اسمبلی اراکین کی کُل تعداد میں سے موجود اراکین کی تعداد ایک چوتھائی سے کم ہے تو وہ یا اسمبلی کی کارروائی معطل کردے گا تاوقتیکہ اراکین کی تعداد ایک چوتھائی نہ ہو جائے یا پانچ منٹ کے لئے گھنٹیاں بجانے کا حکم دے گا، تاہم اگر معطلی کے بعد جب گھنٹیاں بند ہونے کے بعد کارروائی کا دوبارہ آغاز ہوتا ہے اور کورم پورا نہیں ہوتا تو وہ اجلاس اگلے دن کے لئے ملتوی کردے گا:

مگر شرط یہ ہے کہ اگر سرکاری کارروائی کی سرانجام دہی کے سلسلے میں اسمبلی کے شام کے اجلاس کا انعقاد پہلے ہی طے پاچکا ہو تو اسمبلی کو شام کے اجلاس کے وقت تک کے لئے ملتوی کیا جاسکتا ہے۔]

6۔ اراکین کی حلف برداری:۔ (1)عام انتخابات کے بعد اسمبلی کے پہلے اجلاس میں بطور رکن اسمبلی منتخب ہونے والے اشخاص، جو اس وقت حاضر ہوں، آئین کے تیسرے گوشوارے میں مندرج فارم کے مطابق اسمبلی کے سامنے حلف اٹھائیں گے۔

(2) ذیلی قاعدہ(1) کے تحت منعقد ہونے والے اجلاس کی صدارت سبکدوش ہونے

---

[1]بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/34شائع کردہ پنجاب گزٹ(غیر معمولی)مورخہ 16اپریل2024صفحات 36-4135 لفظ سیکرٹری کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

[2]بذریعہ نوٹیفکیشن نمبرPAP/Legis-1(37)/2024/136، شائع شدہ پنجاب گزٹ(غیر معمولی)، مورخہ 13 ستمبر 2024، صفحات 887 تا903، تبدیل کیا گیا۔

والا سپیکر یا اس کی عدم موجودگی میں ایسا شخص کرے گا جسے گورنر نامزد کرے گا۔

(3) اگر ذیلی قاعدہ (2) کے تحت نامزد کردہ شخص اسمبلی کا نو منتخب رکن ہو تو ذیلی قاعدہ (1) کے تحت اسمبلی کے دیگر منتخب اشخاص کے حلف اٹھانے سے پہلے وہ حلف اٹھائے گا۔

(4) بطور رکن اسمبلی منتخب ہونے والا ایسا شخص جس نے ذیلی قاعدہ (1) کے احکامات کے تحت پیشتر ازیں حلف نہ اٹھایا ہو وہ سپیکر یا [1][سیکرٹری جنرل] کو پیشگی اطلاع دے کر اسمبلی کے روبرو کسی بھی وقت حلف اٹھا سکتا ہے۔

7۔ **اراکین کا حلف رجسٹر:۔** اراکین کے لئے ایک رجسٹر ہو گا جس پر ہر رکن حلف اٹھانے کے بعد [2][سیکرٹری جنرل] کی موجودگی میں اپنے دستخط ثبت کرے گا۔

8۔ **اراکین کی سیٹوں کی ترتیب:۔** (1) ایوان میں اراکین اس ترتیب سے بیٹھیں گے جس کا تعین سپیکر کرے گا۔

(2) سپیکر کے انتخاب سے قبل اس ترتیب کا تعین سبکدوش ہونے والا سپیکر یا اس کی عدم موجودگی میں [3][سیکرٹری جنرل] کرے گا۔

---

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/34 شائع کردہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 16 اپریل 2024 صفحات 36-4135 لفظ سیکرٹری کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

[2] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/34 شائع کردہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 16 اپریل 2024 صفحات 36-4135 لفظ سیکرٹری کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

[3] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/34 شائع کردہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 16 اپریل 2024 صفحات 36-4135 لفظ سیکرٹری کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

باب 3

سپیکر، ڈپٹی سپیکر اور [1][چیئر پرسنز] کا پینل

9۔ **سپیکر کا انتخاب:۔** (1) عام انتخابات کے بعد، اسمبلی کے پہلے اجلاس میں، جب اسمبلی کے حاضر اراکین حلف اٹھالیں گے، تو اسمبلی کوئی دیگر کارروائی کرنے سے پہلے اس قاعدہ کے مطابق خفیہ رائے شماری کے ذریعے سپیکر کا انتخاب کرے گی۔

(2) سپیکر کے انتخاب کے لئے اسمبلی کے اجلاس کی صدارت سبکدوش ہونے والا سپیکر یا اس کی عدم موجودگی میں ایسا شخص کرے گا جسے گورنر قاعدہ کے ذیلی قاعدہ (2) کے تحت نامزد کرے گا (جسے قاعدہ ہذا میں بعد ازاں پریذائیڈنگ آفیسر کہا جائے گا)۔

(3) کوئی رکن کسی ایسے انتخابی اجلاس کی صدارت نہیں کرے گا جس میں وہ خود امیدوار ہو۔

(4) کوئی رکن انتخاب سے ایک یوم قبل شام 5:00 بجے سے پہلے [2][پہلے گوشوارے کے حصہ اے اور سی میں دیئے گئے] اپنے دستخط شدہ کاغذات نامزدگی پر کسی دیگر رکن کا نام سپیکر کے انتخاب کے لئے تجویز کر سکتا ہے، جس کے ہمراہ نامزد رکن کی جانب سے ایک تحریری بیان ہو گا کہ

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر پی اے پی / لیجس۔1(28)/2018/09؛ شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 28 جون 2022 صفحات 6514 اے۔سی، لفظ "چیئر مینوں" کی جگہ تبدیل کیا گیا۔

[2] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر پی اے پی / لیجس۔1(28)/2018/09؛ شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 28 جون 2022 صفحات 6514 اے۔سی ایزاد کیا گیا۔

وہ منتخب ہونے کی صورت میں بحیثیت سپیکر کام کرنے پر رضامند ہے، [1][سیکرٹری جنرل] اسمبلی کے پاس جمع کرا سکتا ہے۔

(5) نامزد کردہ رکن، سپیکر کے انتخاب کے لئے ہونے والی اسمبلی کی کارروائی کے انعقاد سے پہلے کسی بھی وقت، تحریری طور پر، اپنے کاغذات نامزدگی واپس لے سکتا ہے۔

(6) انتخاب کے دن پریذائیڈنگ آفیسر اسمبلی کے سامنے ان اراکین کے نام پڑھے گا جنہیں باضابطہ طور پر نامزد کیا گیا ہو اور جنہوں نے اپنے کاغذات نامزدگی واپس نہ لئے ہوں، اور ان کے تجویز کنندگان کے نام بھی پڑھے گا، اور، اگر ایسا رکن صرف ایک ہی ہو تو اس رکن کو منتخب قرار دے دے گا۔

(7) اگر کاغذات نامزدگی کی واپسی، اگر کوئی ہو، کے بعد کوئی انتخاب کے لئے صرف دو امیدوار باقی رہ جائیں تو ان کے درمیان رائے شماری کرائی جائے گی اور وہ امیدوار جو دوسرے امیدوار سے زیادہ ووٹ لے گا اسے منتخب قرار دے دیا جائے گا۔ اگر دونوں امیدوار برابر ووٹ حاصل کریں تو ان کے درمیان دوبارہ رائے شماری کرائی جائے گی حتیٰ کہ ان میں سے ایک امیدوار دوسرے کی نسبت زیادہ ووٹ حاصل کر لے اور جو امیدوار زیادہ ووٹ حاصل کرے گا اسے منتخب قرار دے دیا جائے گا۔

(8) اگر کاغذات نامزدگی کی واپسی، اگر کوئی ہو، کے بعد انتخاب کے لئے دو سے زائد امیدوار باقی رہ جائیں تو اس امیدوار کو، جو دیگر امیدواروں کے حاصل کردہ مجموعی ووٹوں سے زیادہ ووٹ حاصل کرے گا منتخب قرار دے دیا جائے گا، اگر کوئی بھی امیدوار دیگر امیدواروں کے حاصل کردہ مجموعی ووٹوں سے زیادہ ووٹ حاصل نہ کر سکے تو رائے شماری دوبارہ کرائی جائے گی جس میں اس

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/34 شائع کردہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 16 اپریل 2024 صفحات 36-4135 لفظ سیکرٹری کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

امیدوار کو انتخاب سے خارج کر دیا جائے گا جس نے آخری رائے شماری میں سب سے کم ووٹ حاصل کئے ہوں گے اور اسی طرح رائے شماری کرائی جاتی رہے گی حتیٰ کہ کوئی امیدوار باقی ماندہ امیدوار یا امیدواروں، جیسی بھی صورت ہو، سے مجموعی طور پر زیادہ ووٹ حاصل کر لے اور ایسے امیدوار کو منتخب قرار دے دیا جائے گا۔

(9) اگر کسی رائے شماری میں تین یا زائد امیدواروں میں سے دو امیدوار مساوی ووٹ حاصل کریں اور ذیلی قاعدہ (8) کے تحت ان میں سے ایک کو انتخاب سے خارج کرنا پڑے تو اس امر کا فیصلہ کہ ایسے امیدواروں میں سے کس امیدوار کو خارج کیا جائے، پریذائیڈنگ افسر کے منتخب رکن ہونے کی صورت میں اس کے فیصلہ کن ووٹ سے اور دیگر کسی بھی صورت میں بذریعہ قرعہ اندازی کیا جائے گا۔

(10) سپیکر منتخب ہونے والا رکن اپنا عہدہ سنبھالنے سے پہلے آئین کے تیسرے گوشوارہ میں مندرج فارم کے مطابق اسمبلی کے روبرو حلف اٹھائے گا۔

10۔ ڈپٹی سپیکر کا انتخاب:۔ (1) سپیکر کے انتخاب کے فوراً بعد اسمبلی ڈپٹی سپیکر کا انتخاب کرے گی اور سپیکر کے انتخاب کے لئے قاعدہ 9 میں مصرحہ طریق کار کا اطلاق ڈپٹی سپیکر کے انتخاب پر بھی ہو گا۔ اس میں جہاں کہیں سپیکر کا تذکرہ ہو وہاں ڈپٹی سپیکر اور جہاں پریذائیڈنگ آفیسر کا تذکرہ ہو وہاں سپیکر مراد لیا جائے گا۔

(2) بحیثیت ڈپٹی سپیکر منتخب شدہ شخص اپنا عہدہ سنبھالنے سے پہلے، آئین کے تیسرے گوشوارہ میں مندرج فارم کے مطابق اسمبلی کے روبرو حلف اٹھائے گا۔

11۔ سپیکر یا ڈپٹی سپیکر کا خالی عہدہ:۔ (1) اگر کبھی سپیکر کا عہدہ خالی ہو جائے تو گورنر نئے سپیکر کے انتخاب کے لئے جتنا جلد ممکن ہو اسمبلی کے جاری اجلاس کی صورت میں اسی اجلاس

کے دوران، اور اگر اسمبلی کا اجلاس نہ ہو رہا ہو تو آئندہ اجلاس کے آغاز پر، تاریخ مقرر کرے گا اور یہ انتخاب قاعدہ 9 کے مطابق کرایا جائے گا۔

(2) اگر کبھی ڈپٹی سپیکر کا عہدہ خالی ہو جائے تو سپیکر نئے ڈپٹی سپیکر کے انتخاب کے لئے تاریخ مقرر کرے گا اور جتنا جلد ممکن ہو یہ انتخاب اسمبلی کے جاری اجلاس کی صورت میں اسی اجلاس کے دوران، اور اگر اسمبلی کا اجلاس نہ ہو رہا ہو تو آئندہ اجلاس کے آغاز پر کرایا جائے گا اور یہ انتخاب قاعدہ 10 کے مطابق کرایا جائے گا۔

12۔ **سپیکر یا ڈپٹی سپیکر کی برطرفی:۔**(1) کوئی رکن آئین کے آرٹیکل 53 کی ضمن 7 کے پیرا (سی)، جسے آئین کے آرٹیکل 127 کے ساتھ ملا کر پڑھا جائے، کے تحت سپیکر یا ڈپٹی سپیکر کی برطرفی کے لئے قرارداد پیش کرنے کے لئے اجازت طلب کرنے کی تحریک کا تحریری نوٹس [1][سیکرٹری جنرل] کو دے سکتا ہے اور [2][سیکرٹری جنرل] جتنا جلد ممکن ہو گا، ایسا نوٹس اراکین میں متداول کرائے گا۔

(2) ذیلی قاعدہ (1) کے تحت نوٹس موصول ہونے کے سات دن گزرنے کے بعد متعلقہ رکن کے نام سے قرارداد پیش کرنے کی اجازت طلب کرنے کی تحریک پہلے یوم کار کی فہرست کارروائی میں شامل کی جائے گی۔

(3) ذیلی قاعدہ (2) کے تحت، قرارداد پیش کرنے کی اجازت طلب کرنے کی تحریک کے لئے مقرر کردہ دن کوئی دیگر کام فہرست کارروائی میں شامل نہیں کیا جائے گا۔

(4) سپیکر یا ڈپٹی سپیکر، اسمبلی کے اس اجلاس کی صدارت نہیں کرے گا جس میں اس

---

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/34 شائع کردہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 16 اپریل 2024 صفحات 36-4135 لفظ سیکرٹری کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

[2] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/34 شائع کردہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 16 اپریل 2024 صفحات 36-4135 لفظ سیکرٹری کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

کی برطرفی کی قرارداد پر غور کیا جارہا ہو۔

(5) ذیلی قاعدہ (2) میں مذکور تحریک پیش کئے جانے کے فوراً بعد پریذائیڈنگ آفیسر ایسے اراکین کو اپنی نشستوں پر کھڑا ہونے کے لئے کہے گا جو ایسی اجازت دینے کے حق میں ہوں، اور اگر اسمبلی کے کل اراکین کی کم از کم ایک چوتھائی تعداد اس طرح اپنی نشستوں پر کھڑی نہیں ہوتی، تو وہ اعلان کرے گا کہ رکن کو اسمبلی کی اجازت حاصل نہ ہے، یا، اگر اس طرح اتنے رکن کھڑے ہو جائیں تو وہ رکن کو قرارداد پیش کرنے کے لئے کہے گا۔

[1][(6) قرارداد پر بحث صرف درج ذیل تک محدود ہو گی:

مگر شرط یہ ہے کہ وہ رکن اسمبلی جس نے قرارداد پیش کی ہو اور سپیکر، یا جیسی بھی صورت ہو، ڈپٹی سپیکر، جس کے خلاف قرارداد پیش کی گئی ہو، وہ پندرہ منٹ یا اتنے وقت کے لئے خطاب کر سکتا ہے جس کی پریذائیڈنگ آفیسر اجازت دے:

مگر مزید شرط یہ ہے کہ پریذائیڈنگ آفیسر قرارداد کے دیگر دستخط کنندگان اور کسی بھی رکن کو قرارداد پر بولنے کی اجازت دے سکتا ہے اور اس کے لئے وقت مقرر کر سکتا ہے۔]

(7) اسمبلی کا اجلاس قرارداد پیش کرنے کی اجازت طلب کرنے کی تحریک نمٹائے جانے یا اجازت مل جانے کی صورت میں اس قرارداد پر رائے شماری ہو جانے تک ملتوی نہیں کیا جائے گا۔

(8) قرارداد پر رائے شماری بذریعہ خفیہ رائے دہی ہو گی جو اس طریق پر کی جائے گی جیسا کہ پریذائیڈنگ آفیسر ہدایت کرے۔

(9) اگر ایسا اجلاس، جس کے دوران ذیلی قاعدہ (1) کے تحت نوٹس دیا گیا ہو، آئین کے

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر 136/2024/(37)PAP/Legis-1، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 13 ستمبر 2024، صفحات 887 تا 903، تبدیل کیا گیا۔

آرٹیکل 54 کی ضمن (3)، جسے آئین کے آرٹیکل 127 کے ساتھ ملا کر پڑھا جائے، کے تحت سپیکر نے طلب کیا ہو تو اسمبلی کا اجلاس تحریک نمٹائے جانے، یا اجازت دیئے جانے کی صورت میں اس پر رائے شماری ہو جانے تک ملتوی نہیں کیا جائے گا۔

(10) اگر اسمبلی کے کل اراکین کی اکثریت قرارداد منظور کر لے تو سپیکر یا ڈپٹی سپیکر، جیسی بھی صورت ہو، اپنے عہدہ سے برطرف ہو جائے گا۔

[1][13۔ **چیئر پرسنز کا پینل:۔** (1) سپیکر، اجلاس کے آغاز پر یا وقتاً فوقتاً، جیسی بھی صورت ہو، اراکین میں سے تقدم کے لحاظ سے ایک پینل آف چیئر پرسنز جو [2][چھ] اراکین سے زائد نہ ہو، مقرر کرے گا اور سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کی عدم موجودگی میں اجلاس میں موجود حاضر اراکین میں سے تقدم رکھنے والا رکن صدارت کے فرائض سرانجام دے گا۔

(2) اگر کسی وقت اسمبلی کے کسی اجلاس کے دوران سپیکر اور ڈپٹی سپیکر اور چیئر پرسنز کے پینل کا کوئی بھی رکن حاضر نہ ہو تو [3][سیکرٹری جنرل] اس امر سے اسمبلی کو مطلع کرے گا اور اسمبلی بذریعہ تحریک اس وقت حاضر اراکین میں سے کسی ایک رکن کو اس اجلاس کی صدارت کے لئے منتخب کرے گی۔]

---

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر پی اے پی / لیجس۔1(28)/2018/09؛ شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 28 جون 2022 صفحات 6514 درج ذیل کی جگہ تبدیل کیا گیا۔

"13۔ چیئر مینوں کا پینل۔(1) سپیکر، اجلاس کے آغاز پر تقدم کے لحاظ سے اراکین اسمبلی میں سے زیادہ سے زیادہ چار چیئر مینوں کا ایک پینل نامزد کرے گا۔ سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کی عدم موجودگی میں اجلاس میں حاضر اراکین میں سے تقدم رکھنے والا رکن صدارت کے فرائض سرانجام دے گا۔

(2) اگر کسی وقت اسمبلی کی کسی نشست کے دوران سپیکر اور ڈپٹی سپیکر اور چیئر مینوں کے پینل کا کوئی بھی رکن حاضر نہ ہو تو سیکرٹری اس امر سے اسمبلی کو مطلع کرے گا اور اسمبلی بذریعہ تحریک اس وقت حاضر اراکین میں سے کسی ایک رکن کو اس اجلاس کی صدارت کے لئے منتخب کرے گی۔"

[2] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر 136/2024/(37)PAP/Legis-1، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 13 ستمبر 2024، صفحات 887 تا 903، "چار" کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

[3] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر 34/2024/(37)PAP/Legis-1 شائع کردہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 16 اپریل 2024 صفحات 36-4135 لفظ سیکرٹری کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

14۔ سپیکر کے اختیارات و فرائض:۔ (1) سپیکر کسی بھی مرحلے پر تحریک استحقاق، تحریک التوائے کار، زیرو آور نوٹس، توجہ دلاؤ نوٹس یا قرارداد کے حوالے سے اپنا فیصلہ واپس لے سکتا ہے اگر اس سلسلے میں سپیکر کو کوئی نیا مواد پیش کر دیا گیا ہو اور اس ضمن میں سپیکر اس امر سے مطمئن ہو کہ یہ فیصلہ واپس لینا ضروری ہے۔

(2) سپیکر اجلاس کے دوران نظم و ضبط قائم کرے گا۔

(3) سپیکر نظم و ضبط اور آداب برقرار رکھے گا اور اسے اپنے فیصلے نافذ کرنے کے لئے تمام ضروری اختیارات حاصل ہوں گے نیز گیلریوں میں ہنگامہ یا بدنظمی کی صورت میں وہ انہیں خالی کرا سکے گا۔

(4) سپیکر تمام نکتہ ہائے اعتراض کا فیصلہ کرے گا۔

(4اے) اگر سپیکر کو ایسا مواد فراہم کر دیا جائے جس کی بنیاد پر وہ مطمئن ہو کہ [1][کسی نوٹس] کی منظوری واپس لینا ضروری ہے تو سپیکر کے پاس کسی بھی مرحلے پر منظوری واپس لینے کا اختیار ہو گا۔

(5) قاعدہ 12 کے ذیلی قاعدہ (4) کے تابع کسی اجلاس کے موقع پر سپیکر کی عدم موجودگی میں ڈپٹی سپیکر صدارت کے فرائض سرانجام دے گا۔

15۔ سپیکر کے اختیارات کی تفویض:۔ سپیکر قواعد ہذا کے تحت حاصل شدہ اپنے کوئی سے بھی اختیارات بذریعہ تحریری حکم نامہ ڈپٹی سپیکر کو تفویض کر سکے گا۔

---

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/136، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 13 ستمبر 2024، صفحات 887 تا 903 درج ذیل عبارت کی بجائے تبدیل کیا گیا؛
" تحریک استحقاق، تحریک التوائے کار، زیرو آور نوٹس، توجہ دلاؤ نوٹس یا ایک قرارداد"

16۔ نشست کی صدارت کرنے والے رکن کے اختیارات:۔ پریذائیڈنگ آفیسر کو وہی اختیارات حاصل ہوں گے جو سپیکر کو کسی اجلاس کی صدارت کے دوران حاصل ہوتے ہیں، نیز قواعد ہذا میں جہاں کہیں بھی سپیکر کا حوالہ دیا جائے گا اس کے بارے میں یہ متصور ہو گا کہ اس میں پریذائیڈنگ آفیسر کا حوالہ بھی شامل ہے۔

وزیر اعلیٰ

[1][اے۔انتخاب

17۔ **وزیر اعلیٰ کا انتخاب:۔** (1)عام انتخابات کے بعد کئے جانے والے سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کے انتخاب کے بعد یا کسی وقت کسی وجہ سے وزیر اعلیٰ کا عہدہ خالی ہو جانے پر اسمبلی کسی بھی دیگر کارروائی کو روک کر کسی بھی بحث کے بغیر اپنے اراکین میں سے کسی رکن کو بطور وزیر اعلیٰ منتخب کرنے کے لئے کارروائی کرے گی۔

(2)وزیر اعلیٰ کے انتخاب کے لئے مقرر دن سے ایک دن قبل شام 5:00 بجے سے پہلے تک کوئی رکن پہلے گوشوارے میں دیئے گئے کاغذات نامزدگی کے مطابق کسی دوسرے رکن کو وزیر اعلیٰ (جسے ازاں بعد "امیدوار" کہا جائے گا) کے انتخاب کے لئے نامزد کرنے کے لئے [2][سیکرٹری جنرل] کو کاغذات نامزدگی جمع کرائے گا۔ان کاغذات نامزدگی پر اس کے بطور تجویز کنندہ اپنے دستخط اور کسی دوسرے رکن کے بطور تائید کنندہ دستخط ثبت ہوں گے،اور ان کاغذات نامزدگی کے ساتھ امیدوار کا دستخط شدہ یہ بیان لف ہو گا کہ اسے اپنی نامزدگی سے اتفاق ہے۔

---

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(27)/08/397،شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 12 مئی 2011، صفحات 38765-69، تبدیل کیا گیا۔

[2] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/34شائع کردہ پنجاب گزٹ(غیر معمولی)مورخہ16اپریل2024صفحات4135-36 لفظ سیکرٹری کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

(3) ذیلی قاعدہ (2) میں مذکور کاغذات نامزدگی امیدوار یا تجویز کنندہ، یا تائید کنندہ کی طرف سے داخل کئے جاسکتے ہیں۔

(4) کسی امیدوار کو ایک سے زیادہ کاغذات نامزدگی پر تجویز کیا جاسکتا ہے لیکن کوئی بھی رکن ایک انتخاب میں ایک سے زیادہ امیدواروں کا تجویز کنندہ یا تائید کنندہ نہیں ہو سکتا۔

(5) [1][سیکرٹری جنرل] اپنے دستخطوں سے ہر کاغذات نامزدگی کی تصدیق کرے گا، اس پر تاریخ وصولی اور وقت تحریر کرے گا، اس مقصد کے لئے بنائے گئے رجسٹر میں اس کا اندراج کرے گا اور پہلے گوشوارے میں دی گئی رسید وصولیابی جاری کرے گا۔

(6) اگر کوئی رکن ایک سے زیادہ کاغذات نامزدگی جمع کرواتا ہے تو اس کا مقررہ وقت کے اندر [2][سیکرٹری جنرل] کو پہلے جمع کروایا گیا کاغذات نامزدگی درست شمار ہو گا اور اس کے بعد جمع کرائے جانے والے تمام کاغذات نامزدگی غیر قانونی تصور ہوں گے اور زیر غور نہ لائے جائیں گے۔

18۔ جانچ پڑتال:۔ (1) سپیکر، انتخاب کے لئے مقرر دن سے ایک دن قبل 6:00 بجے شام، یا ایسے کسی وقت پر جسے وہ مقرر کرے، قاعدہ 17 کے حوالے سے موصول ہونے والے کاغذات نامزدگی کی، اپنی موجودگی کے متمنی امیدواران، ان کے تجویز کنندگان یا تائید کنندگان کی موجودگی میں جانچ پڑتال کرے گا۔

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/34 شائع کردہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 16 اپریل 2024 صفحات 36-4135 لفظ سیکرٹری کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

[2] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/34 شائع کردہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 16 اپریل 2024 صفحات 36-4135 لفظ سیکرٹری کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

وضاحت: اگر سپیکر کاغذات نامزدگی کی جانچ پڑتال کے لئے اس ذیلی قاعدہ میں دیئے گئے وقت کے علاوہ کوئی وقت مقرر کرے تو [1][سیکرٹری جنرل] امیدواروں، تجویز کنندگان اور تائید کنندگان کو کاغذات نامزدگی کی جانچ پڑتال کے لئے سپیکر کے مقرر کردہ وقت سے آگاہ کرے گا۔

(2) سپیکر، اپنے اس اطمینان پر کسی بھی کاغذات نامزدگی کو مسترد کر سکتا ہے کہ:۔

(اے) تجویز کنندہ یا تائید کنندہ یا امیدوار رکن نہ ہے؛

(بی) قاعدہ 17 کی کسی شق پر عملدرآمد نہیں کیا گیا ہے؛ یا

(سی) تجویز کنندہ یا تائید کنندہ یا امیدوار کے دستخط جعلی ہیں۔

(3) [2][ذیلی قاعدہ] (2) میں درج کسی امر کے باوجود، سپیکر کسی کاغذ نامزدگی کو کسی ایسے نقص کی بناء پر مسترد نہیں کرے گا جو اہم نوعیت کا نہ ہو اور وہ جانچ پڑتال کے وقت ایسے کسی نقص کی درستگی کی اجازت دے سکتا ہے۔

(4) سپیکر ہر کاغذ نامزدگی کو منظور یا مسترد کرتے ہوئے اس پر اپنا فیصلہ ثبت کرے گا اور کاغذ نامزدگی مسترد کرنے کی صورت میں اختصار سے اس کی وجوہات درج کرے گا۔

(5) امیدوار کے کسی کاغذ نامزدگی کے استرداد کی وجہ سے امیدوار کی کسی درست کاغذات نامزدگی کے ذریعہ کی گئی نامزدگی باطل نہیں ہو جائے گی۔

(6) کسی کاغذات نامزدگی کو منظور یا مسترد کرنے کے بارے میں سپیکر کا فیصلہ حتمی ہو گا۔

---

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/34 شائع کردہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 16 اپریل 2024 صفحات 36-4135 لفظ سیکرٹری کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

[2] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(15)/2013/1380، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 22 فروری 2016، صفحات 3937-44، لفظ 'ضمن' کی جگہ تبدیل کیا گیا۔

19۔ دستبرداری:۔ انتخاب کے آغاز سے قبل کوئی امیدوار کسی بھی وقت سپیکر کے نام اپنی دستی تحریری درخواست جمع کرا کے اپنی امیدوار کی حیثیت سے دستبردار ہو سکتا ہے۔

20۔ الیکشن:۔ (1) سپیکر، انتخاب کے آغاز سے قبل درست طور پر نامزد کردہ امیدوار یا امیدواروں کے نام اسمبلی کے سامنے اس ترتیب سے پڑھے گا جس ترتیب سے ان کے کاغذات نامزدگی وصول ہوئے ہوں گے اور دوسرے گوشوارے میں دیئے گئے طریق کار کے مطابق انتخاب کے انعقاد کے لئے کارروائی پر عمل درآمد شروع کر دے گا۔

(2) اگر مقابلے میں صرف ایک ہی امیدوار ہو اور وہ اسمبلی کے کل اراکین کی اکثریت کے ووٹ حاصل کر لے تو سپیکر اس کے بطور وزیر اعلیٰ منتخب ہونے کا اعلان کر دے گا؛ لیکن اگر وہ اکثریت کے ووٹ حاصل نہیں کر پاتا تو انتخاب کی تمام کارروائی بشمول امیدواروں کی نامزدگی از سر نو شروع کی جائے گی۔

(3) اگر پہلی ووٹنگ میں کوئی امیدوار اسمبلی کے کل اراکین کی اکثریت کے ووٹ حاصل نہ کر سکے تو سپیکر دوسری ووٹنگ ایسے دو امیدواروں کے مابین کروائے گا جنہوں نے پہلی ووٹنگ میں سب سے زیادہ ووٹ حاصل کئے ہوں گے اور اس امیدوار کے بطور وزیر اعلیٰ منتخب ہونے کا اعلان کرے گا جس نے حاضر اور ووٹنگ میں حصہ لینے والے اراکین کے اکثریتی ووٹ حاصل کئے ہوں گے:

مگر شرط یہ ہے کہ اگر سب سے زیادہ ووٹ حاصل کرنے والے دو یا زائد امیدواروں کے حاصل کردہ ووٹوں کی تعداد برابر ہو تو سپیکر ان کے مابین مزید انتخاب کرائے گا حتیٰ کہ ان میں سے کوئی ایک حاضر اور ووٹ ڈالنے والے اراکین کے اکثریتی ووٹ حاصل کر لے اور ایسے امیدوار کے بطور وزیر اعلیٰ منتخب ہونے کا اعلان کر دے گا۔

21۔ گورنر کو مطلع کرنا:۔ سپیکر ان قواعد کے تحت منتخب کردہ وزیر اعلیٰ کے نام سے بعجلت ممکنہ

گورنر کو مطلع کرے گا۔

(بی)۔اعتماد کا ووٹ

22۔ **وزیر اعلیٰ پر اعتماد کا ووٹ:۔** (1)کوئی رکن آئین کے آرٹیکل 130 کی[1][ضمن (7)]کے تحت وزیر اعلیٰ پر اعتماد کا ووٹ حاصل کرنے کے لئے قرار داد پیش کرنے کا تحریری نوٹس [2][سیکرٹری جنرل] کو دے سکتا ہے اور[3][سیکرٹری جنرل] بعجلت ممکنہ اس نوٹس کو اراکین میں متداول کرائے گا۔

(2)ذیلی قاعدہ(1)کے تحت قرار داد پیش کرنے کا نوٹس۔

(اے) وزیر اعلیٰ کی جانب سے دستخط شدہ ایک بیان پر مشتمل ہو گا کہ وہ اس قرار داد کے پیش کئے جانے پر رضامند ہے؛

(بی) یہ نوٹس قلیل المہلت بھی ہو سکتا ہے اور ایوان میں اس کے اعلان یا ذرائع ابلاغ میں اس کی تشہیر سے یہ تصور کیا جائے گا کہ اسے ذیلی قاعدہ(1)کے مقاصد کے لئے متداول کرایا جا چکا ہے؛اور

(سی) اس نوٹس کی وصولی کے بعد [4][سیکرٹری جنرل]، بعجلت ممکنہ رکن متعلقہ کے نام سے اسے فہرست کارروائی میں شامل کرے گا۔

---

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(27)/08/397، الفاظ 'ضمن (3) یا ضمن (5)' کی جگہ تبدیل کئے گئے۔پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 12 مئی 2011 کے صفحات 69-38765 ملاحظہ فرمائیں۔

[2] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/34 شائع کردہ پنجاب گزٹ(غیر معمولی)مورخہ 16 اپریل 2024 صفحات 36-4135 لفظ سیکرٹری کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

[3] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/34 شائع کردہ پنجاب گزٹ(غیر معمولی)مورخہ 16 اپریل 2024 صفحات 36-4135 لفظ سیکرٹری کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

[4] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/34 شائع کردہ پنجاب گزٹ(غیر معمولی)مورخہ 16 اپریل 2024 صفحات 36-4135 لفظ سیکرٹری کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

وضاحت:۔ ذیلی قاعدہ ہذا میں "قلیل المہلت نوٹس" میں وہ نوٹس شامل ہے جو اس روز دیا جائے جس روز اسے زیر غور لانا مقصود ہو۔

(3) یہ قرارداد کسی بھی دن، بشمول تعطیل، فارغ دن یا غیر سرکاری اراکین کے دن پیش کی جا سکتی ہے۔

(4) قرارداد پیش ہونے کے بعد اس دن قرارداد پر رائے شماری ہونے سے پہلے اسمبلی کا اجلاس ملتوی نہیں کیا جاسکے گا۔

(5) قاعدہ ہذا کے تحت قرارداد پر بحث نہیں ہو گی اور رائے شماری دوسرے گوشوارے کی شرائط کے تابع ہو گی۔

(6) ذیلی قاعدہ (1) میں مذکور قرارداد پیش کرنے کے لئے مقرر کئے گئے اجلاس میں قرارداد سے متعلق یا اس سے لازمی امور کے علاوہ کوئی کام یا کارروائی نہیں ہو گی۔

(7) اگر آئین کے آرٹیکل 130 کی [1][ضمن (7)] کے تحت گورنر کی جانب سے اسمبلی سے اعتماد کا ووٹ لینے کی غرض سے متعین کردہ دن وزیر اعلیٰ اعتماد کا ووٹ لینے سے گریز کرے تو یہ تصور کیا جائے گا کہ اسے اراکین کی اکثریت کا اعتماد حاصل نہیں ہے۔

(8) سپیکر، قاعدہ ہذا کے تحت بعجلت ممکنہ، گورنر کو کارروائی کے نتیجے سے مطلع کرے گا۔

(سی) عدم اعتماد کا ووٹ

23۔ وزیر اعلیٰ کے خلاف عدم اعتماد کے ووٹ کی قرارداد:۔ (1) اسمبلی کے اراکین

---

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(27)/08/397، الفاظ 'ضمن (5)' کی جگہ تبدیل کئے گئے۔ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 12 مئی 2011 کے صفحات 69-38765 ملاحظہ فرمائیں۔

کی کل تعداد کے کم از کم بیس فیصد اراکین تحریری طور پر [1][سیکرٹری جنرل] کو آئین کے آرٹیکل 136 کی ضمن (1) کے تحت وزیر اعلیٰ کے خلاف قرارداد کا نوٹس دے سکتے ہیں۔

(2) [2][سیکرٹری جنرل]، بعجلت ممکنہ، اراکین میں نوٹس متداول کرے گا۔

(3) ذیلی قاعدہ (1) کے تحت دیا گیا نوٹس، وصول ہونے کی تاریخ سے سات کامل ایام گزرنے کے بعد متعلقہ اراکین کے نام سے پہلے یوم کار کی فہرست کارروائی میں شامل کیا جائے گا۔

[3][(4) قاعدہ 24 کے ذیلی قاعدہ (3) کے تحت اجلاس شروع ہونے کے بعد اور فہرست کارروائی میں مندرج کوئی دیگر کارروائی شروع کرنے سے قبل قرارداد پیش کرنے کی اجازت لی جائے گی۔]

(5) قرارداد پیش کئے جانے اور اجلاس کی کارروائی کی صورت حال پر غور کرنے کے بعد سپیکر قرارداد پر رائے شماری کے لئے دن مقرر کرے گا:

مگر شرط یہ ہے کہ اسمبلی میں قرارداد پیش کئے جانے کے دن سے تین ایام گزرنے سے پہلے اور سات ایام گزرنے کے بعد قرارداد پر رائے شماری نہیں کی جائے گی۔

(6) ذیلی قاعدہ (5) کے تحت مقررہ کردہ دن، سپیکر بحث کے بغیر دوسرے گوشوارے کی شرائط کے تابع قرارداد کو اسمبلی میں رائے شماری کے لئے پیش کرے گا اور اس مقرر شدہ دن اسمبلی کا اجلاس اس وقت تک ملتوی نہیں کیا جائے گا جب تک کہ قرارداد پر رائے شماری مکمل نہ ہو جائے۔

---

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/34 شائع کردہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 16 اپریل 2024 صفحات 36-4135 لفظ سیکرٹری کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

[2] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/34 شائع کردہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 16 اپریل 2024 صفحات 36-4135 لفظ سیکرٹری کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

[3] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(15)/2013/1380، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 22 فروری 2016، صفحات 3937-44، درج ذیل کی جگہ تبدیل کیا گیا:

"(4) تلاوت قرآن پاک کے بعد اور فہرست کارروائی میں مندرج کوئی دیگر امور نمٹائے جانے سے پہلے قرارداد پیش کرنے کی اجازت حاصل کی جائے گی۔"

(7) سپیکر کی جانب سے قرارداد پر غور وخوض اور رائے شماری کے مقررہ دن کوئی اور کارروائی نہیں ہوگی۔

(8) سپیکر، بعجلت ممکنہ، قرارداد کے بارے میں اسمبلی کے فیصلے سے گورنر کو مطلع کرے گا۔

[1][باب 4-اے

اپوزیشن لیڈر

23اے۔ اپوزیشن لیڈر کے نام کا اعلان:۔ (1) قاعدہ ہذا کے تحت سپیکر اپوزیشن لیڈر کے نام کا اعلان کرے گا۔

(2) عام انتخابات کے نتیجہ میں وزیر اعلیٰ کے انتخاب کے بعد، یا کسی بھی وجہ سے اپوزیشن لیڈر کا عہدہ خالی ہونے پر، یا اپوزیشن کے اکثریتی اراکین کی ریکوزیشن پر سپیکر اپوزیشن کے اراکین کو اپوزیشن لیڈر کے لئے نام پیش کرنے کی تاریخ، وقت اور جگہ کے بارے میں مطلع کرے گا۔

(3) سپیکر، اراکین کے دستخطوں کی تصدیق کے بعد، اپوزیشن لیڈر کا نام جمع کرانے کے لئے مقررہ تاریخ، وقت اور جگہ پر اکثریت کا تیقن کرے گا اور اس رکن کا، جسے اپوزیشن کے اکثریتی اراکین کی حمایت حاصل ہو، بطور اپوزیشن لیڈر اعلان کرے گا۔

(4) اپوزیشن کے کسی رکن کے دو یا زائد تجاویز پر دستخط کر دینے، یا کسی بھی تجویز پر دستخط نہ کرنے کی صورت میں سپیکر قاعدہ ہذا کے تحت اپوزیشن لیڈر کے اعلان کے مقاصد کے لئے ایسے رکن کے دستخطوں کا تیقن کر سکتا ہے۔

23بی۔ اپوزیشن لیڈر کی برطرفی:۔ (1) اپوزیشن اراکین کی اکثریت کے دستخطوں

---

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(15)/2013/1380، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 22 فروری 2016، صفحات 3937-44، نیا باب ایزاد کیا گیا۔

سے [1][سیکرٹری جنرل] کو اس مضمون کا نوٹس دیا جا سکتا ہے کہ اپوزیشن لیڈر اپوزیشن اراکین کی اکثریت کی حمایت کھو چکا ہے۔

(2) ذیلی قاعدہ (1) کے تحت دیئے گئے نوٹس میں مجوزہ اپوزیشن لیڈر کا نام درج کیا جائے گا۔

(3) اپوزیشن کے اراکین کے دستخطوں کی تصدیق کے بعد اگر سپیکر مطمئن ہو کہ اپوزیشن لیڈر کو اپوزیشن کے اراکین کی اکثریت کی حمایت حاصل نہیں رہی وہ اعلان کرے گا کہ اپوزیشن لیڈر برطرف ہو گیا ہے۔

(4) جب اپوزیشن لیڈر کو برطرف کر دیا جائے تو سپیکر فوری طور پر اس رکن کا تیقن کرے گا جسے اپوزیشن کے اراکین کی اکثریت کی حمایت حاصل ہو اور اس کا اپوزیشن لیڈر کے طور پر اعلان کرے گا۔

(5) سپیکر قاعدہ ہذا کے تحت اکثریت کے تیقن کے لئے قاعدہ 23۔اے میں مذکور طریق کار پر عمل کرے گا۔

23سی۔ اپوزیشن لیڈر کا خالی عہدہ:۔ اگر کبھی اپوزیشن لیڈر کا عہدہ خالی ہو جائے تو اسے قاعدہ 23۔اے میں دیئے گئے طریق کار کے مطابق پُر کیا جائے گا۔]

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/34 شائع کردہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 16 اپریل 2024 صفحات 36-4135 لفظ سیکرٹری کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

اسمبلی کے اجلاس، کارروائی کی تقسیم اور ترتیب

[1][24۔ **اجلاس کے ایام اور وقت کا تعین:۔** (1) اسمبلی کا اجلاس ایسے ایام میں منعقد ہوا کرے گا جس کے بارے میں سپیکر، اسمبلی کی کارروائی کی نوعیت کے پیش نظر وقتاً فوقتاً ہدایت کرے۔

(2) اسمبلی کا ہر اجلاس اُس وقت ہو گا جس کی سپیکر ہدایت کرے گا۔

(3) اسمبلی کی نشست کا آغاز تلاوت قرآن حکیم، اس کے اردو ترجمہ، نعت رسول مقبول (صلی اللہ علیہ وسلم) اور قومی ترانہ سے ہو گا۔]

25۔ **اجلاس کا التوا۔** قواعد ہذا کے تابع سپیکر اس امر کا مجاز ہو گا کہ:

(اے) اسمبلی کے کسی اجلاس کو غیر معینہ مدت کے لئے یا بصورت دیگر ملتوی کر دے؛ اور

(بی) اگر وہ مناسب خیال کرے تو اسمبلی کا اجلاس کسی ایسے وقت یا تاریخ کو طلب کرے

---

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/136، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 13 ستمبر 2024، صفحات 887 تا 903، درج ذیل کی بجائے تبدیل کیا گیا؛

اجلاس کے ایام اور وقت کا تعین۔ (1) اسمبلی کا اجلاس ایسے ایام میں منعقد ہوا کرے گا جن کے بارے میں سپیکر، اسمبلی کے کام کی نوعیت کے پیش نظر وقتاً فوقتاً ہدایت کرے۔

(2) تا آنکہ سپیکر بہ نہج دیگر ہدایت کرے، اسمبلی کا اجلاس صبح 9.00 بجے سے 2.00 بجے بعد دوپہر تک ہوا کرے گا۔

(3) اسمبلی کی نشست کا آغاز تلاوت قرآن حکیم، اس کے اردو ترجمہ اور نعت رسول مقبول (صلی اللہ علیہ وسلم) سے ہو گا۔

جو اس سے مختلف ہو جس کے لئے وہ ملتوی کیا گیا تھا اور تبدیلی کے بارے میں اراکین کو ریڈیو، ٹیلی وژن اور اخبارات میں اعلان کے ذریعے مطلع کیا جائے گا۔

26۔ **کارروائی کی تقسیم:۔** (1) اسمبلی کی کارروائی کی تقسیم حسب ذیل ہو گی۔

(اے) سرکاری کارروائی؛ یا

(بی) غیر سرکاری ارکان کی کارروائی۔

(2) سرکاری کارروائی ایسے مسودات قانون، قرار دادوں، ترامیم اور دیگر تحاریک پر مشتمل ہو گی جنہیں کسی وزیر نے پیش کیا ہو یا جس کا انہوں نے آغاز کیا ہو۔

(3) غیر سرکاری ارکان کی کارروائی ایسے مسودات قانون، قرار دادوں، ترامیم اور دیگر تحاریک پر مشتمل ہو گی جنہیں غیر سرکاری ارکان نے پیش کیا ہو یا جس کا انہوں نے آغاز کیا ہو۔

27۔ **کارروائی کے انعقاد کے لئے وقت کا تعین:۔** (1) منگل کو غیر سرکاری ارکان کی کارروائی کے ماسوا کوئی دوسری کارروائی انجام نہیں دی جائے گی اور دیگر ایام میں لیڈر آف دی ہاؤس یا اس کی عدم موجودگی میں وزیر قانون و پارلیمانی امور کی منظوری کے بغیر سرکاری کارروائی کے ماسوا کوئی دوسری کارروائی سرانجام نہیں دی جائے گی۔

(2) اگر منگل کو اجلاس نہ ہو تو اگلے یوم کار پر غیر سرکاری اراکین کی کارروائی کو تقدم حاصل ہو گا۔

(3) اگر کوئی منگل کا دن گورنر کی جانب سے بجٹ پیش کرنے کے لئے مقرر کر دیا گیا ہو یا سپیکر نے قاعدہ 137 میں محولہ بجٹ کے کسی مرحلے کے لئے مخصوص کر دیا ہو تو ایسے منگل کے دن کی بجائے سپیکر غیر سرکاری ارکان کی کارروائی کے لئے کوئی دیگر دن مقرر کرے گا۔

[1][مگر شرط یہ ہے کہ غیر سرکاری اراکین کی کارروائی والے دن فوری نوعیت کے سرکاری مسودہ قانون کو فہرست کارروائی میں بطور آخری آئٹم متعارف کروایا جاسکتا ہے۔]

28۔ **کارروائی کی ترتیب:۔** (1) [2][سیکرٹری جنرل]، سرکاری کارروائی کو اس طریق سے ترتیب دے گا جس طرح کہ وزیر قانون و پارلیمانی امور، یا اس کی عدم موجودگی میں اس ضمن میں اس کا مجاز کردہ کوئی دیگر وزیر حکومت کی جانب سے اسے مطلع کرے گا۔

(2) جن ایام میں غیر سرکاری اراکین کی کارروائی کو انجام دیا جانا ہو تو ذیلی قاعدہ (3) کے احکامات کے تابع کارروائی پر حسب ذیل ترتیب سے غور و خوض کیا جائے گا:

(اے) مسودات قانون جنہیں پیش کیا جانا ہو؛

(بی) مفاد عامہ کے معاملات سے متعلق قرار دادیں؛

(سی) مسودات قانون جنہیں پیش کیا جا چکا ہو؛ اور

(ڈی) کوئی دیگر تحاریک۔

(3) سپیکر اس امر کی ہدایت کر سکتا ہے کہ مسودات قانون اور قرار دادوں پر علیحدہ علیحدہ دنوں میں غور و خوض کیا جائے اور اس طرح جس دن مسودات قانون پر غور و خوض کیا جانا ہو اس دن ان مسودات قانون کے لئے جنہیں پیش کیا جانا ہو، دن کے پہلے نصف حصہ سے زائد وقت وقف نہیں کیا جائے گا اور دن کا بقیہ حصہ ان مسودات قانون، اگر کوئی ہوں، کے لئے وقف ہو گا جو اسمبلی میں پیش کئے جانے کا مرحلہ طے کر چکے ہوں۔

---

[1]بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/136، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 13 ستمبر 2024، صفحات 887 تا 903، جملہ شرطیہ ایزاد کیا گیا۔

[2]بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/34 شائع کردہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 16 اپریل 2024 صفحات 36-4135 لفظ "سیکرٹری" کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

29۔ غیر سرکاری اراکین کے مسودات قانون کا باہمی تقدم:۔ (1) غیر سرکاری ارکان کے مسودات قانون کے باہمی تقدم کا تعین قرعہ اندازی کے ذریعے کیا جائے گا۔

(2) تا آنکہ ایوان بصورت دیگر فیصلہ کرے، غیر سرکاری اراکین کے مسودات قانون پر درج ذیل ترتیب سے کارروائی کی جائے گی:۔

(اے) نئے پیش کئے جانے والے مسودات قانون؛

(بی) وہ مسودات قانون جو ایسے مرحلے پر پہنچ چکے ہوں جس پر اگلی تحریک یہ ہو کہ مسودہ قانون کو منظور کر لیا جائے؛

(سی) وہ مسودات قانون جن کے متعلق یہ تحریک منظور ہو چکی ہو کہ مسودہ قانون جیسا کہ اس کے بارے میں سٹینڈنگ کمیٹی یا سیلیکٹ کمیٹی نے رپورٹ پیش کی ہے، کو زیر غور لایا جائے؛

(ڈی) وہ مسودات قانون جن کے متعلق سٹینڈنگ کمیٹی یا سیلیکٹ کمیٹی کی رپورٹ پیش کی جا چکی ہو؛

(ای) وہ مسودات قانون جن کے متعلق اگلا مرحلہ سٹینڈنگ کمیٹی یا سیلیکٹ کمیٹی کی رپورٹ پیش ہونے کا ہو؛ اور

(ایف) وہ مسودات قانون جنہیں رائے عامہ معلوم کرنے کے لئے مشتہر کیا جا چکا ہو۔

(3) ذیلی قاعدہ (2) کی اسی ضمن کے تحت آنے والے مسودات قانون کے باہمی تقدم کا تعین قرعہ اندازی کے ذریعے کیا جائے گا۔

(4) قاعدہ ہذا کے تحت قرعہ اندازی تیسرے گوشوارے میں مندرج طریق کار کے مطابق ایسے دن عمل میں لائی جائے گی جو اس دن سے قبل کے پانچویں دن سے کم نہ ہو جس دن کی کارروائی کے لئے قرعہ اندازی عمل میں لائی جا رہی ہو:

مگر شرط یہ ہے کہ سپیکر کو وقتاً فوقتاً، طریق کار میں ایسی تبدیلیاں، جنہیں وہ مناسب سمجھے، کرنے کا اختیار حاصل ہو گا۔

[1][29اے۔ **مماثل مسودات قانون کی صورت میں طریق کار:۔** اگر دو یا اُس سے زائد مماثل مسودات قانون کے نوٹسز موصول ہوں تو قرعہ اندازی میں پہلے نمبر پر موصول ہونے والے مسودہ قانون کو پیش کیا جائے گا اور اگر قرعہ اندازی میں پہلے نمبر پر آنے والے مسودہ قانون کی تحریک پیش کرنے کی اجازت مل جائے تو بقیہ مسودات قانون پر کارروائی نہیں کی جائے گی۔]

30۔ **قراردادوں کا تقدم۔** (1) ایسی قرار دادیں، جن کے بارے میں غیر سرکاری اراکین نے نوٹس دے دیئے ہوں اور جنہیں پیش کرنے کی اجازت دی جا چکی ہو، کے باہمی تقدم کا تعین تیسرے گوشوارے میں بیان کردہ طریق کار کے مطابق ایسے دن منعقد کی جانے والی قرعہ اندازی کے ذریعے کیا جائے گا، جو اس دن سے قبل [2][چار] دن سے کم نہ ہو، جس دن کی کارروائی کے لئے قرعہ اندازی عمل میں لائی جارہی ہو:

مگر شرط یہ ہے کہ سپیکر کو وقتاً فوقتاً طریق کار میں ایسی تبدیلیاں کرنے کا اختیار حاصل ہو گا جنہیں وہ مناسب سمجھے۔

(2) قرعہ اندازی میں شامل نہ ہو سکنے والی قرارداد ختم نہیں ہو جائے گی بلکہ اسے اُسی اجلاس کے دوران مابعد قرعہ اندازی میں شامل کیا جائے گا۔

31۔ **تحاریک کا تقدم:۔** قاعدہ 243 کے تحت تحاریک کے باہمی تقدم کا تعین اس تبدیلی کے

---

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/136، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 13 ستمبر 2024، صفحات 887 تا 903، نیا قاعدہ ایزاد کیا گیا۔

[2] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/136، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 13 ستمبر 2024، صفحات 887 تا 903، "پانچویں" کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

ساتھ قاعدہ30 میں مصرحہ طریق کار کے مطابق کیا جائے گا کہ قاعدہ ہذا میں قراردادوں کے بارے میں حوالوں کو قاعدہ 243 کے تحت پیش کردہ تحاریک کے بارے میں دیئے گئے حوالے تصور کیا جائے گا۔

32۔ **فہرست کارروائی:۔** (1) [1][سیکرٹری جنرل] ہر نشست کے لئے فہرست کارروائی مرتب کرے گا اور اس کی ایک ایک نقل ہر رکن نیز کسی ایسے دیگر شخص کے استفادہ کے لئے مہیا کرے گا جو آئین کے تحت اسمبلی میں تقریر کرنے یا بصورت دیگر اسمبلی کی کارروائی میں حصہ لینے کا مجاز ہو۔

(2) تاآنکہ قواعد ہذا میں بہ نہج دیگر مذکور ہو۔

(اے) کسی دن کی کارروائی اسی ترتیب سے سر انجام دی جائے گی جس طرح وہ فہرست کارروائی میں رکھی گئی ہو،

(بی) کوئی کارروائی جو فہرست کارروائی میں شامل نہ ہو سپیکر کی اجازت کے بغیر اُس نشست میں انجام نہ دی جائے گی، اور

(سی) کوئی کارروائی جس کے لئے نوٹس مطلوب ہو اس نوعیت کی کارروائی کے لئے نوٹس کی ضروری میعاد کے ختم ہونے کے بعد آنے والے دن سے قبل کسی دن کی فہرست کارروائی میں درج نہیں کی جائے گی۔

(3) تاآنکہ سپیکر بہ نہج دیگر ہدایت کرے زیادہ سے زیادہ پندرہ مسودات قانون اور پانچ قراردادیں، علاوہ ایسی قرارداد کے جس پر کسی گزشتہ دن بحث کا آغاز کیا گیا ہو اور وہ باقی چلی آرہی ہو، ایسے یوم کی فہرست کارروائی میں شامل کی جائیں گی، جو غیر سرکاری ارکان کی کارروائی نمٹانے کے

---

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/34 شائع کردہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 16 اپریل 2024 صفحات 36-4135 لفظ "سیکرٹری" کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

لئے مقرر کیا گیا ہو۔

33۔ دن کے اختتام پر باقی ماندہ کارروائی:۔ قواعد ہذا کے تابع ایسی جملہ کارروائی کو جو کسی دن کے لئے رکھی گئی ہو اور اس دن اجلاس کے اختتام سے پیشتر پایہ تکمیل کو نہ پہنچی ہو، اس قسم کی کارروائی کی انجام دہی کے لئے قابل استفادہ اگلے دن تک یا اس کارروائی کے رکن متعلقہ کی خواہش کے مطابق اس اجلاس کے دوران کسی دیگر ایسے دن تک ملتوی رکھا جائے گا جو اس کارروائی کے لئے قابل استفادہ ہو، لیکن غیر سرکاری ارکان کی ایسی باقی ماندہ کارروائی کو ایسے دن کوئی تقدم حاصل نہ ہو گا۔ماسوائے اس صورت کے کہ اس کا آغاز ہو چکا ہو اور اندریں حالات اس کو صرف غیر سرکاری ارکان کے ایسے دن کے لئے رکھی گئی کارروائی، ماسوائے ان مسودات قانون کے جو پیش کئے جانے ہوں، پر تقدم حاصل ہو گا۔

[1][**33اے۔ اسمبلی اجلاسوں کا سالانہ کیلنڈر:۔** [2][(1) ہر پارلیمانی سال کے آغاز سے کم از کم ایک ماہ پہلے، حکومت، سپیکر کی مشاورت سے، اس پارلیمانی سال کے دوران ہونے والے اسمبلی کے اجلاسوں کا کیلنڈر سپیکر کو مہیا کرے گی، تاہم سپیکر آئین کے آرٹیکل 54 کی ضمن (3) جسے آئین کے آرٹیکل 127 کے ساتھ ملا کر پڑھا جائے، اس کیلنڈر کے علاوہ بھی اجلاس طلب کر سکتا ہے۔]

---

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(15)/2013/1380، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 22 فروری 2016، صفحات 3937-44، نئے قواعد ایزاد کئے گئے۔

[2] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/136، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 13 ستمبر 2024، صفحات 887 تا 903، درج ذیل کی بجائے تبدیل کیا گیا؛

"(1) ہر پارلیمانی سال کا آغاز ہونے پر حکومت سپیکر کو اسمبلی کے اجلاسوں کا کیلنڈر فراہم کرے گی۔"

(2) [1][سیکرٹری جنرل] کیلنڈر اراکین میں متداول کرائے گا۔

(3) اسمبلی کا اجلاس کیلنڈر میں دی گئی تاریخوں پر منعقد ہوا کرے گا لیکن گورنر کیلنڈر میں دی گئی تاریخ کے علاوہ بھی اسمبلی کا اجلاس طلب کر سکتا ہے۔

(4) قاعدہ ہذا میں مذکور کوئی امر سپیکر کے آرٹیکل 54 اور آرٹیکل 127 کی ضمن (3) کے تحت ریکوزیشن پر بلایا گیا اسمبلی کا اجلاس کسی بھی وقت طلب کرنے میں مانع نہیں ہو گا۔

33بی۔ اسمبلی کے اجلاس:۔ (1) ہر سال اسمبلی کے کم از کم تین اجلاس ہوں گے اور اسمبلی کے ایک اجلاس کی آخری نشست اور اگلے اجلاس کی پہلی نشست کے لئے مقرر کی گئی تاریخ کے درمیان ایک سو بیس یوم سے زائد کا وقفہ نہ ہو گا۔

(2) اسمبلی ہر پارلیمانی سال میں کم از کم ایک سو ایام کار میں اجلاس منعقد کرے گی۔

[1]بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/34 شائع کردہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 16 اپریل 2024 صفحات 36-4135 لفظ "سیکرٹری" کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

باب 6

اراکین کی رخصت، استعفیٰ، انتقال اور رکنیت کا خاتمہ

34۔ اجلاس کی کسی نشست سے رخصت کی اجازت:۔ (1) کوئی رکن جو اجلاس کی کسی نشست سے رخصت کے لئے اجازت حاصل کرنے کا خواہش مند ہو وہ تحریری طور پر سپیکر کو درخواست بھیجے گا جس میں وہ اپنی رخصت کی وجوہ بیان کرے گا۔

(2) وقفہ سوالات کے بعد، لیکن اس نشست کی فہرست کارروائی پر آغاز سے قبل [1][سیکرٹری جنرل] ایوان کے روبرو یہ درخواست پڑھ کر سنائے گا اور بغیر کسی مباحثہ کے سپیکر یہ سوال پیش کرے گا کہ آیا ایوان اس کی منظوری دیتا ہے۔

(3) اگر کسی رکن کو ایسی درخواست بھیجنے میں کوئی رکاوٹ پیش آئے یا وہ درخواست بھیجنے سے قاصر ہو تو اسمبلی اس کی جانب سے پیش کردہ کسی دیگر رکن کی درخواست پر رخصت منظور کرنے کی مجاز ہو گی۔

(4)[2][سیکرٹری جنرل]، بعجلت ممکنہ، رکن متعلقہ کو اسمبلی کے فیصلے سے مطلع کرے گا۔

(5) اگر کوئی رکن جسے قواعد ہذا کے تحت رخصت کی اجازت دے دی گئی ہو، اس عرصہ کے دوران اسمبلی کے اجلاس میں شرکت کرے گا جس کے لئے اسے رخصت کی اجازت دی گئی ہو تو

---

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر 34/2024/(37)1-PAP/Legis شائع کردہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 16 اپریل 2024 صفحات 36-4135 لفظ "سیکرٹری" کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

[2] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر 34/2024/(37)1-PAP/Legis شائع کردہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 16 اپریل 2024 صفحات 36-4135 لفظ "سیکرٹری" کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

رخصت کا باقی ماندہ حصہ جس سے استفادہ نہ کیا گیا ہو اس کے حاضر ہونے کی تاریخ سے ختم ہو جائے گا۔

35۔ اسمبلی کی رکنیت سے استعفیٰ:۔ (1) کوئی رکن سپیکر کے نام اپنی دستخط شدہ تحریر کے ذریعے اپنی سیٹ سے استعفیٰ دے سکتا ہے۔

(2) سپیکر استعفیٰ سے متعلق اسمبلی کو مطلع کرے گا اگر:

(اے) کوئی رکن ذاتی طور پر استعفیٰ کا خط سپیکر کے حوالے کرے اور اسے مطلع کرے کہ استعفیٰ رضاکارانہ اور اصلی ہے اور سپیکر کو اس کے برعکس کوئی اطلاع یا علم نہ ہو؛ یا

(بی) سپیکر کو استعفیٰ کا خط کسی اور ذریعے سے موصول ہو اور وہ ایسی تحقیق کے بعد، جو وہ موزوں خیال کرے، خود یا بذریعہ اسمبلی سیکرٹریٹ یا کسی دیگر ایجنسی کے ذریعے، مطمئن ہو جائے کہ استعفیٰ رضاکارانہ اور اصلی ہے:

مگر شرط یہ ہے کہ اگر کوئی رکن ایسے وقت اپنی سیٹ سے استعفیٰ دے جب اسمبلی کا اجلاس نہ ہو رہا ہو تو سپیکر ہدایت کرے گا کہ اس رکن کے استعفیٰ کی اطلاع، جس میں استعفیٰ دینے کی تاریخ کا خاص طور پر ذکر ہو، فوری طور پر ہر رکن کو دی جائے۔

(3) اگر سپیکر مطمئن ہو جائے کہ استعفیٰ کا خط رضاکارانہ اور اصلی ہے تو [1][سیکرٹری جنرل] اس سلسلے میں گزٹ میں نوٹیفکیشن شائع کرائے گا کہ مذکورہ رکن نے اپنی سیٹ سے استعفیٰ دے دیا ہے اور نوٹیفکیشن کی ایک نقل [2][الیکشن کمیشن] کو بھجوائے گا۔

(4) مذکورہ رکن کے استعفیٰ کی تاریخ وہی ہو گی جو وہ اس تحریر میں بیان کرے جس کے ذریعے اس نے استعفیٰ دیا ہو یا اگر اس تحریر میں تاریخ کا ذکر نہ ہو تو وہ تاریخ ہو گی جب ایسی تحریر سپیکر کو

---

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/34 شائع کردہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 16 اپریل 2024 صفحات 36-4135 لفظ "سیکرٹری" کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

[2] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/136، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 13 ستمبر 2024، صفحات 887 تا 903، "چیف الیکشن کمشنر" کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

موصول ہو۔

36۔ کسی رکن کی سیٹ کا خالی قرار دیا جانا:۔ (1) اگر کوئی رکن اسمبلی کی اجازت کے بغیر متواتر چالیس یوم تک اسمبلی کے اجلاسوں سے غیر حاضر رہے تو سپیکر اس امر سے اسمبلی کو مطلع کرے گا اور اس پر کوئی بھی رکن یہ تحریک پیش کر سکتا ہے کہ اس طرح غیر حاضر رہنے والے رکن کی سیٹ کو خالی قرار دیا جائے۔

(2) ذیلی قاعدہ (1) کے تحت پیش کردہ تحریک پر غور و خوض کے بعد اسمبلی اس تحریک کو ملتوی، مسترد یا منظور کر سکتی ہے اور اگر یہ تحریک منظور کر لی جاتی ہے تو رکن کی سیٹ کو خالی قرار دے دیا جائے گا:

مگر شرط یہ ہے کہ ایسی کسی تحریک پر، تحریک پیش کئے جانے کی تاریخ کے بعد سات دن گزرنے سے پہلے غور نہیں کیا جائے گا۔

(3) اگر مذکورہ رکن کی سیٹ خالی قرار دے دی جاتی ہے تو [1][سیکرٹری جنرل] اس سلسلے میں گزٹ میں نوٹیفکیشن شائع کرائے گا اور نوٹیفکیشن کی ایک نقل [2][الیکشن کمیشن] کو بھجوائے گا۔

37۔ رجسٹر حاضری:۔ [3][سیکرٹری جنرل] ایک ایسا رجسٹر یا حاضری کی شیٹ رکھنے کا اہتمام کرے گا جس میں اسمبلی کے ہر اجلاس کے موقع پر ہر رکن کی حاضری کا اندراج ہو گا اور رجسٹر یا حاضری کی شیٹ، جیسی بھی صورت ہو، اراکین کے معائنہ کے لئے مہیا کرے گا۔

---

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/34 شائع کردہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 16 اپریل 2024 صفحات 36-4135 لفظ "سیکرٹری" کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

[2] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/136، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 13 ستمبر 2024، صفحات 887 تا 903، "چیف الیکشن کمشنر" کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

[3] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/34 شائع کردہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 16 اپریل 2024 صفحات 36-4135 لفظ "سیکرٹری" کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

38۔ کسی رکن کی رکنیت ختم ہو جانا، نا اہلیت اور انتقال کر جانا:۔ (1) اگر کسی انتخابی تنازع کی بناء پر کسی رکن کی رکنیت ختم ہو جائے یا وہ رکن بننے کے لئے نا اہل ہو جائے تو [1][الیکشن کمیشن] فوری طور پر سپیکر کو اس امر سے مطلع کرے گا جس میں اس کی رکنیت ختم ہونے، یا رکن بننے کے لئے نا اہل قرار دیئے جانے، جیسی بھی صورت ہو، کی تاریخ کا بھی ذکر ہو گا اور ایسی اطلاع موصول ہونے پر سپیکر، [2][***]، بعجلت ممکنہ، اسمبلی کو مطلع کرے گا کہ [3][الیکشن کمیشن] نے اس رکن کی رکنیت ختم کر دی ہے یا اسے نا اہل قرار دے دیا ہے۔

(2) اگر اسمبلی کا اجلاس نہ ہو رہا ہو تو سپیکر ہدایت کرے گا کہ مذکورہ بالا اطلاع فوری طور پر اراکین کو پہنچائی جائے۔

(3) کسی رکن کے انتقال کر جانے کی صورت میں، ڈپٹی کمشنر یا متعلقہ پولیٹیکل ایجنٹ، جیسی بھی صورت ہو، فوری طور پر سپیکر کو مطلع کرے گا اور جب سپیکر کو رکن کے انتقال کی اطلاع موصول ہو جائے تو [4][سیکرٹری جنرل]، بعجلت ممکنہ گزٹ میں نوٹیفکیشن، جس میں انتقال کر جانے والے رکن کے نام اور اس کے انتقال کی تاریخ کا ذکر ہو گا، شائع کرائے گا اور اس کی ایک نقل [5][الیکشن کمیشن] کو بھی بھجوائے گا۔

---

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر136 /PAP/Legis-1(37)/2024، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 13 ستمبر 2024، صفحات 887 تا 903، "چیف الیکشن کمشنر" کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

[2] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر136 /PAP/Legis-1(37)/2024، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 13 ستمبر 2024، صفحات 887 تا 903، عبارت "اپیل کی میعاد گزرنے کے بعد" کو حذف کر دیا گیا۔

[3] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر136 /PAP/Legis-1(37)/2024، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 13 ستمبر 2024، صفحات 887 تا 903، "چیف الیکشن کمشنر" کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

[4] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر 34/PAP/Legis-1(37)/2024 شائع کردہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 16 اپریل 2024 صفحات 36-4135 لفظ "سیکرٹری" کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

[5] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر136 /PAP/Legis-1(37)/2024، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 13 ستمبر 2024، صفحات 887 تا 903، "چیف الیکشن کمشنر" کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

گورنر کا خطاب

39۔ **گورنر کا خطاب:۔** گورنر اسمبلی سے خطاب کرنے کا مجاز ہو گا اور اس مقصد کے لئے سپیکر یا اس کی عدم موجودگی میں [1][سیکرٹری جنرل] کو اطلاع بھیج کر اراکین کی حاضری کا مطالبہ کر سکے گا۔

40۔ **گورنر کے خطاب کی فہرست کارروائی میں شمولیت:۔** قاعدہ 39 میں مذکور اطلاع موصول ہونے پر سپیکر یا اس کی عدم موجودگی میں [2][سیکرٹری جنرل] "گورنر کا خطاب" کی مد ایسی تاریخ کی فہرست کارروائی میں ایسے وقت کے لئے شامل کرے گا جس کا تعین گورنر کے مشورے سے کیا جائے گا۔

41۔ **گورنر کے خطاب کے بارے میں اراکین کو مطلع کرنا:۔** [3][سیکرٹری جنرل] اراکین کو اس وقت اور تاریخ سے مطلع کرے گا جس پر گورنر نے اپنے خطاب کے لئے اراکین کی حاضری کا مطالبہ کیا ہو۔

---

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/34 شائع کردہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 16 اپریل 2024 صفحات 36-4135 لفظ "سیکرٹری" کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

[2] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/34 شائع کردہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 16 اپریل 2024 صفحات 36-4135 لفظ "سیکرٹری" کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

[3] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/34 شائع کردہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 16 اپریل 2024 صفحات 36-4135 لفظ "سیکرٹری" کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

سوالات

42۔ سوالات کا وقت:۔ (1) ماسوائے اس صورت کے قواعد ہذا میں کچھ مذکور ہو، [1][قاعدہ 24 کے ذیلی قاعدہ (3) کے تحت نشست کے آغاز کے بعد] اور اراکین کی حلف برداری، اگر کوئی ہو، کے بعد اجلاس کا ابتدائی ایک گھنٹہ سوالات دریافت کرنے اور ان کے جوابات دینے کے لئے وقف ہو گا۔

(2) ایسے دن سوالات کا وقفہ نہیں ہو گا جو:

(اے) [2][ہفتہ، اتوار] یا تعطیل کا دن ہو اور ایسے کسی دن اسمبلی کا اجلاس ہو؛

(بی) عام انتخابات کے بعد اراکین کی عام حلف برداری کے لئے مقرر کیا گیا ہو؛

(سی) مندرجہ ذیل امور کے لئے مقرر کیا گیا ہو:

(i) سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کا انتخاب؛

(ii) [3][وزیر اعلیٰ کا انتخاب؛]

(iii) وزیر اعلیٰ پر اعتماد کے ووٹ کے لئے قرارداد پیش کرنا، زیر غور لانا اور اس پر

---

[1] بذریعہ نوٹیفیکشن نمبر PAP/Legis-1(15)/2013/1380، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 22 فروری 2016، صفحات 44-3937، الفاظ "تلاوت قرآن حکیم" کی جگہ تبدیل کئے گئے۔

[2] بذریعہ نوٹیفیکیشن نمبر PAP/Legis-1(94)/96/124، مورخہ 26 دسمبر 1997، الفاظ "جمعتہ المبارک، ہفتہ" کی جگہ تبدیل کئے گئے۔ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 27 دسمبر 1997 کا صفحہ 2118 ملاحظہ فرمائیں۔

[3] بذریعہ نوٹیفیکشن نمبر PAP/Legis-1(27)/08/397، الفاظ 'آئین کے آرٹیکل 130 کی ضمن (2۔اے) کے مقصد کے لیے تعین' کی جگہ تبدیل کئے گئے۔ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 12 مئی 2011 کے صفحات 69-38765 ملاحظہ فرمائیں۔

رائے شماری؛

(iv) سپیکر، ڈپٹی سپیکر یا وزیر اعلیٰ کے خلاف عدم اعتماد کی قرار داد پیش کرنا، زیر غور لانا اور اس پر رائے شماری؛

(v) گورنر کا خطاب؛

(vi) بجٹ یا ضمنی بجٹ پر بحث یا بجٹ یا ضمنی بجٹ کے مطالبات زر پر رائے شماری؛ اور

(vii) مسودہ قانون مالیات پر غور اور اس کی منظوری۔

43۔ سوالات کا نوٹس:۔ کسی سوال کے لئے پندرہ کامل ایام سے کم عرصے کا نوٹس نہیں دیا جائے گا تاوقتیکہ سپیکر، متعلقہ وزیر کی منظوری سے، اس سے کم عرصہ کے نوٹس پر کوئی سوال دریافت کرنے کی اجازت دے دے:

مگر شرط یہ ہے کہ [1][***] اگر سپیکر مطمئن ہو کہ یہ فوری اہمیت عامہ کا مسئلہ ہے تو وہ قلیل المہلت نوٹس منظور کر سکتا ہے۔

44۔ قلیل المہلت سوالات:۔ قلیل المہلت سوالات کے جوابات بالعموم وقفہ سوالات کے آغاز میں دیئے جائیں گے:

مگر شرط یہ ہے کہ:

(i) کوئی رکن ایک اجلاس میں ایک سے زائد قلیل المہلت سوال دریافت نہیں کرے گا؛ اور

(ii) قلیل المہلت سوال کسی ایسے سوال پر سبقت کی غرض سے دریافت نہیں کیا جائے گا جس کا نوٹس پیشتر ازیں دیا جا چکا ہو۔

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/136، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 13 ستمبر 2024، صفحات 887 تا 903، عبارت " اگر نوٹس کی وصولی کے سات یوم کے اندر اندر وزیر کی منظوری حاصل نہ ہو" کو حذف کر دیا گیا۔

45۔ سوالات کے نوٹس کی ہیئت:۔ (1) کسی سوال کا نوٹس [1][سیکرٹری جنرل] کو تحریری طور پر دیا جائے گا اور نوٹس میں مخاطب کئے گئے وزیر کے سرکاری عہدے کی وضاحت کی جائے گی یا اگر اس سوال میں کسی غیر سرکاری رکن سے دریافت کیا گیا ہو، تو مخاطب کئے جانے والے رکن کا نام دیا جائے گا۔

(2) اگر کوئی رکن نشان زدہ سوال پوچھنا چاہے تو وہ اسے ستارہ کا نشان لگا کر اس کو نمایاں کرے گا۔

(3) اگر کسی نشان زدہ سوال کے بارے میں سپیکر کی رائے یہ ہو کہ سوال اس نوعیت کا ہے کہ اس کا تحریری جواب زیادہ مناسب ہو گا تو وہ اس امر کی ہدایت کرے گا کہ ایسے سوال کو تحریری جوابات دیئے جانے والے غیر نشان زدہ سوالات کی فہرست میں شامل کیا جائے۔

46۔ سوالات کا نفس مضمون:۔ (1) قواعد ہذا کے احکامات کے تابع مفاد عامہ کے ایسے امور کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کے لئے ایسا کوئی سوال دریافت کیا جا سکتا ہے جو اس متعلقہ وزیر کے خاص دائرہ اختیار میں ہو جس سے سوال دریافت کیا گیا ہو۔

(2) کسی وزیر سے دریافت کئے جانے والے سوال کا تعلق ان معاملات عامہ سے، جن سے وہ سرکاری طور پر وابستہ ہو یا کسی ایسے انتظامی معاملے سے ہونا چاہیے، جس کا وہ ذمہ دار ہو۔

(3) جس محکمہ کا کوئی وزیر نہ ہو اس سے متعلق سوالات وزیر قانون و پارلیمانی امور سے دریافت کئے جائیں گے۔

47۔ غیر سرکاری اراکین سے سوالات:۔ کسی غیر سرکاری رکن سے سوال دریافت کیا جا

---

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/34 شائع کردہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 16 اپریل 2024 صفحات 36-4135 لفظ "سیکرٹری" کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

سکتا ہے مگر شرط یہ ہے کہ سوال کے نفس مضمون کا تعلق کسی ایسے مسودہ قانون، قرارداد یا اسمبلی کی کارروائی سے متعلق کسی ایسے معاملے سے ہو جس کے لئے وہ رکن ذمہ دار ہو اور ایسے سوال کے لئے طریق کار، جہاں تک ہو سکے، وہی ہو گا جو کسی وزیر سے دریافت کئے گئے سوال کے معاملے میں اختیار کیا جاتا ہے اور اس میں ایسی تبدیلیاں کی جائیں گی جو سپیکر ضروری یا مناسب سمجھے۔

48۔ سوالات کی اجازت:۔ کسی سوال کے دریافت کرنے کی اجازت لازمی طور پر مندرجہ ذیل شرائط کے تابع دی جائے گی یعنی۔

(اے) اس میں کوئی نام یا بیان شامل نہ ہو، ماسوائے اس صورت کے کہ وہ سوال کو قابل فہم بنانے کے لئے از حد ضروری ہو؛

(بی) اگر اس میں کوئی بیان شامل ہو تو اس رکن نے خود کو اس بیان کی صداقت کا ذمہ دار ٹھہرایا ہو؛

(سی) اس میں دلائل، استنباط، طنزیہ فقرے، الزام، برے القاب یا ہتک آمیز بیانات شامل نہ ہوں؛

(ڈی) اس میں کسی دقیق قانونی نکتہ یا کسی فرضی صورت حال کے بارے میں اظہار رائے یا اس کا حل دریافت نہ کیا گیا ہو؛

(ای) اس میں کسی شخص کے چال چلن یا کردار کے بارے میں، ماسوائے اس صورت کے کہ ایسا اس کی سرکاری یا عوامی حیثیت سے متعلق ہو، کوئی حوالہ نہ دیا گیا ہو اور نہ اس میں کسی شخص کے چال چلن یا کردار کے ایسے پہلو کا حوالہ ہی دیا گیا ہو جس پر صرف باضابطہ تحریک کے ذریعے بحث کی جاسکتی ہو؛

(ایف) یہ زیادہ طویل نہ ہو؛

(جی) یہ ایسے امور کے بارے میں نہ ہو جن سے حکومت کا بنیادی طور پر کوئی تعلق نہ ہو؛

(ایچ) اس کے ذریعے ایسے اداروں یا اشخاص کے زیر انتظام امور کے بارے میں معلومات دریافت نہ کی گئی ہوں جو ماسوائے اس صورت کے کہ ایسے اداروں یا اشخاص سے حکومت کا مالی مفاد وابستہ ہو، حکومت کے سامنے اصلاً جوابدہ نہ ہوں؛

(آئی) اس میں ایسے معاملات کے بارے میں جو کسی کمیٹی کے زیر غور ہوں، کوئی معلومات طلب نہ کی گئی ہوں اور نہ اس میں ایسی کمیٹی کی کارروائی کے بارے میں ہی پوچھا گیا ہو تاوقتیکہ ایسی کارروائی کمیٹی کی رپورٹ کی صورت میں اسمبلی کے روبرو پیش نہ کر دی گئی ہو؛

(جے) اس میں کسی کے ذاتی کردار پر الزام نہ لگایا گیا ہو اور نہ اس سے الزام تراشی کا کوئی پہلو ہی نکلتا ہو؛

(کے) اس میں پالیسی سے متعلق ایسے نکات نہ اٹھائے گئے ہوں جو سوال کے جواب کی حدود میں نہ سماسکتے ہوں؛

(ایل) اس میں ایسے سوالات فی نفسہ نہ دہرائے گئے ہوں، جن کا جواب پیشتر ازیں دیا جاچکا ہو؛

(ایم) غیر اہم، دل آزار، بے معنی اور مبہم نہ ہو؛

(این) اس کے ذریعے کوئی ایسی معلومات طلب نہ کی گئی ہوں جو ایسی دستاویزات میں موجود ہوں جن سے عوام بآسانی استفادہ کر سکتے ہوں یا جو عام حوالہ جاتی کتب میں دستیاب ہو سکتی ہوں؛

(او) اس میں کسی اخبار کا ذکر نام لے کر نہ کیا گیا ہو اور اس میں یہ بات دریافت نہ کی گئی ہو کہ آیا اخبارات میں شائع شدہ بیانات یا غیر سرکاری افراد یا اداروں کے بیانات صحیح ہیں؛

(پی) اس سے کابینہ کے مباحث، یا گورنر کو دیئے گئے کسی مشورے، یا کسی ایسے امر، جس سے متعلق کسی معلومات کا اظہار از روئے آئین و قانون ممنوع ہو، کے بارے میں معلومات حاصل نہ کی گئی ہوں؛

(کیو) اس میں۔

(i) گورنر یا سپریم کورٹ یا ہائیکورٹ کے کسی جج کے رویے پر کسی قسم کی رائے زنی نہ کی گئی ہو؛

(ii) اسمبلی کے فیصلوں پر نکتہ چینی نہ کی گئی ہو؛

(iii) عمومی طور پر ماضی بعید کی معلومات یا کسی معاملے کے بارے میں دریافت نہ کیا گیا ہو؛

(iv) ایسے معاملات کے متعلق معلومات طلب نہ کی گئی ہوں جو اپنی نوعیت کے لحاظ سے خفیہ یا حساس ہوں؛

(v) پاکستان میں قائم کسی عدالت یا آئینی ٹریبونل کے کسی فیصلے پر رائے زنی نہ کی گئی یا ایسے ریمارکس نہ دیئے گئے ہوں جن سے کسی زیر سماعت معاملے پر مضر اثر پڑنے کا احتمال ہو؛

(vi) عدالت میں زیر سماعت کسی معاملے کے بارے میں دریافت نہ کیا گیا ہو؛ اور

(vii) کسی غیر ملک کے بارے میں ناشائستہ کلمات موجود نہ ہوں۔

49۔ سوالات کے قابل اجازت ہونے کا فیصلہ سپیکر کرے گا:۔ سپیکر سوال کے قابل اجازت ہونے کے بارے میں فیصلہ کرے گا اور اگر اس کی رائے میں کوئی سوال قواعد ہذا کے منافی ہو تو وہ اسے یا اس کے کسی حصے کو نامنظور کر دے گا یا وہ اپنی صوابدید سے اس سوال کی صورت

تبدیل کر دے گا۔

[1][50۔ سوالات کی منظوری کے بعد کا طریق کار:۔ سپیکر کی جانب سے سوال منظور کئے جانے کے بعد سیکریٹری جنرل اسے متعلقہ محکمہ کو بھجوائے گا اور محکمہ اس امر کو یقینی بنائے گا کہ وہ اس سوال کا جواب اسمبلی سیکرٹریٹ کی جانب سے منظور شدہ سوال بھیجے جانے کی تاریخ سے آٹھ یوم کے اندر اسمبلی اجلاس طلب کئے جانے یا سپیکر کی جانب سے سوالات کے دن کے تعین کا انتظار کیے بغیر اسمبلی سیکرٹریٹ میں بھجوائے گا۔]

51۔ سوالات کے لئے ایام کا تعین:۔ حکومت کے محکمہ یا محکمہ جات کے سوالات کے جوابات دینے کے لئے وقت کا تعین باری سے کیا جائے گا۔ جس کی تصریح وقتاً فوقتاً سپیکر کرے گا اور کسی ایسے دن کی فہرست سوالات میں صرف اس محکمہ یا محکمہ جات جس کے لئے ایسا دن مقرر کیا گیا ہو، اور ایسے سوالات جو غیر سرکاری اراکین سے دریافت کیے گئے ہوں جوابات کے لئے سوالات کی فہرست میں شامل کیے جائیں گے [2][:]

[3][مگر شرط یہ کہ جب اسمبلی کا اجلاس بغیر کسی کارروائی کے برخاست یا ملتوی ہو گیا ہو اور وقفہ سوالات کو موخر کر دیا گیا ہو تو فہرست میں مندرج نشان زدہ اور غیر نشان زدہ سوالات اگلے

---

[1]بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/136، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 13 ستمبر 2024، صفحات 887تا903، درج ذیل کی بجائے تبدیل کیا گیا:

" **50۔ سوالات کی منظوری کا نوٹس۔** کسی سوال کو اس وقت تک جواب دیئے جانے کے لئے سوالات کی فہرست میں شامل نہیں کیا جائے گا جب تک کہ سیکرٹری جنرل کی جانب سے اس وزیر یا رکن، جس سے سوال دریافت کیا گیا ہو، کو سپیکر کی جانب سے اس سوال کی اطلاع دیئے جانے کے دن سے آٹھ کامل یوم نہ گزر چکے ہوں۔"

[2]1بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/34 شائع کردہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 16 اپریل 2024 صفحات 36-4135، جملہ اختتامیہ کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

[3]1بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/34 شائع کردہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 16 اپریل 2024 صفحات 36-4135، جملہ شرطیہ ایزاد کیا گیا۔

اجلاس کے لئے غیر نشان زدہ متصور ہوں گے اور ایسے سوالات کے جوابات ایوان کی میز پر رکھے گئے متصور ہوں گے اور ان کو اسمبلی کے اگلے دن کی کارروائی میں شامل تصور کیا جائے گا]

52۔ کسی نشست کے لئے سوالات کی تعداد۔ (1) کسی نشست کے لئے فہرست سوالات میں ایک ہی رکن کے دو سے زائد نشان زدہ سوالات بشمول قلیل المہلت سوالات اور پانچ سے زائد غیر نشان زدہ سوالات شامل نہیں کئے جائیں گے:

مگر شرط یہ ہے کہ قاعدہ ہذا میں مذکور کسی امر کا اطلاق، کسی ملتوی کئے گئے گذشتہ تاریخ سے لئے گئے یا کسی دیگر محکمے سے منتقل کئے گئے سوال پر نہ ہو گا۔

(2) کسی بھی اجلاس کی فہرست کارروائی میں 35 سے زائد نشان زدہ سوالات شامل نہیں کئے جائیں گے اور باقی ماندہ سوالات، اگر کوئی ہوں، جو جوابات دیئے جانے کے لئے تیار ہوں، تو وہ متعلقہ محکمہ کے لئے مقرر کردہ اگلے دن کی فہرست کارروائی میں شامل کئے جائیں گے۔

(3) سوالات اسی ترتیب سے فہرست میں شامل کئے جائیں گے جس ترتیب سے ان کے نوٹس وصول ہوئے ہوں گے لیکن کوئی رکن، اس اجلاس سے پہلے جس کے لئے سوال مذکورہ فہرست میں شامل کیا گیا ہو، کسی وقت بھی بذریعہ تحریری نوٹس اپنا سوال واپس لے سکتا ہے۔

53۔ سوالات کی فہرست۔ سوالات نامنظور نہ کئے جانے کی صورت میں اسی دن کی فہرست سوالات میں شامل کئے جائیں گے اور اگر سوالات کے اس فہرست میں شامل کئے جانے والے دن کے وقفہ سوالات کے آغاز سے اڑتالیس گھنٹے قبل تک متعلقہ وزیر کی جانب سے ان سوالات کے جوابات موصول ہو جائیں تو انہیں بھی ان سوالات کے ساتھ فہرست میں شامل کر لیا جائے گا اور ان کی باری اس ترتیب سے آئے گی جس ترتیب سے وہ اس فہرست میں شامل کئے گئے ہوں گے تا آنکہ سپیکر ایوان کی اجازت سے اس ترتیب کو تبدیل کر دے۔

54۔ جوابات میں تاخیر۔ (1) اگر متعلقہ وزیر یا پارلیمانی سیکرٹری کے پاس سوال کا جواب تیار نہ ہو یا اگر سوال کا جواب [1] [قاعدہ 53 میں] مصرحہ وقت کے اندر اندر موصول نہ ہو تو متعلقہ وزیر یا پارلیمانی سیکرٹری ایوان میں اس کی وجوہات بیان کرے گا۔

(2) اگر سپیکر مطمئن ہو کہ متعلقہ وزیر یا پارلیمانی سیکرٹری کے لئے سوال کا جواب تیار کرنا ممکن نہ تھا تو سوال، جواب دینے کی غرض سے اس آئندہ دن کی فہرست میں شامل کر لیا جائے گا جو اس محکمہ کے لئے مقرر کیا جائے گا۔

(3) سپیکر یہ ہدایت کر سکتا ہے کہ متعلقہ وزیر معاملہ کی چھان بین کرے اور اس محکمہ کے لئے مقرر آئندہ دن انکوائری کی رپورٹ بشمول اس سلسلے میں کی جانے والی کارروائی، اگر کوئی ہو، ایوان کے سامنے پیش کرے۔

55۔ سوالات پوچھنے اور جواب دینے کا طریق کار:۔ (1) سوالات کے دریافت کئے جانے کے وقت سپیکر ان اراکین کے نام یکے بعد دیگرے پکارے گا جن کے نام پر فہرست سوالات میں نشان زدہ سوال درج ہوں گے۔

(2) وہ رکن جس کا نام پکارا جائے گا اپنی جگہ پر کھڑا ہو جائے گا اور تا آنکہ وہ کہے کہ وہ اپنے نام پر درج سوال پوچھنے کا ارادہ نہیں رکھتا، وہ سوالات کی فہرست میں دیئے گئے نمبر شمار کے حوالے سے سوال پوچھے گا۔

(3) اگر کسی سوال کو پیش کرنے کے لئے کہا جائے لیکن وہ سوال پیش نہ کیا جائے یا وہ رکن، جس کے نام پر وہ سوال درج ہو، غیر حاضر ہو تو سپیکر کسی دوسرے رکن کی درخواست پر اس کا جواب دینے کی ہدایت کرے گا۔

---

[1] بذریعہ نوٹیفیکشن نمبر1380/ 2013 /PAP/Legis-1(15)، شائع شدہ پنجاب گزٹ(غیر معمولی)، مورخہ 22فروری 2016، صفحات 3937-44، الفاظ "ذیلی قاعدہ(1)" کی جگہ تبدیل ہوئے۔

(4) سوالات کا جواب متعلقہ وزیر یا پارلیمانی سیکرٹری دے گا۔

[1][56۔ **ضمنی سوالات:۔** کسی سوال کا جواب دیئے جانے کے بعد، کوئی بھی رکن اتنے ضمنی سوالات پوچھ سکتا ہے جن کی سپیکر اجازت دے اور جو جواب کی وضاحت کے لئے ضروری ہوں:

مگر شرط یہ ہے کہ سپیکر کسی ایسے ضمنی سوال کی اجازت نہیں دے گا جو اس کی رائے میں نفس مضمون اور ایسے سوالات کے قابل اجازت ہونے سے متعلق قواعد کی کسی شق کی خلاف ورزی کرتا ہو یا بصورت دیگر ایسے سوالات دریافت کرنے کے حق کا غلط استعمال ہو۔]

57۔ **زبانی جوابات نہ دیئے جانے والے سوالات کے تحریری جوابات:۔** اگر کسی دن کی فہرست سوالات میں مشمولہ کسی نشان زدہ سوال کا جواب سوالات کے لئے مقررہ وقت کے اندر نہیں دیا جاتا تو وزیر کی جانب سے پہلے ہی مہیا کردہ جواب متعلقہ وزیر، پارلیمانی سیکرٹری یا وہ رکن، جس سے یہ سوال دریافت کیا گیا ہو، اس کا تحریری جواب ایوان کی میز پر رکھے گا اور ایسے سوال کے لئے زبانی جواب کی ضرورت ہوگی اور نہ اس سلسلے میں کوئی ضمنی سوال ہی پوچھا جائے گا۔

58۔ **سوالات یا جوابات پر بحث کی ممانعت:۔** قاعدہ 61 کا تقاضا پورا کرنے کے ماسوا کسی سوال یا جواب پر کوئی بحث نہیں کی جائے گی۔

59۔ **اسمبلی سیکرٹریٹ سے متعلق سوالات:۔** اسمبلی سیکرٹریٹ سے متعلق سوالات،

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر 136/2024/(37)PAP/Legis-1، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 13 ستمبر 2024، صفحات 887 تا 903، درج ذیل کی بجائے تبدیل کیا گیا؛

"56۔ **ضمنی سوالات۔** کسی نشان زدہ سوال کا جواب دیئے جانے کے بعد کوئی بھی رکن 1[زیادہ سے زیادہ تین] ضمنی سوالات پوچھ سکتا ہے جو جواب کی وضاحت کے لئے ضروری ہوں۔ لیکن سپیکر کسی ایسے ضمنی سوال کی اجازت نہیں دے گا جو اس کی رائے میں سوالات نفس مضمون اور ایسے سوالات کے قابل اجازت ہونے سے متعلقہ قواعد کی کسی شق کی خلاف ورزی کرتا ہو یا بصورت دیگر ایسے سوالات دریافت کرنے کے حق کا غلط استعمال ہو۔"

جن میں اس کے افسروں کے رویے سے متعلق سوالات بھی شامل ہیں، سپیکر سے ایک نجی مراسلہ کے سوا کسی دیگر طریقے سے دریافت نہیں کئے جا سکتے۔

[1][60۔ **سوالات کے جوابات کی ترسیل:۔** نشان زدہ سوالات کے جوابات جو اگلے یوم کی فہرست سوالات میں شامل کئے گئے ہوں اور جن کے جوابات متعلقہ وزیر نے اسمبلی میں دینے ہوں، جتنا جلد ممکن ہو، اجلاس کی نشست سے ایک یوم قبل متعلقہ اراکین کو فراہم کیے جائیں گے:

مگر شرط یہ ہے کہ ان سوالات کی اشاعت اس وقت تک نہ ہو گی تاوقتیکہ ان کے جوابات اسمبلی کے ایوان میں دیئے جا چکے ہوں یا ان کو ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہو۔]

61۔ کسی سوال کے جواب سے پیدا ہونے والے اہمیت عامہ کے معاملے پر بحث:۔

بحث:۔ (1) سپیکر کسی رکن کی جانب سے دو کامل ایام کے نوٹس پر معقول اہمیت عامہ کے حامل ایسے معاملے کو زیر بحث لانے کے لئے ہر [2][بدھ] کے دن کی نشست میں ایک گھنٹے کا وقت مقرر کر سکتا ہے جو گذشتہ ہفتے کے دوران پوچھے جانے والے کسی نشان زدہ یا غیر نشان زدہ سوال کا موضوع رہا ہو:

مگر شرط یہ ہے کہ سپیکر اس دن کی نشست کا وقت ایک گھنٹے کے لئے بڑھا سکتا ہے۔

(2) سپیکر ایسے نوٹسز پر اسی ترتیب سے غور کرے گا جس ترتیب سے یہ وصول ہوئے ہوں اور جب ایسا ایک نوٹس منظور ہو جائے تو دیگر تمام نوٹس ساقط ہو جائیں گے۔

(3) سپیکر اس امر کا فیصلہ کرے گا کہ آیا زیر بحث لایا جانے والا معاملہ معقول اہمیت عامہ

---

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/136، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 13 ستمبر 2024، صفحات 887 تا 903، درج ذیل کی بجائے تبدیل کیا گیا:

"**60۔ سوالات کے جوابات کی پیشگی تشہیر نہ ہو گی۔** سوالات کے جوابات جو وزراء اسمبلی میں دینے کا ارادہ رکھتے ہوں، اس وقت تک اشاعت کے لئے جاری نہ کئے جائیں گے جب تک کہ یہ جوابات حقیقتاً اسمبلی میں پیش نہ کر دیئے جائیں یا انہیں ایوان کی میز پر نہ رکھ دیا جائے۔"

[2] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(94)/96/124، مورخہ 26 دسمبر 1997، لفظ "اتوار" کی جگہ تبدیل کیا گیا۔ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 27 دسمبر 1997 کا صفحہ 2118 ملاحظہ فرمائیں۔

کا حامل ہے لیکن وہ ایسے نوٹس کو پیش کرنے کی اجازت نہیں دے گا جس کا مقصد، اس کی رائے میں، حکومت کی حکمت عملی پر نظر ثانی کرنا ہو۔

(4) ایسی بحث کے دوران یا اس کے اختتام پر نہ تو رائے شماری ہو گی اور نہ کوئی رسمی تحریک ہی پیش کی جائے گی۔

توجہ دلاؤ نوٹس

62۔ **توجہ دلاؤ نوٹس کا طریق کار:۔** (1) سپیکر کی اجازت سے کوئی رکن ”توجہ دلاؤ نوٹس“ کے ذریعے صوبے میں امن عامہ سے متعلق کسی معاملے کے بارے میں وزیر اعلیٰ سے سوال کر سکتا ہے۔

وضاحت:۔ ”توجہ دلاؤ نوٹس“ سے مراد ایسا نوٹس ہے جس کے ذریعے امن عامہ سے متعلق اہمیت عامہ کا کوئی خصوصی سوال اٹھایا جاسکے۔

(2) ”توجہ دلاؤ نوٹس“ وزیر اعلیٰ کے نام سوال کی صورت میں ہو گا اور تحریری طور پر [1][سیکرٹری جنرل] کو اس روز کے اجلاس شروع ہونے سے کم از کم اڑتالیس گھنٹے پہلے دیا جائے گا جس روز اسے پیش کیا جانا مطلوب ہو۔

63۔ **سوال کی اجازت:۔** (1) قاعدہ 62 کے تحت کوئی سوال دریافت کرنے کی اجازت نہیں ہو گی تا آنکہ۔

(اے) یہ کسی حالیہ اور فوری اہمیت عامہ کے کسی مخصوص معاملے سے تعلق رکھتا ہو؛ نیز

(بی) یہ قاعدہ 48 میں مندرج شرائط پر پورا اترتا ہو۔

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/34 شائع کردہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 16 اپریل 2024 صفحات 36-4135 لفظ ”سیکرٹری“ کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

(2) کوئی رکن کسی نشست میں ایک سے زائد سوال نہیں پوچھے گا۔

64۔ توجہ دلاؤ نوٹس کا وقت:۔ (1) یہ نوٹس ہر پیر اور جمعرات کی فہرست کارروائی میں اس ترتیب سے شامل کئے جائیں گے جس کا تعین سپیکر نوٹس کے ذریعے اٹھائے جانے والے سوال کی اہمیت عامہ کو ملحوظ رکھتے ہوئے کرے گا۔

(2) ایسے سوالات کے پوچھنے اور جواب دینے کا وقت وقفہ سوالات کے فوراً بعد کے پندرہ منٹ ہو گا۔

(3) کسی اجلاس کی فہرست کارروائی میں ایسے دو سے زائد سوالات شامل نہیں کئے جائیں گے۔

(4) سپیکر سوال دریافت کرنے کا دن یا وقت یا دونوں تبدیل کر سکتا ہے۔

(5) قاعدہ 42 کے ذیلی قاعدہ (2) میں مندرج ایام میں کوئی سوال نہیں پوچھا جائے گا۔

65۔ سوال پوچھنے کا طریق کار:۔ سپیکر کی جانب سے نام پکارے جانے پر متعلقہ رکن سوال پوچھ سکتا ہے اور [1][وزیر اعلیٰ [2][، وزیر برائے قانون و پارلیمانی امور] یا متعلقہ وزیر] اسی روز یا سپیکر کی جانب سے مقرر کردہ کسی دیگر روز جواب دے سکتا ہے۔

66۔ بحث پر پابندی:۔ (1) ایسے سوالات یا جوابات پر بحث و مباحثہ نہیں ہو گا۔

(2) جب سوال کا جواب دیا جا چکا ہو تو کوئی بھی رکن ایسا ضمنی سوال پوچھ سکتا ہے جو جواب کی وضاحت کے لئے ضروری ہو لیکن سپیکر کسی ایسے ضمنی سوال کی اجازت نہیں دے گا جو اس کی رائے میں نفس مضمون اور ایسے سوالات کے قابل اجازت ہونے سے متعلقہ قواعد کی کسی

---

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(43)/97/72، مورخہ 11 جون 1997 الفاظ "وزیر اعلیٰ" کی جگہ تبدیل کیے گئے۔ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 16 جون 1997 صفحہ 836 کا ملاحظہ فرمائیں۔

[2] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(15)/2013/1380، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 22 فروری 2016، صفحات 3937-44، نئے الفاظ ایزاد کئے گئے۔

شق کی خلاف ورزی کرتا ہو یا بصورت دیگر ایسے سوالات دریافت کرنے کے حق کا غلط استعمال ہو۔

67۔ **نوٹس ساقط ہو جانا۔** سوالات کے ایسے تمام نوٹس جو متذکرہ نوٹس کے فوراً بعد آنے والے دن کی فہرست کارروائی میں شامل نہیں کئے جاتے، ساقط ہو جائیں گے۔ اس طرح ایسے نوٹس جو اگرچہ ایجنڈے پر تو لائے جا چکے ہوں لیکن اس مقصد کے لئے مقرر کردہ وقت کے ختم ہو جانے کی بناء پر نمٹائے نہ جا سکے ہوں، وہ بھی ساقط ہو جائیں گے:

مگر شرط یہ ہے کہ فہرست کارروائی پر لائے جانے والے ایسے سوالات جن کے لئے سپیکر یا تو از خود یا[1][وزیر اعلیٰ یا متعلقہ وزیر] کی درخواست پر کوئی دیگر دن مقرر کر دے، ساقط نہیں ہوں گے۔

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(43)/97/72، مورخہ 11 جون 1997، الفاظ "وزیر اعلیٰ" کی جگہ تبدیل کیے گئے۔ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 16 جون 1997 کا صفحہ 836 ملاحظہ فرمائیں۔

باب 10

استحقاقات

[1][68۔ **مسئلہ استحقاق:۔** کوئی رکن سپیکر کی اجازت سے کسی رکن یا اسمبلی یا کمیٹی یا سپیکر کے استحقاق کی پامالی سے متعلق کوئی مسئلہ اُٹھاسکے گا اگر وہ درج ذیل پر مبنی ہو:

(i) ایوان یا کمیٹیوں کی کارروائی کے دوران غلط روی؛

(ii) ایوان یااُس کی کمیٹیوں کے آرڈر کی حکم عدولی کرنا؛

(iii) ایوان یااُس کی کمیٹیوں کو جعلی، من گھڑت اور نقلی دستاویزات فراہم کرنا؛

(iv) ایوان اور اس کی کمیٹیوں کو پیش کردہ دستاویزات میں ردوبدل کرنا؛

(v) ایوان، اُس کی کمیٹیوں یا اراکین کے خلاف تحریر یا تقریر کرنا؛

(vi) ایوان کی تقاریر کی غلط اور تحریف شدہ اشاعت؛

(vii) حذف شدہ تقاریر کی اشاعت؛

(viii) خفیہ اجلاسوں کی کارروائی کی اشاعت؛

(ix) کمیٹی کی رپورٹ پر ہتک آمیز رویہ رکھنا؛

---

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/136، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 13 ستمبر 2024، صفحات 887 تا 903، درج ذیل کی بجائے تبدیل کیا گیا:

"68۔ **مسئلہ استحقاق:۔** کوئی رکن سپیکر کی اجازت سے کسی رکن یا اسمبلی یا کسی کمیٹی کے استحقاق کی پامالی سے متعلق کوئی مسئلہ اٹھا سکے گا۔"

(x) کمیٹیوں اور ایوان سے متعلقہ کارروائی سے منسلکہ مختلف معاملات کی قبل از وقت اشاعت؛

(xi) اراکین کے سرکاری امور کی انجام دہی میں رکاوٹ ڈالنا؛

(xii) اراکین کو ڈرانا اور ایوان کے افسران کے کام میں رکاوٹ ڈالنا؛

(xiii) سرکاری افسران کی ایوان یا جیسی بھی صورت ہو، کمیٹی کے حکم پر ایوان کے افسران کو معاونت فراہم کرنے سے انکار کرنا؛

(xiv) گواہان کو روکنا؛

(xv) آئین یا قانون کی دفعات کے تحت حکومت کا ایوان میں کسی بھی رپورٹ یا دستاویز جسے ایوان میں پیش کیا جانا مقصود ہو، کے پیش کئے جانے میں ناکامی ہونا؛ اور

(xvi) ایوان اور اُس کی کمیٹیوں کو مطلوب معلومات فراہم کرنے میں ناکامی۔]

69۔ مسئلہ استحقاق کا نوٹس:۔ (1) کوئی رکن جو مسئلہ استحقاق پیش کرنے کا خواہش مند ہو،[1][سیکرٹری جنرل] کو اس دن کی نشست، جس دن ایسا مسئلہ اٹھایا جانا مطلوب ہو کے آغاز سے کم از کم ایک گھنٹہ قبل تحریری نوٹس دے گا۔

(2) اگر پیش کئے جانے والے مسئلہ استحقاق کی بنیاد کوئی دستاویز ہو تو اس نوٹس کے ہمراہ وہ دستاویز منسلک کی جائے گی۔

(3) سپیکر اگر اس امر سے مطمئن ہو کہ معاملہ فوری اہمیت کا حامل ہے تو وہ سوالات نمٹانے کے بعد اس مسئلہ استحقاق کو نشست کے دوران کسی وقت بھی پیش کرنے کی اجازت دے

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/34 شائع کردہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 16 اپریل 2024 صفحات 36-4135 لفظ "سیکرٹری" کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

سکتا ہے۔

70۔ مسئلہ استحقاق کی اجازت کی شرائط:۔ مسئلہ استحقاق پیش کرنے کا حق درج ذیل شرائط کے تابع استعمال ہو گا یعنی:

(اے) مسئلہ آئین، کسی قانون یا کسی قانون کے تحت وضع کردہ قواعد کے تحت عطا کردہ استحقاق سے متعلق ہو؛

(بی) کسی نشست میں ایک ہی رکن ایک سے زائد مسئلہ استحقاق پیش نہیں کرے گا؛

(سی) مسئلہ کسی مخصوص معاملے سے متعلق اور جلد از جلد پیش کیا جائے؛

(ڈی) مسئلہ ایسا ہو جو اسمبلی کی دخل اندازی کا متقاضی ہو؛ اور

(ای) مسئلہ استحقاق میں گورنر کے ذاتی طرز عمل پر اعتراض نہ کیا گیا ہو؛

[1][(ایف) مسئلہ کسی رکن کی جانب سے ایسے فرائض کی انجام دہی کو برے طریقے سے متاثر کرتا ہو جس کا کسی رائج الوقت قانون کے تحت اسے استحقاق حاصل ہو؛

(جی) کسی بھی سوال کا موضوع اُسی اجلاس میں پیش کی گئی، زیر بحث لائی گئی یا نمٹائی گئی تحریک استحقاق یا التوائے کار جیسا نہیں ہو گا؛

(ایچ) سوال کا موضوع نہ تو غیر سنجیدہ اور پریشان کن ہو اور نہ ہی اس نوعیت کا ہو گا جس سے اسمبلی کا وقت ضائع ہو؛ اور

(آئی) سوال کا موضوع کسی بھی عدالت میں زیر سماعت نہ ہو۔]

71۔ مسئلہ استحقاق اٹھانے کا طریق کار:۔ (1) جب مسئلہ استحقاق اٹھانے کا نوٹس منظور ہو جائے تو سپیکر، سوالات، اگر کوئی ہوں، کو نمٹانے کے بعد اور فہرست کارروائی میں شامل کسی دیگر

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/136، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 13 ستمبر 2024، صفحات 887 تا 903، (ایف) تا (آئی) نئے پیرے ایزاد کئے گئے۔

کارروائی کو شروع کرنے سے پہلے اس رکن، جس نے نوٹس دیا ہو، کا نام پکارے گا اور اس کے بعد رکن مسئلہ استحقاق پیش کرے گا اور اس سے متعلق ایک مختصر بیان دے گا۔

(2) اگر کسی رکن کو قاعدہ 69 کے ذیلی قاعدہ (3) کے تحت کسی اجلاس کے دوران مسئلہ استحقاق اٹھانے کی اجازت دے دی جائے تو وہ ایسی اجازت کے فوراً بعد یا ایسے دیگر وقت مسئلہ اٹھائے گا جس طرح سپیکر ہدایت کرے۔

(3) متعلقہ وزیر یا پارلیمانی سیکرٹری کو جواب دینے کا حق حاصل ہو گا۔

72۔ مسئلہ استحقاق کی فوقیت:۔ استحقاق کے مسئلے کو تحاریک التوا پر فوقیت حاصل ہو گی۔

73۔ اسمبلی کی جانب سے غور وخوض یا کمیٹی کے سپرد کرنا:۔ اگر سپیکر تحریک کو باضابطہ قرار دے تو اسمبلی مسئلہ استحقاق پر غور وخوض کرنے اور اس کا فیصلہ کرنے کی مجاز ہو گی یا اس رکن، جس نے مسئلہ اٹھایا ہو، یا کسی دیگر رکن کی تحریک پر اسے رپورٹ کے لئے کمیٹی برائے استحقاقات کے سپرد کر سکتی ہے۔

[1] [**74۔ سپیکر کی جانب سے ریفرنس:۔** قواعد ہذا میں کوئی امر مذکور ہونے کے باوجود سپیکر [2] [*****] کوئی مسئلہ استحقاق اسمبلی کو رپورٹ پیش کرنے کی غرض سے استحقاق کمیٹی کے سپرد کر سکتا ہے۔]

---

1 بذریعہ نوٹیفیکشن نمبر PAP/Legis-1(15)/2013/1380، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، 22 فروری 2016، صفحات 44-3937، درج ذیل کی جگہ تبدیل کیا گیا:

"74۔ **سپیکر کی جانب سے ریفرنس۔** بلالحاظ اس امر کے کہ قواعد ہذا میں کچھ مذکور ہو، سپیکر کسی مسئلہ استحقاق کو جانچ پڑتال، تحقیق اور رپورٹ کی غرض سے کمیٹی برائے استحقاقات کے سپرد کر سکتا ہے۔"

2 بذریعہ نوٹیفیکشن نمبر PAP/Legis-1(28)/2018/2273، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 8 جون 2020، صفحہ 4185 الفاظ، وزیر برائے قانون و پارلیمانی امور کی مشاورت سے، حذف کئے گئے۔

75۔ کمیٹی کی رپورٹ پر غور وخوض:۔ (1) کوئی رکن رپورٹ پیش کئے جانے کے بعد یہ تحریک پیش کر سکتا ہے کہ رپورٹ پر غور وخوض کیا جائے جس پر سپیکر یہ سوال اسمبلی کے سامنے پیش کر سکتا ہے۔

(2) کوئی رکن یہ ترمیم پیش کر سکتا ہے کہ اس مسئلہ کو کسی ایسے نکتہ یا نکات کی جانچ پڑتال کے لئے دوبارہ کمیٹی کے سپرد کر دیا جائے جو کمیٹی کے زیر غور آنے سے رہ گئے ہوں۔

(3) اسمبلی، رپورٹ سے ترامیم کے ساتھ یا بلا ترامیم اتفاق یا اختلاف کر سکتی ہے اور از خود مسئلہ استحقاق کا فیصلہ کر سکتی ہے۔

76۔ غور وخوض کے لئے فوقیت:۔ کمیٹی استحقاقات کی رپورٹ پر غور وخوض کے لئے پیش کی گئی تحریک کو مسئلہ استحقاق جیسی فوقیت حاصل ہو گی اور اگر رپورٹ پر غور وخوض کے لئے پہلے ہی کوئی تاریخ مقرر کی جاچکی ہو تو اس مقررہ دن اسے مسئلہ استحقاق جیسی فوقیت حاصل ہو گی۔

[1][**77۔ کسی رکن کی گرفتاری، نظر بندی وغیرہ سے پہلے سپیکر کی منظوری:۔**

(1) اگر کسی رکن کو فوجداری الزام یا فوجداری جرم کی بناء پر گرفتار کیا جائے یا کسی ایگزیکٹو آرڈر کے تحت نظر بند کر دیا جائے تو ایسا کرنے والا جج، مجسٹریٹ یا ایگزیکٹو اتھارٹی، جیسی بھی صورت ہو، سپیکر سے منظوری حاصل کریں گے جس میں گرفتاری یا نظر بندی، جیسی بھی صورت ہو، کی وجوہات درج ہوں گی۔

---

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/136، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 13 ستمبر 2024، صفحات 887 تا 903، درج ذیل کی بجائے تبدیل کیا گیا:

"**77۔ اراکین کی گرفتاری، نظر بندی وغیرہ کے بارے میں مجسٹریٹ اور دیگر کا سپیکر کو مطلع کرنا:۔** اگر کسی رکن کو فوجداری الزام یا فوجداری جرم کی بناء پر گرفتار کر لیا جائے یا عدالت کی جانب سے کسی رکن کو سزائے قید دی جائے یا کسی انتظامی حکم پر اسے نظر بند کر دیا جائے تو ایسا کرنے والا جج، مجسٹریٹ یا انتظامی اتھارٹی، جیسی بھی صورت ہو، اس واقعہ سے سپیکر کو چوتھے گوشوارے میں مجوزہ فارم کے مطابق فوراً اطلاع کرے گی جس میں رکن کی گرفتاری، نظر بندی یا سزائے قید، جیسی بھی صورت ہو، کی وجوہات اور نظر بندی یا قید کا مقام درج ہو گا۔"

(2) گرفتاری اور نظر بندی کے بعد اگر عدالت کی جانب سے اسے قید کی سزا سنائی جاتی ہے تو ایسا کرنے والا جج، مجسٹریٹ یا انتظامی اتھارٹی، جیسی بھی صورت ہو، فوری طور پر چوتھے گوشوارے میں مجوزہ فارم کے مطابق رکن کی گرفتاری یا قید کے مقام کے بارے میں سپیکر کو آگاہ کریں گے۔]

78۔ سپیکر کو اراکین کی رہائی کی اطلاع دینا:۔ اگر کوئی رکن سزا یابی سے پہلے یا بعد میں ضمانت پر یا بصورت دیگر رہا ہو جائے تو متعلقہ حکام چوتھے گوشوارے میں مجوزہ فارم کے مطابق سپیکر کو اس امر سے مطلع کریں گے۔

[1][**78۔اے۔ اسمبلی کی حدود میں گرفتاری:۔** کسی بھی رکن کو سپیکر کی اجازت کے بغیر اسمبلی کی حدود میں سے گرفتار نہیں کیا جائے گا۔

78۔بی۔ قانونی نوٹس کی وصولی:۔ کسی بھی عدالت، ٹربیونل یا دیگر اتھارٹی کی جانب سے کسی بھی رکن کے خلاف جاری کردہ کوئی قانونی نوٹس، سپیکر کی اجازت کے بغیر اسمبلی کی حدود میں وصول نہیں کروایا جائے گا۔]

79۔ مجسٹریٹ وغیرہ کی جانب سے دی گئی اطلاع پر کارروائی:۔ سپیکر، قاعدہ 77 یا قاعدہ 78 میں مذکورہ اطلاع ملنے کے بعد بعجلت ممکنہ اجلاس جاری ہونے کی صورت میں اسے اسمبلی میں پڑھ کر سنائے گا اور اگر اسمبلی کا اجلاس نہ ہو رہا ہو تو ہدایت کرے گا کہ اراکین کو اس امر سے مطلع کیا جائے۔

---

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/136، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 13 ستمبر 2024، صفحات 887 تا 903، نئے قواعد ایزاد کئے گئے۔

[1][79۔اے۔ زیر حراست رکن اسمبلی کی پروڈکشن:۔[2][* * *]:(1) سپیکر، بہ تحریک خود، یا نا قابل ضمانت جرم کے الزام میں زیر حراست رکن کی تحریری درخواست پر، سپیکر اگر ایسے رکن کی موجودگی کو ضروری سمجھے، اس رکن کو اسمبلی[3][یا کسی کمیٹی، جس کا وہ رکن ہو،] کی نشست یا نشستوں میں شرکت کے لئے طلب کر سکتا ہے۔

(2) ذیلی قاعدہ (1) کے تحت حکومت یا ایسی اتھارٹی کے نام، جہاں پر رکن کو زیر حراست رکھا گیا ہو، [4][سیکرٹری جنرل] یا اس ضمن میں مجاز کردہ کسی دیگر افسر کے دستخط شدہ پروڈکشن آرڈر جاری کئے جانے پر حکومت یا ایسی اتھارٹی زیر حراست رکن کو سارجنٹ ایٹ آرمز کے حوالے کرے گی جو نشست کے اختتام کے بعد رکن کو واپس حکومت یا متعلقہ اتھارٹی کی تحویل میں دے گا۔]

[5][(3) سپیکر ایم پی ایز ہوسٹلز یا لاہور میں دیگر کسی بھی موزوں جگہ کو بطور سب جیل قرار دے سکتا ہے۔]

---

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(28)/2018/1898، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 15 جنوری 2019، صفحہ 1677، نیا قاعدہ ایزاد کیا گیا۔

[2] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(28)/2018/1935 شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 27 فروری 2019، صفحہ 2031، الفاظ 'اسمبلی کی کسی نشست کے لئے زیر حراست رکن' حذف کیے گئے۔

[3] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(28)/2018/1935 شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 27 فروری 2019، صفحہ 2031، الفاظ ایزاد کیے گئے۔

[4] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/34 شائع کردہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 16 اپریل 2024 صفحات 36-4135 لفظ "سیکرٹری" کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

[5] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/136، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 13 ستمبر 2024، صفحات 887 تا 903، نیا ذیلی قاعدہ ایزاد کیا گیا۔

تحاریک التوائے کار

80۔ **سپیکر کی اجازت:۔** قواعد ہذا کے احکامات کے تابع کسی ایسے مخصوص معاملے پر جو فوری اہمیت عامہ کا حامل ہو، بحث کرنے کی غرض سے اسمبلی کی کارروائی کے التواء کی تحریک سپیکر کی اجازت سے پیش کی جا سکتی ہے۔

81۔ **تحریک کا نوٹس:۔** قاعدہ 80 کے تحت کسی تحریری نوٹس کی تین نقول اس اجلاس، جس میں ایسا مسئلہ اٹھانا مطلوب ہو، کے آغاز سے کم از کم ایک گھنٹہ پیشتر [1][سیکرٹری جنرل] کو دی جائیں گی اور نوٹس موصول ہونے پر [2][سیکرٹری جنرل]، نوٹس کو سپیکر، وزیر قانون و پارلیمانی امور اور متعلقہ وزیر کے علم میں لائے گا۔

82۔ **تحریک التوا پیش کرنے کے حق پر قیود:۔** بلالحاظ اس امر کے کہ قواعد ہذا میں کچھ اور مذکور ہو، کسی بھی دن ایک سے زائد تحریک التوائے کار پیش نہیں کی جائے گی لیکن ایسی تحاریک، اگر کوئی ہوں، جنہیں پیش کرنے کی اجازت دینے کے بارے میں غور نہ ہوا ہو، اگلے روز

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/34 شائع کردہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 16 اپریل 2024 صفحات 36-4135 لفظ "سیکرٹری" کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

[2] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/34 شائع کردہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 16 اپریل 2024 صفحات 36-4135 لفظ "سیکرٹری" کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

تک ملتوی کر دی جائیں گی اور ان پر ان تحاریک سے پیشتر، جن کے نوٹس بعد میں موصول ہوئے ہوں، اس ترتیب سے غور کیا جائے گا جس ترتیب سے وہ موصول ہوئے ہوں۔

83۔ تحریک کے قابل اجازت ہونے کی شرائط:۔ اس وقت تک کوئی تحریک پیش کرنے کی اجازت نہ ہو گی جب تک وہ درج ذیل شرائط پر پوری نہ اترے۔ یعنی۔

(اے) اس میں فوری اہمیت عامہ کا کوئی مسئلہ اٹھایا گیا ہو؛

(بی) اس میں کوئی واحد حقیقی معاملہ اٹھایا گیا ہو؛

(سی) یہ حال ہی میں وقوع پذیر ہونے والے کسی معاملے سے متعلق ہو؛

(ڈی) اس میں ایسا معاملہ نہ دہرایا گیا ہو جس کے بارے میں سپیکر تحاریک پیش کرنے کی اجازت دینے سے انکار کر چکا ہو یا جو ناقابل منظوری قرار پا چکی ہوں، یا ایوان ان کو پیش کرنے کی اجازت دینے سے انکار کر چکا ہو یا ایوان ان پر پہلے ہی بحث کر چکا ہو؛

(ای) یہ کسی ایسے معاملے سے متعلق نہ ہو جس پر بحث و مباحثے کے لئے پہلے ہی تاریخ مقرر ہو چکی ہو؛

(ایف) یہ کسی ایسے معاملے کے بارے میں ہو جس کا تعلق بنیادی طور پر حکومت یا حکومت کے زیر انتظام کسی آئینی ادارے سے ہو یا یہ کسی ایسے معاملے کے بارے میں ہو جس سے حکومت کا کافی حد تک مالی مفاد وابستہ ہو؛

(جی) اس میں دلائل، استنباط، طنزیہ جملے یا ہتک آمیز بیانات شامل نہ ہوں؛

(ایچ) اس میں کسی شخص کے کردار، یا رویے کا حوالہ، ماسوائے اس کی سرکاری یا عوامی حیثیت کے نہ دیا گیا ہو؛

(آئی) یہ کسی ایسے مسئلے سے متعلق نہ ہو جس کے بارے میں قرارداد پیش نہ کی جا سکتی ہو۔

(جے) یہ کسی مسئلہ استحقاق سے متعلق نہ ہو؛

(کے) یہ کسی ایسے معاملے سے متعلق نہ ہو جو مفروضے پر قائم ہو؛

(ایل) یہ ایسے معاملات سے متعلق نہ ہو جو صرف قانون سازی کے ذریعے ہی حل کئے جا سکتے ہوں؛

(ایم) اس میں کوئی ایسا مواد نہ ہو، جس سے ایسی بحث چھڑ جائے جو عوامی مفاد کے منافی ہو؛

(این) یہ کسی ایسے معاملے سے متعلق نہ ہو جو عدالت میں زیر سماعت ہو؛ اور

[1][(او) قاعدہ 42 کے ذیلی قاعدہ (2) میں بیان کردہ ایام میں تحریک نہیں لی جائے گی تاوقتیکہ سپیکر کوئی ہدایت جاری کرے۔]

84۔ تحریک پیش کرنے کے لئے اجازت طلب کرنا:۔ تحریک التوائے کار پیش کرنے کی اجازت، وقفہ سوالات اور تحاریک استحقاق کے بعد، اگر کوئی ہوں، لیکن فہرست کارروائی کے آغاز سے قبل، صرف وہ رکن طلب کرے گا جس نے اس کا نوٹس دیا ہو۔

---

[1]بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/136، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 13 ستمبر 2024، صفحات 887 تا 903، درج ذیل کی بجائے تبدیل کیا گیا:

(او) یہ کسی ایسے دن پیش نہیں کی جائے گی جو۔

(i) بجٹ یا ضمنی بجٹ پر عام بحث کے لئے مقرر کیا گیا ہو؛

(ii) مسودہ قانون مالیات پر غور یا اس کی منظوری کے لیے مقرر کیا گیا ہو؛

(iii) عام انتخابات کے بعد اراکین کی عمومی حلف برداری کے لئے مقرر کیا گیا ہو؛

(iv) سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کے انتخاب کے لئے مقرر کیا گیا ہو؛

(v) وزیر اعلیٰ پر اعتماد کے ووٹ کے لئے قرارداد پیش کرنے کے لئے مقرر کیا گیا ہو؛

[1][(vi) وزیر اعلیٰ کے انتخاب کے لئے مقرر کیا گیا ہو؛]

(vii) سپیکر، ڈپٹی سپیکر اور وزیر اعلیٰ کے خلاف عدم اعتماد کی قرارداد پیش کرنے، غور کرنے اور اس پر رائے شماری کے لئے مقرر کیا گیا ہو؛

(viii) گورنر کے خطاب کے لئے مقرر کیا گیا ہو۔

[1][84اے۔ **تحاریک کی تعداد اور جواب کا طریق کار:۔** (1) کوئی رکن کسی نشست کے دوران ایک سے زائد تحریک التوائے کار پیش نہیں کرے گا لیکن اس شرط کا اطلاق کسی گذشتہ نشست میں پیش کردہ کسی ایسی تحریک پر نہ ہوگا جو متعلقہ وزیر یا پارلیمانی سیکرٹری کی درخواست پر جواب کے لئے زیر التواء رکھی گئی ہو۔

(2) تحریک التوائے کار پیش کئے جانے کے بعد یا کسی مابعد نشست میں جس کے لئے تحریک کو ملتوی کیا گیا ہو متعلقہ وزیر یا پارلیمانی سیکرٹری تحریک کا جواب دے گا۔]

[2][85۔ **بحث کا طریق کار:۔** (1) اگر سپیکر کی رائے یہ ہو کہ وہ معاملہ جسے تحریک التوائے کار میں زیر بحث لانے کی تجویز پیش کی گئی ہے، باضابطہ ہے تو وہ اسے اسمبلی کے ووٹ کے لئے پیش کرے گا کہ "تحریک التوائے کار پر بحث کی اجازت دی جائے" جس کا فیصلہ حاضر اور ووٹ ڈالنے والے اراکین کی اکثریت سے کیا جائے گا۔

---

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبرPAP/Legis-1(15)/2013/1380، سرکاری گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 22 فروری 2016، صفحات 44-3937 کے تحت نیا قاعدہ ایزاد کیا گیا۔

[2] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبرPAP/Legis-1(28)/2018/2379، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 11 نومبر 2020، صفحات 3109 تا 3112، درج ذیل کی جگہ تبدیل کیا گیا:

85۔ طریق کار۔ (1) اگر سپیکر کی رائے یہ ہو کہ وہ معاملہ جسے زیر بحث لانے کی تجویز پیش کی گئی ہے باضابطہ ہے، تو وہ بیان پڑھ کر اسمبلی کو سنائے گا اور دریافت کرے گا کہ آیا رکن کو تحریک التوا پیش کرنے کی اجازت ہے اور اگر اعتراض اٹھایا جائے تو سپیکر ایسے اراکین سے جو اجازت دیئے جانے کے حق میں ہوں اپنی اپنی سیٹوں پر کھڑے ہونے کی درخواست کرے گا۔

(2) اگر اپنی سیٹوں پر کھڑے ہونے والے اراکین کی تعداد اسمبلی کے کل اراکین کی تعداد کے 6/1 سے کم ہو تو سپیکر اس رکن کو مطلع کرے گا کہ اسے اسمبلی کی جانب سے اجازت نہیں دی گئی۔

(3) اگر اتنے اراکین جن کی تعداد اسمبلی کے کل اراکین کے 6/1 سے کم نہ ہو، کھڑے ہو جائیں تو سپیکر یہ اعلان کرے گا کہ اجازت دے دی گئی ہے اور یہ تحریک، اجازت دیئے جانے کے بعد اسی اجلاس میں تین دنوں کے اندر اندر، جتنا جلد ممکن ہو، سپیکر کی جانب سے مقرر کردہ کسی دن اتنے وقت کے لئے جو دو گھنٹے سے زائد نہ ہو، زیر بحث لائی جائے گی:

مگر شرط یہ ہے کہ سپیکر اپنی مرضی سے یا کسی رکن کی جانب سے پیش کردہ تحریک پر کسی ایسے دن اسمبلی کے اجلاس کے وقت میں دو گھنٹے کی توسیع کر سکتا ہے۔

(2) اگر تحریک التوائے کار پر بحث کی اجازت حاصل ہو جائے، تو سپیکر اعلان کرے گا کہ تحریک التوائے کار اسی اجلاس میں جسے سپیکر متعین کرے، زیادہ سے زیادہ دو گھنٹے کے لئے زیر بحث لائی جائے گی:

مگر شرط یہ ہے کہ سپیکر از خود یا کسی رکن کی جانب سے پیش کردہ تحریک پر اس دن اسمبلی اجلاس کا وقت دو گھنٹے تک بڑھا سکتا ہے۔

(3) سپیکر کے متعین کردہ دن بحث کے اختتام پر اگر محرک مطمئن ہو تو تحریک التواء کار نمٹائی گئی تصور کی جائے گی، تاہم اگر محرک مطمئن نہ ہو تو سپیکر از خود یا کسی رکن کی تحریک پر وہ تحریک التواء کار غور و خوض اور رپورٹ کرنے کے لئے کسی کمیٹی کے سپرد کر سکتا ہے۔]

86۔ **تحریک کے قابل اجازت ہونے پر غور کے لئے وقت کی حد:**۔ کسی بھی اجلاس میں قاعدہ 84 کے تحت اجازت طلب کرنے اور قاعدہ 85 کے تحت اجازت دینے یا نہ دینے، جیسی بھی صورت ہو، کے لئے کل وقت نصف گھنٹے سے زائد نہ ہو گا۔

87۔ **سوال پیش کرنا:**۔ حال ہی میں وقوع پذیر ہونے والے اور فوری اہمیت عامہ کے حامل کسی مخصوص معاملے پر بحث کرنے کے لئے تحریک التوا کے متعلق صرف یہ سوال پیش کیا جائے گا کہ اسمبلی کی کارروائی اب ملتوی کر دی جائے لیکن ایسا کوئی سوال تحریک پر بحث کا وقت گزر جانے کے بعد پیش نہیں کیا جائے گا۔

88۔ **تقاریر کے لئے وقت کی حد:**۔ تحریک التوا پر بحث کے دوران کسی تقریر کے لئے دس منٹ سے زیادہ وقت نہیں دیا جائے گا:

مگر شرط یہ ہے کہ محرک اور متعلقہ وزیر یا پارلیمانی سیکرٹری بیس منٹ تک تقریر کرنے کے مجاز ہوں گے۔

قانون سازی

حصہ اول۔ مسودات قانون پیش کرنا

(اے) غیر سرکاری اراکین کے مسودات قانون

[1][89۔ **غیر سرکاری اراکین کے مسودات قانون کا نوٹس:۔**(1) ذیلی قاعدہ (2) کے تابع کوئی غیر سرکاری رکن، سیکرٹری جنرل کو اپنے مسودہ قانون پیش کرنے کے ارادے سے متعلق دس روز کا تحریری نوٹس دینے کے بعد مسودہ قانون پیش کرنے کے لئے اجازت طلبی کی تحریک پیش کرسکتا ہے۔

(2) سپیکر قلیل المہلت نوٹس پر بھی مسودہ قانون پیش کرنے کی اجازت دے سکتا ہے۔

(3) نوٹس کے ساتھ رکن کی جانب سے دستخط شدہ مسودہ قانون کی ایک نقل مع بیان اغراض و وجوہ لف ہونی چاہیے اور اگر مسودہ قانون کوئی ایسا مسودہ قانون ہو جسے اسمبلی میں پیش کرنے کے لئے آئین کے تابع حکومت کی منظوری درکار ہو تو نوٹس کے ساتھ یہ درخواست بھی لف ہوگی کہ یہ منظوری حاصل کی جائے۔

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/136، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 13 ستمبر 2024، صفحات 887 تا 903، تبدیل کیا گیا۔

(4) اگر ذیلی قاعدہ (3) کے تحت کسی مسودہ قانون کے ساتھ درخواست لف ہو تو سیکرٹری جنرل حکومت کے احکامات کی بجاآوری کے لئے مسودہ قانون کی ایک نقل محکمہ قانون و پارلیمانی امور کے ذریعے متعلقہ محکمہ کو بھجوانے کا اہتمام کرے گا اور یہ احکامات موصول ہونے پر رکن متعلقہ کو مطلع کرے گا۔

(5) اگر یہ سوال پیدا ہو کہ آیا کسی مسودہ قانون میں ترمیم کے لئے حکومت کی منظوری درکار ہے یا نہیں تو اس بارے میں فیصلہ سپیکر کرے گا اور اس کا فیصلہ حتمی ہو گا۔

(6) سپیکر ایسے مسودہ قانون کو پیش کرنے کی اجازت دینے سے انکار کر سکتا ہے جو اس کی رائے میں اسمبلی میں پیش نہ کیا جا سکتا ہو یا بصورت دیگر باضابطہ نہ ہو۔

(7) غیر سرکاری رکن کے پیش کردہ مسودہ قانون کے قابل قبول ہونے کا فیصلہ کرنے کے لئے، سپیکر، مسودہ قانون کو محکمہ قانون و پارلیمانی امور کو بھیج سکتا ہے۔

(8) ذیلی قاعدہ (7) کے تحت بھیجے گئے مسودہ قانون پر محکمہ قانون و پارلیمانی امور دس ایام کے اندر اپنا نکتہ نظر پیش کرے گا۔

(9) اسمبلی سیکرٹریٹ اراکین کو ضروری معاونت فراہم کرے گا تا کہ غیر سرکاری اراکین کا مسودہ قانون تکنیکی بنیادوں پر مسترد نہ ہو جائے۔]

90۔ غیر سرکاری اراکین کا مسودات قانون پیش کرنا:۔ (1) غیر سرکاری اراکین کے مسودات قانون پیش کرنے کی اجازت طلبی کی تحاریک، جن کی سپیکر نے اجازت دے دی ہو، اس دن کی فہرست کارروائی میں شامل کی جائیں گی جو غیر سرکاری اراکین کی کارروائی کے لئے مقرر کیا گیا ہو۔

(2) غیر سرکاری رکن کے ایسے مسودہ قانون کو پیش کرنے کے لئے اجازت طلب کرنے کی تحریک پیش نہیں کی جائے گی، اگر کسی دیگر غیر سرکاری رکن کی جانب سے اس قسم کا مسودہ

قانون پیش کیا جا چکا ہو اور اسمبلی میں زیر غور ہو یا اگر اسی قسم کے مسودہ قانون پیش کرنے کی اجازت طلب کرنے کی تحریک اسی اجلاس میں نامنظور کر دی گئی ہو۔

(3) اگر غیر سرکاری رکن کے مسودہ قانون کو پیش کرنے کی اجازت طلبی کی تحریک کی مخالفت کی جائے تو سپیکر اگر مناسب سمجھے تو اجازت طلب کرنے والے رکن اور اس کی مخالفت کرنے والے رکن یا وزیر کو مختصر توضیحی بیان دینے کی اجازت دینے کے بعد بغیر مزید بحث و مباحثہ کے سوال پیش کر سکتا ہے۔

(4) اگر اجازت مل جائے تو رکن متعلقہ فوراً مسودہ قانون پیش کرنے کی تحریک پیش کرے گا اور تحریک پیش ہونے پر مسودہ قانون پیش کردہ متصور ہو گا۔

[1][(5) مذکورہ قواعد کے تابع، سرکاری مسودات قانون کے لئے اپنایا جانے والا طریق کار غیر سرکاری مسودات قانون کے لئے بھی لاگو ہو گا۔]

(بی) سرکاری مسودات قانون

[2][91۔ **سرکاری مسودات قانون کا نوٹس:۔** (1) کوئی وزیر، سیکرٹری جنرل کو مسودہ قانون پیش کرنے کے ارادے کا تحریری نوٹس دینے کے بعد مسودہ قانون پیش کر سکتا ہے۔

(2) نوٹس کے ساتھ وزیر کی جانب سے دستخط شدہ مسودہ قانون کی ایک نقل مع بیان اغراض و وجوہ لف ہو گی:

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/136، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 13 ستمبر 2024، صفحات 887 تا 903، نیا ذیلی قاعدہ ایزاد کیا گیا۔

[2] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/136، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 13 ستمبر 2024، صفحات 887 تا 903، تبدیل کیا گیا۔

مگر شرط یہ ہے کہ ہر مسودہ قانون کے ساتھ یہ سرٹیفکیٹ لف ہو گا کہ یہ مالی مسودہ قانون ہے یا نہیں۔

(3) اس مسودہ قانون کے ماسوا جو آئین کے آرٹیکل 128 کی ضمن(3) کے تحت پیش کردہ متصور ہو، کسی دیگر مسودہ قانون کو پیش کرنے کی تحریک عمومی طور پر اس دن کی فہرست کارروائی میں شامل کی جائے گی جو سرکاری کارروائی کے لئے متعین کیا گیا ہو۔

(4) جب اس آئٹم کو پکارا جائے تو رکن متعلقہ مسودہ قانون پیش کرنے کی تحریک پیش کرے گا اور اس تحریک کے پیش کرنے پر مسودہ قانون پیش کردہ تصور ہو گا۔

(5) مسودہ قانون پیش کئے جانے پر اس کی ایک نقل اراکین کو مہیا کی جائے گی۔

(6) آئین کے آرٹیکل 128 کی ضمن (2) کے تحت اسمبلی میں پیش کیا جانے والا آرڈیننس پیش کیے جانے کے دن سے اسمبلی میں پیش کردہ مسودہ قانون متصور ہو گا اور اس میں بیان اغراض ووجوہ اور سرٹیفکیٹ لف ہو گا آیا کہ یہ مالی مسودہ قانون ہے یا نہیں۔

(7) سیکرٹری جنرل، آرڈیننس کو مسودہ قانون میں تبدیل کرنے کے لئے اس میں مناسب تبدیلیاں کرے گا اور تاوقتیکہ رکن متعلقہ بصورت دیگر تقاضا کرے، تو آرڈیننس کی تنسیخ کی ضمن شامل کرے گا۔]

92۔ پارلیمنٹ کی جانب سے موصول ہونے والے مسودات قانون:۔ (1)

اگر آئین میں ترمیم کے لئے پارلیمنٹ کا منظور کردہ مسودہ قانون اسمبلی کو موصول ہو تو[1] [سیکرٹری جنرل]مسودہ قانون کو اراکین میں متداول کرائے گا اور اس کی نقول وزیر قانون و پارلیمانی امور اور مذکورہ مسودہ قانون کے متعلقہ وزیر کو بھیجے گا۔

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/34 شائع کردہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 16 اپریل 2024 صفحات 36-4135 لفظ ”سیکرٹری“ کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

(2) کوئی وزیر یا کوئی رکن ، [1][سیکرٹری جنرل] کو نوٹس دے سکتا ہے کہ ذیلی قاعدہ (1) میں مذکور مسودہ قانون کو اسمبلی کی فہرست کارروائی میں شامل کیا جائے اور [2][سیکرٹری جنرل]، بعجلت ممکنہ، اسے فہرست کارروائی میں شامل کرے گا۔

(3) مسودہ قانون پر غور کرنے کے لئے مقررہ یوم، وزیر یا رکن متعلقہ یہ تحریک پیش کرے گا کہ مسودہ قانون کو فی الفور زیر غور لایا جائے۔

(4) غوروخوض یا از سر نو غوروخوض، جیسی بھی صورت ہو، کے بعد سپیکر کی جانب سے ایوان کے سامنے تحریک پیش کی جائے گی کہ مسودہ قانون منظور کر لیا جائے۔

(5) [3][سیکرٹری جنرل]، اسمبلی کے فیصلے سے قومی اسمبلی اور سینیٹ کو مطلع کرے گا۔

حصہ دوم۔ مسودات قانون کی اشاعت

93۔ مسودات قانون کی اشاعت:۔ (1) [4][سیکرٹری جنرل] ذیلی قواعد (2) اور (3) کے تابع پیش کردہ مسودہ قانون کو، ممکنہ عجلت سے گزٹ میں شائع کرائے گا۔

(2) وہ مسودہ قانون، جو آئین کے آرٹیکل 128 کی ضمن (3) کے تحت پیش کردہ متصور ہو، گزٹ میں شائع کرنا ضروری نہیں ہو گا۔

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/34 شائع کردہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 16 اپریل 2024 صفحات 36-4135 لفظ "سیکرٹری" کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

[2] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/34 شائع کردہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 16 اپریل 2024 صفحات 36-4135 لفظ "سیکرٹری" کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

[3] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/34 شائع کردہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 16 اپریل 2024 صفحات 36-4135 لفظ "سیکرٹری" کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

[4] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/34 شائع کردہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 16 اپریل 2024 صفحات 36-4135 لفظ "سیکرٹری" کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

(3) سپیکر مجاز ہو گا کہ وہ کسی مسودہ قانون کے پیش کئے جانے سے قبل، اسے بیان اغراض و مقاصد کے ساتھ سرکاری گزٹ میں شائع کرنے کا حکم دے اور اگر اس کی اس طرح اشاعت کر دی جائے تو پیش کرنے کے بعد اسے دوبارہ شائع کرنا ضروری نہیں ہو گا۔

حصہ سوم۔ مسودات قانون پر غور و خوض

94۔ مسودات قانون کو سٹینڈنگ کمیٹیوں کے سپرد کرنا:۔ مسودہ قانون مالیات کے ماسوا کسی دیگر مسودہ قانون کے پیش کئے جانے پر سپیکر اسے متعلقہ سٹینڈنگ کمیٹی کو ان ہدایات کے ساتھ سپرد کرے گا کہ وہ اس سلسلے میں اپنی رپورٹ اس کی متعین کردہ تاریخ تک پیش کرے:

مگر شرط یہ ہے کہ رکن متعلقہ، یہ تحریک پیش کرنے کا مجاز ہو گا کہ مسودہ قانون کو اس قاعدے کی مقتضیات سے مستثنیٰ کر دیا جائے اور اگر تحریک منظور کر لی جائے تو قاعدہ 95 کے احکامات کا مسودہ قانون پر اس طرح اطلاق ہو گا کہ گویا یہ ایک ایسا مسودہ قانون ہے جس کے بارے میں سٹینڈنگ کمیٹی کی رپورٹ اس روز پیش کر دی گئی تھی جس روز تحریک منظور ہوئی لیکن اراکین کو ایسے مسودات قانون کی نقول دوبارہ فراہم کرنا لازم نہیں ہو گا۔

وضاحت:۔ [1][قاعدہ] ہذا میں "مسودہ قانون مالیات" سے مراد آئندہ آنے والے مالی سال کے لئے حکومت کی مالیاتی تجاویز کو روبعمل لانے کے لئے ہر سال پیش کیا جانے والا مسودہ قانون ہے اور اس میں اس مالی سال کے لئے ضمنی مالیاتی تجاویز کو روبعمل لانے والا مسودہ قانون بھی شامل ہے۔

95۔ مسودات قانون پر غور کرنے کے لئے وقت:۔ (1) مسودہ قانون کے بارے میں سٹینڈنگ کمیٹی کی رپورٹ ایوان میں پیش ہونے کے بعد یا اگر قاعدہ 94 کی مقتضیات کی معطلی کے

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر پی اے پی / لیجس۔1(28)/2018/09؛ شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 28 جون 2022 صفحات 6514 اے۔سی الفاظ "ذیلی قاعدہ" کی جگہ تبدیل کیا گیا۔

نتیجے میں یہ تصور کیا جائے کہ رپورٹ پیش ہو چکی ہے، تو[1][سیکرٹری جنرل]:

(اے) مسودہ قانون، جیسا کہ اسے پیش کیا گیا ہو، کی نقول مع ایسی تبدیلیوں کے، اگر کوئی ہوں، جن کی سٹینڈنگ کمیٹی نے سفارش کی ہو، رپورٹ کی موصولی کے بعد بعجلت ممکنہ، ہر رکن کو فراہم کرے گا؛ اور

(بی) اسے کسی ایسے دن کی فہرست کارروائی میں شامل کرے گا جو سرکاری کارروائی یا غیر سرکاری اراکین کی کارروائی، جیسی بھی صورت ہو، کے لئے مختص ہو، بشرطیکہ تحریک کا نوٹس قاعدہ 96 کے تحت موصول ہو چکا ہو۔

(2) اگر سٹینڈنگ کمیٹی مسودہ قانون کے بارے میں مقررہ مدت کے اندر اندر رپورٹ یا عبوری رپورٹ پیش نہ کرے تو[2][سیکرٹری جنرل] بعجلت ممکنہ اراکین کو اس امر سے آگاہ کرے گا۔

[3][(3) قاعدہ 96 کے تحت پیش کردہ تحریک ایسے دن کی فہرست کارروائی میں شامل کی جائے گی کہ اراکین کو مسودہ قانون کی نقول مہیا کرنے کے دن اور قاعدہ 96 کے تحت تحریک پر غور کرنے کے دن میں کم از کم دو کامل ایام کا وقفہ ہو:

مگر شرط یہ ہے کہ ذیلی قاعدہ کی شرط اس وقت لاگو نہیں ہو گی جب مسودہ قانون پر کمیٹی کی رپورٹ کے بغیر غور وخوض کیا جا رہا ہو۔]

---

[1]بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/34 شائع کردہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 16 اپریل 2024 صفحات 36-4135 لفظ "سیکرٹری" کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

[2]بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/34 شائع کردہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 16 اپریل 2024 صفحات 36-4135 لفظ "سیکرٹری" کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

[3]بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/136، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 13 ستمبر 2024، صفحات 887 تا 903، درج ذیل کی بجائے تبدیل کیا گیا:

"(3) قاعدہ 96 کے تحت پیش کردہ تحریک ایسے دن کی فہرست کارروائی میں شامل کی جائے گی کہ اراکین کو مسودہ قانون کی نقول مہیا کرنے کے دن اور قاعدہ 96 کے تحت تحریک پر غور کرنے کے دن میں کم از کم تین کامل دنوں کا وقفہ ہو۔"

96۔ رکن متعلقہ کا تحاریک پیش کرنا:۔ قاعدہ 95 کے تحت مقررہ دن یا اس کے بعد کسی ایسے دن جس پر یہ معاملہ ملتوی کیا گیا ہو، رکن متعلقہ اپنے مسودہ قانون سے متعلق مندرجہ ذیل تحریکوں میں سے کوئی تحریک پیش کر سکتا ہے۔

(اے) کہ اسے فی الفور زیر غور لایا جائے؛ یا

(بی) کہ اسے ایسی تاریخ پر زیر غور لایا جائے جس کا تعین اسی وقت کیا جائے گا؛ یا

(سی) کہ اسے سیلیکٹ کمیٹی کے سپرد کیا جائے؛ یا

(ڈی) کہ اس کے بارے میں رائے عامہ معلوم کرنے کے لئے اسے متداول کرایا جائے۔

97۔ اسلامی احکامات کے منافی مسودات قانون:۔ (1) قاعدہ 96 کے تحت کوئی تحریک پیش کئے جانے کے بعد اور مسودہ قانون کے اصولوں پر بحث شروع ہونے سے قبل، کوئی رکن یہ تحریک پیش کر سکتا ہے کہ مسودہ قانون کو اس بارے میں مشورے کے لئے اسلامی نظریاتی کونسل کے سپرد کر دیا جائے کہ آیا مسودہ قانون یا اس کا کوئی حصہ اسلام کے احکامات کے منافی ہے یا نہیں اور اگر اسمبلی کی کل رکنیت کا 5/2 حصہ تحریک کی حمایت کرے اور اس کے حق میں ووٹ دے تو اس مسئلے کو مشورے کے لئے اسلامی نظریاتی کونسل کے سپرد کر دیا جائے گا۔

(2) ذیلی قاعدہ (1) کے تحت بھیجے گئے ریفرنس کے باوجود اسمبلی اگر یہ سمجھے کہ مفاد عامہ کی خاطر مسودہ قانون کی منظوری کو مشورہ حاصل ہونے تک ملتوی نہیں کیا جا سکتا تو وہ مسودہ قانون پر کسی بھی وقت کارروائی کر سکتی ہے۔

(3) ایک وزیر ذیلی قاعدہ (1) کے تحت بھیجے گئے معاملے کے بارے میں اسلامی نظریاتی کونسل کا مشورہ موصول ہونے کے فوراً بعد ایوان کی میز پر رکھے گا اور اگر اس وقت اسمبلی کا اجلاس نہ ہو رہا ہو تو آئندہ اجلاس کے پہلے دن اسے ایوان کی میز پر رکھا جائے گا۔

(4) وہ رکن جو مسودہ قانون کے باقاعدہ قانون بننے سے قبل اس کا رکن متعلقہ تھا، اس طرح وضع کردہ قانون پر مکرر غور کے لئے تحریک کا نوٹس دے سکتا ہے اور اس قانون کو اسلامی نظریاتی کونسل کے مشورے کے مطابق بنانے یا اسے اسلام کے احکامات کے مطابق ڈھالنے کے لئے اس میں ترامیم بھی تجویز کر سکتا ہے۔

(5) اگر رکن متعلقہ مشورے کے متداول ہونے سے 30 دن کے اندر اندر ذیلی قاعدہ (4) کے مطابق نوٹس نہ دے تو کوئی بھی رکن مجوزہ ترامیم کے ساتھ ایسا نوٹس دے سکتا ہے۔

(6) ذیلی قاعدہ (4) کے تحت دیئے گئے نوٹس کی صورت میں سات دن گزرنے کے بعد اور ذیلی قاعدہ (5) کے تحت دیئے گئے نوٹس کی صورت میں پندرہ دن گزرنے کے بعد یہ تحریک، سرکاری کارروائی کے لئے مختص شدہ دن یا غیر سرکاری اراکین کی کارروائی کے لئے مختص شدہ دن، جیسی بھی صورت ہو، کی فہرست کارروائی میں شامل کر دی جائے گی اور اس قانون پر اس طرح دوبارہ غور کیا جائے گا۔ گویا کہ یہ ایک ایسا مسودہ قانون ہے جس کے بارے میں یہ تحریک منظور ہو چکی ہے کہ مسودہ قانون کو فی الفور زیر غور لایا جائے۔

(7) قاعدہ ہذا میں مذکور کوئی امر رکن متعلقہ کو اس طرح وضع کردہ قانون کی بجائے نیا مسودہ قانون پیش کرنے کا نوٹس دینے میں مانع نہیں ہو گا۔

98۔ مسودات قانون کے اصولوں پر بحث:۔ (1) قاعدہ 96 میں محولہ کوئی تحریک پیش کرنے کے دن یا بعد میں آنے والے کسی ایسے دن جس کے لئے بحث ملتوی کر دی گئی ہو، مسودہ قانون کے اصولوں اور اس کے عمومی احکام پر بحث کی جا سکے گی۔ لیکن مسودہ قانون کی تفاصیل پر صرف اسی حد تک بحث کی جائے گی جو اس کے اصولوں کی وضاحت کے لئے ضروری ہو۔

[1][(2) اس مرحلے پر مسودہ قانون سے متعلق کوئی ترامیم پیش نہیں کی جاسکیں گی لیکن اگر رکن متعلقہ یہ تحریک پیش کرے کہ مسودہ قانون کو زیر غور لایا جائے یا سیلیکٹ کمیٹی کے سپرد کیا جائے تو کوئی رکن اس تحریک میں یہ ترمیم پیش کر سکتا ہے کہ مسودہ قانون کو کسی ایسی تاریخ تک جس کی تشریح تحریک میں کی گئی ہو رائے عامہ معلوم کرنے کی غرض سے متداول کرایا جائے۔]

(3) اگر کسی مسودہ قانون کو، اس کے متعلق رائے عامہ معلوم کرنے کی غرض سے متداول کرانے کی تحریک منظور ہو جائے اور اس فیصلہ کے مطابق مذکورہ مسودہ قانون کو متداول کر دیا جائے اور اس کے متعلق آراء بھی موصول ہو جائیں تو رکن متعلقہ، اگر مسودہ قانون پر مزید کارروائی کا متمنی ہو، تو وہ یہ تحریک پیش کر سکتا ہے کہ مسودہ قانون کو متعلقہ سٹینڈنگ کمیٹی یا سیلیکٹ کمیٹی کے سپرد کر دیا جائے یا اسے زیر غور لایا جائے۔

99۔ اشخاص جو مسودات قانون کے بارے میں تحاریک پیش کر سکتے ہیں:۔

کسی مسودہ قانون کو زیر غور لانے کے لئے کوئی تحریک رکن متعلقہ کے ماسوا کسی دیگر رکن کی جانب سے پیش نہیں کی جائے گی اور اسی طرح کسی مسودہ قانون کو سیلیکٹ کمیٹی کے حوالے کرنے یا اس کے متعلق رائے عامہ معلوم کرنے کی غرض سے اس کو متداول کرانے کی تحریک رکن متعلقہ کے ماسوا کسی دیگر رکن کی جانب سے پیش نہیں کی جائے گی بجز اس صورت کے کہ ایسی کوئی تحریک رکن متعلقہ کی پیش کردہ تحریک میں ترمیم کے طور پر پیش کی جائے۔

---

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/136، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 13 ستمبر 2024، صفحات 887 تا 903، درج ذیل کی بجائے تبدیل کیا گیا:

"(2) اس مرحلے پر مسودہ قانون سے متعلق کوئی ترامیم پیش نہیں کی جاسکیں گی لیکن:

(اے) اگر رکن متعلق یہ تحریک پیش کرے کہ مسودہ قانون کو زیر غور لایا جائے تو کوئی بھی رکن اس تحریک میں یہ ترمیم پیش کر سکتا ہے کہ مسودہ قانون کو ایک سیلیکٹ کمیٹی کے سپرد کر دیا جائے یا اسے رائے عامہ معلوم کرنے کے لئے اس تاریخ تک متداول کرایا جائے جس کی تصریح تحریک میں کی گئی ہو؛ یا

(بی) اگر رکن متعلقہ یہ تحریک پیش کرے کہ مسودہ قانون کو ایک سیلیکٹ کمیٹی کے سپرد کر دیا جائے تو کوئی بھی رکن اس تحریک میں یہ ترمیم پیش کر سکتا ہے کہ مسودہ قانون کو کسی ایسی تاریخ تک جس کی تصریح تحریک میں کی گئی ہو، رائے عامہ معلوم کرنے کی غرض سے متداول کرایا جائے۔"

100۔ **رپورٹ پیش ہو جانے کے بعد کا طریق کار:۔** (1) اگر کوئی مسودہ قانون کسی سلیکٹ کمیٹی کے سپرد کیا گیا ہو تو رکن متعلقہ مسودہ قانون سے متعلق سلیکٹ کمیٹی کی حتمی رپورٹ پیش ہو جانے کے بعد یہ تحریک پیش کر سکتا ہے کہ۔

(اے) مسودہ قانون، جیسا کہ سلیکٹ کمیٹی نے اس کے بارے میں رپورٹ پیش کی ہے، کو زیر غور لایا جائے؛ یا

(بی) کہ مسودہ قانون، جیسا کہ سلیکٹ کمیٹی نے اس کے بارے میں رپورٹ پیش کی ہے، کو دوبارہ کمیٹی مذکور کے سپرد کر دیا جائے۔

(i) مجموعی طور پر؛ یا

(ii) اس کی صرف خاص ضمنوں یا ترامیم کے سلسلے میں؛ یا

(iii) ان ہدایات کے ساتھ کہ مسودہ قانون میں کوئی خاص یا اضافی احکامات شامل کئے جائیں؛ یا

(سی) کہ مسودہ قانون جیسا کہ سلیکٹ کمیٹی نے اس کے بارے میں رپورٹ پیش کی ہے، کو استصواب رائے عامہ یا مکرر استصواب رائے عامہ کے لئے مشتہر یا دوبارہ مشتہر کر دیا جائے۔

(2) اگر رکن متعلقہ ذیلی قاعدہ (1) کے پیرا (اے) کے تحت مسودہ قانون کو زیر غور لائے جانے کی تحریک پیش کرے تو کوئی رکن صرف اس صورت میں اس مسودہ قانون کے اس طرح زیر غور لائے جانے پر اعتراض کر سکتا ہے جب کہ سلیکٹ کمیٹی کی رپورٹ کی ایک نقل اراکین کے لئے اس تحریک سے کم از کم تین دن قبل مہیا نہ کی گئی ہو، اور ایسا اعتراض جائز قرار پائے گا تاوقتیکہ سپیکر اپنے اختیار کو بروئے کار لاتے ہوئے رپورٹ کے زیر غور لائے جانے کی اجازت دے دے۔

(3) اگر رکن متعلقہ یہ تحریک پیش کرے کہ مسودہ قانون، جیسا کہ سلیکٹ کمیٹی نے اس

کے بارے میں رپورٹ پیش کی ہے، کو زیر غور لایا جائے تو کوئی رکن اس تحریک میں یہ ترمیم پیش کر سکتا ہے کہ مسودہ قانون اُسی کمیٹی کو غور کے لئے بھیج دیا جائے یا استصواب رائے عامہ کے لئے مشتہر کیا جائے یا مکرر استصواب رائے عامہ کے لئے دوبارہ مشتہر کیا جائے۔

[1] [101۔ **مسودہ قانون پر غور وخوض:۔** (1) بلالحاظ اس امر کے کہ قواعد ہذا میں کچھ مذکور ہو، ذیلی قاعدہ (3) کے تابع، سپیکر مسودہ قانون کو زیر غور لانے کی تحریک منظور ہو جانے پر اس مسودہ قانون یا مسودہ قانون کے کسی حصے کو اسمبلی کے سامنے ضمن وار پیش کرے گا۔

(2) سپیکر ہر ضمن کو علیٰحدہ طور پر پکار سکتا ہے اور جب اس سے متعلقہ ترامیم نمٹائی جا چکی ہوں تو وہ یہ سوال پیش کرے گا: ”کہ ضمن ہذا (یا جیسی بھی صورت ہو، کہ ضمن ہذا جیسا کہ اس میں ترمیم کی گئی ہے) مسودہ قانون کا حصہ قرار پاتی ہے۔“

(3) سپیکر اگر مناسب سمجھے تو ایسی ضمنوں کے گروپ کو جن میں ترمیم کا کوئی نوٹس موصول نہ ہوا ہو یا جن کی ترامیم واپس لے لی گئی ہوں، ایک ہی سوال کے طور پر پیش کر سکتا ہے اور اس صورت میں سپیکر یہ سوال کرے گا کہ ”ضمنوں کا یہ گروپ مسودہ قانون کا حصہ قرار پاتا ہے“۔

---

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(15)/2013/1380، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 22 فروری 2016، صفحات 3937-44، درج ذیل کی جگہ تبدیل کیا گیا:

”101۔ **مسودہ قانون پر ضمن وار غور وخوض۔** قواعد ہذا میں مذکور کسی امر کے باوجود اگر کسی مسودہ قانون کو زیر غور لانے کی تحریک منظور ہو جائے تو سپیکر اس مسودہ قانون یا مسودہ قانون کے کسی حصے کو ضمن وار اسمبلی کے سامنے پیش کرے گا۔ سپیکر ہر ضمن کو علیحدہ علیحدہ پکارے گا اور جب اس سے متعلقہ ترامیم نمٹائی جا چکی ہوں تو وہ یہ سوال کرے گا ،”کہ ضمن ہذا (یا ضمن ہذا جیسا کہ اس میں ترمیم کی گئی ہے، جیسی بھی صورت ہو) مسودہ قانون کا حصہ قرار پاتی ہے۔“

[1][(4) **]]

102۔ ضمن کا التوا:۔ سپیکر اگر ضروری خیال کرے تو وہ کسی ضمن پر غور وخوض ملتوی کر سکتا ہے۔

103۔ گوشوارہ:۔ گوشوارہ یا گوشواروں، اگر کوئی ہوں، پر غور وخوض ضمنوں پر غور وخوض کے بعد ہو گا۔ گوشوارے سپیکر کی جانب سے پیش کئے جائیں گے اور ان میں اسی طریق پر ترامیم ہوں گی جیسے ضمنوں میں ہوتی ہیں اور نئے گوشواروں پر غور اصل گوشواروں پر غور کے بعد ہو گا۔ پھر یہ سوال کیا جائے گا" کہ یہ گوشوارہ (یا یہ گوشوارہ جیسا کہ اس میں ترمیم کی گئی ہے، جیسی بھی صورت ہو) مسودہ قانون کا حصہ قرار پاتا ہے"۔

104۔ ضمن ایک، تمہید اور مسودہ قانون کا عنوان:۔ ضمن ایک، تمہید، اگر کوئی ہو، اور مسودہ قانون کا عنوان دیگر ضمنوں اور گوشواروں بشمول نئی ضمنوں اور نئے گوشواروں کے نمٹائے جانے تک زیر التوا رہیں گے اور پھر سپیکر یہ سوال کرے گا کہ "کہ ضمن ایک یا تمہید یا عنوان (یا ضمن ایک یا تمہید یا عنوان جیسا کہ اس میں ترمیم کی گئی ہے، جیسی بھی صورت ہو) مسودہ قانون کا حصہ قرار پاتے ہیں"۔

105۔ ترامیم:۔ (1) اگر مسودہ قانون کو زیر غور لائے جانے کی تحریک منظور ہو جائے تو کوئی رکن مسودہ قانون میں ایسی ترمیم پیش کر سکتا ہے جو مسودہ قانون کی حدود کے اندر ہو اور اس

---

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(28)/2018/2379، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 11 نومبر 2020، صفحات 3109 تا 3112، درج ذیل ذیلی قاعدہ (4) حذف کیا گیا:

'(4) اگر کوئی رکن درخواست کرے کہ کسی ضمن سے متعلق سوال علیٰحدہ طور پر پیش کیا جائے تو سپیکر اس ضمن سے متعلقہ سوال علیٰحدہ طور پر پیش کرے گا۔'

کے نفس مضمون سے تعلق رکھتی ہو۔

(2) اگر مجوزہ ترمیم کا نوٹس مسودہ قانون یا اس کی متعلقہ ضمن یا گوشوارے کے زیر غور لائے جانے کے دن سے [1][ایک کامل یوم] قبل نہ دیا گیا ہو تو کوئی رکن ترمیم کے پیش کئے جانے پر اعتراض اٹھا سکتا ہے اور ایسا اعتراض جائز قرار پائے گا تاوقتیکہ سپیکر ترمیم پیش کرنے کی اجازت دے دے۔

[2][(3) اگر ترمیم ایسی نوعیت کی ترمیم ہو کہ اس کے پیش کیے جانے سے قبل اس کے لئے آئین کے تحت حکومت کی منظوری ضروری ہو تو نوٹس کے ساتھ یہ درخواست ہو گی کہ یہ منظوری حاصل کی جائے اور [3][سیکرٹری جنرل] اس ضمن میں حکومت کے احکامات حاصل کرنے کے لئے ترمیم کی ایک نقل متعلقہ محکمہ کو بھجوانے کا اہتمام کرے گا اور اس محکمہ کی جانب سے ایسے احکامات کی موصولی پر انہیں متعلقہ رکن کو بھجوا دے گا۔]

[4][(4) اگر یہ سوال پیدا ہو کہ آیا ترمیم کے لئے حکومت کی منظوری ضروری ہے یا نہیں تو اس کا فیصلہ سپیکر کرے گا اور اس کا فیصلہ حتمی ہو گا۔]

(5) [5][سیکرٹری جنرل]، جہاں تک قابل عمل ہو، ایسی ترامیم، جن کے بارے میں نوٹس

---

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/136، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 13 ستمبر 2024، صفحات 887 تا 903، "مکمل دو دن" کی بجائے "مکمل ایک دن" تبدیل کیا گیا۔

[2] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(27)/08/397، تبدیل کیا گیا۔ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 12 مئی 2011 کے صفحات 38765-69 ملاحظہ فرمائیں۔

[3] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/34 شائع کردہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 16 اپریل 2024 صفحات 4135-36 لفظ "سیکرٹری" کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

[4] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(27)/08/397، تبدیل کیا گیا۔ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 12 مئی 2011 کے صفحات 38765-69 ملاحظہ فرمائیں۔

[5] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/34 شائع کردہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 16 اپریل 2024 صفحات 4135-36 لفظ "سیکرٹری" کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

موصول ہوئے ہوں، کی فہرست ہر رکن کو فراہم کرے گا۔

106۔ ترامیم کے قابل اجازت ہونے کی شرائط:۔ ترامیم کے قابل اجازت ہونے کا تعین مندرجہ ذیل شرائط کے تحت کیا جائے گا۔

(اے) ترمیم، مسودہ قانون کی وسعت کے اندر اور متعلقہ ضمن کے نفس مضمون سے متعلق ہو؛

(بی) ترمیم اسی سوال کے بارے میں اسمبلی کے کسی گذشتہ فیصلے سے متصادم نہ ہو؛

(سی) ترمیم ایسی نہ ہو کہ وہ اس ضمن کو، جس میں وہ ترمیم تجویز کی جاتی ہے، کو نا قابل فہم اور گرامر کے اصولوں کے خلاف بنادے؛

(ڈی) اگر کوئی ترمیم کسی مابعد ترمیم یا گوشوارے کا حوالہ دیتی ہو یا اس کے بغیر نا قابل فہم ہو تو پہلی ترمیم پیش کئے جانے سے قبل مابعد ترمیم یا گوشوارے کا نوٹس دیا جائے گا تاکہ ترامیم کا سلسلہ مجموعی طور پر قابل فہم بن جائے:

مگر شرط یہ ہے کہ وقت بچانے اور دلائل کی تکرار سے بچنے کے لئے ایک ہی بحث کی اجازت دی جائے تاکہ ایک دوسرے پر انحصار کرنے والی ترامیم کا احاطہ کیا جا سکے۔

(ای) سپیکر مسودہ قانون کے اس مقام کا تعین کرے گا جس میں ترمیم پیش کی جائے گی؛

(ایف) سپیکر کسی ایسی ترمیم کو تجویز کرنے سے انکار کر سکتا ہے جو، اس کے خیال میں، مہمل اور بے معنی ہو؛ اور

(جی) کسی ایسی ترمیم میں ترمیم پیش کی جاسکتی ہے جو سپیکر پہلے ہی تجویز کر چکا ہو۔

107۔ ترامیم کی ترتیب:۔ (1) ترامیم عموماً مسودہ قانون، جس سے وہ بالترتیب متعلقہ

ہوں، کی ضمنوں کی ترتیب کے لحاظ سے زیر غور لائی جائیں گی اور ایسی کسی ضمن کے لحاظ سے یہ تحریک پیش کی گئی متصور ہوگی ”کہ ضمن ہذا مسودہ قانون کا حصہ قرار پاتی ہے۔“

(2) ترمیم وہی رکن پیش کرے گا جس نے اس کا نوٹس دیا ہو۔

108۔ ترامیم واپس لینا:۔ پیش کردہ ترمیم، صرف ایوان کی اجازت سے، پیش کرنے والے رکن کی درخواست پر واپس لی جاسکتی ہے اور دیگر کسی بھی صورت میں واپس نہیں لی جاسکتی۔ اگر کسی ترمیم میں ترمیم تجویز کی گئی ہو تو اصل ترمیم اس وقت تک واپس نہیں لی جائے گی جب تک اس کے لئے تجویز کردہ ترمیم نمٹا نہیں لی جاتی۔

حصہ چہارم

مسودات قانون وغیرہ کی منظوری

109۔ مسودات قانون کی منظوری:۔ (1) اگر مسودہ قانون کو زیر غور لائے جانے کی کوئی تحریک منظور ہو جائے اور مسودہ قانون پر ضمن وار غور بھی ہو چکا ہو تو رکن متعلقہ فی الفور اس امر کی تحریک پیش کرسکے گا کہ مسودہ قانون منظور کیا جائے۔

(2) اگر (مالی مسودہ قانون کے ماسوا) کسی مسودہ قانون میں ترامیم کر دی گئی ہوں تو سپیکر ازخود یا کسی رکن کی تحریک پر یہ ہدایت کرے گا کہ اسمبلی کی جانب سے مقرر کردہ ڈرافٹنگ کمیٹی مسودہ قانون پر اس نکتہ نظر سے غور وخوض کرے اور رپورٹ پیش کرے کہ مسودہ قانون میں ڈرافٹنگ کے لحاظ سے رسمی یا ضمنی نوعیت کی کونسی ترامیم کی جانی چاہئیں اور کمیٹی کی رپورٹ اتنے عرصے کے اندر جو سات دن سے متجاوز نہ ہو اور جس کے بارے میں سپیکر ہدایت کرے، پیش کی جائے گی۔

(3) اگر ذیلی قاعدہ (2) میں محولہ رپورٹ پیش کی جاچکی ہو اور مجوزہ ضمنی ترامیم پر

اسمبلی نے فیصلہ کر دیا ہو، یا اگر مسودہ قانون کو ڈرافٹنگ کمیٹی کے سپرد نہ کیا گیا ہو، تو رکن متعلقہ فی الفور یہ تحریک پیش کرے گا کہ مسودہ قانون منظور کیا جائے۔

(4) اگر یہ تحریک پیش کی جا چکی ہو کہ مسودہ قانون منظور کیا جائے تو مسودہ قانون کے عمومی احکام، جہاں تک کہ ان کا تعلق محض مسودہ قانون میں کی گئی ترامیم سے ہو، اگر کوئی ہوں، پر بحث کی جا سکتی ہے۔

110۔ مسودات قانون واپس لینا:۔ مسودہ قانون کا رکن متعلقہ کسی مرحلے پر تحریک پیش کر سکتا ہے کہ مسودہ قانون واپس لینے کی اجازت دی جائے اور اگر ایسی اجازت مل جائے تو مسودہ قانون واپس ہو جائے گا اور مسودہ قانون سے متعلق مزید کوئی تحریک پیش نہیں کی جائے گی۔

111۔ گورنر کی منظوری:۔ اسمبلی جب کوئی مسودہ قانون منظور کر لے تو[1][سیکرٹری جنرل] اس کی ایک تصدیق شدہ نقل، جس پر سپیکر کے دستخط ثبت ہوں گے اور مالی مسودہ قانون کی صورت میں آئین کے آرٹیکل 115 کی ضمن(5) کے تحت سپیکر کی جانب سے دستخط شدہ سرٹیفیکیٹ کے ہمراہ آئین کے آرٹیکل 116 کے تحت کارروائی کے لئے گورنر کو بھیج دے گا۔

[2][**112۔ اشاعت:۔** جب گورنر کسی مسودہ قانون کی آئین کے آرٹیکل 116 کے تحت منظوری دے دے یا اس کی طرف سے منظوری دی گئی تصور کی جائے تو[3][سیکرٹری جنرل] اسے فی الفور اسمبلی کے قانون کے طور پر سرکاری گزٹ میں شائع کرائے گا۔]

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/34 شائع کردہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 16 اپریل 2024 صفحات 36-4135 لفظ ”سیکرٹری“ کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

[2] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(27)/08/397، تبدیل کیا گیا۔ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 12 مئی 2011 کے صفحات 38765-69 ملاحظہ فرمائیں۔

[3] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/34 شائع کردہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 16 اپریل 2024 صفحات 36-4135 لفظ ”سیکرٹری“ کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

113۔ گورنر کی جانب سے واپس کئے گئے مسودات قانون:۔ (1) اگر اسمبلی کے منظور کردہ کسی مسودہ قانون کو گورنر اس پیغام کے ساتھ اسمبلی کو واپس بھیج دے کہ مسودہ قانون یا اس کی کسی مخصوص دفعہ پر مکرر غور کیا جائے یا پیغام میں مذکور کسی ترمیم پر غور کیا جائے تو [1][سیکرٹری جنرل] اس پیغام کو اراکین میں متداول کرائے گا اور اس سلسلے میں وزیر قانون و پارلیمانی امور اور وزیر متعلقہ کو بھی مطلع کرے گا۔

[2][مگر شرط یہ ہے کہ اگر گورنر آرٹیکل (2)116 کے تحت مقررہ وقت کے اندر مسودہ قانون کی نہ تو توثیق کرے اور نہ اسے واپس ہی کرے تو یہ مسودہ قانون آرٹیکل (3)116 کے تحت اسمبلی کو واپس کردہ متصور ہوگا اور اسمبلی اس مسودہ قانون پر از سر نو غور کرسکتی ہے۔]

[3][(2) رکن متعلقہ گورنر کی جانب سے اسمبلی کو واپس بھجوائے گئے مسودہ قانون کے ضمن میں تحاریک کا نوٹس درج ذیل طریق پر دے سکتا ہے:

"(اے) بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے کہ رکن متعلقہ یہ تحریک پیش کرے گا کہ چونکہ ....(مسودہ قانون 7- کا نام)، جسے اسمبلی نے .... (اسمبلی کی جانب سے منظور کئے جانے کی تاریخ) کو منظور کیا، کے ضمن میں گورنر کے پیغام پر فوری غور و خوض کیا جائے۔

(بی) بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے کہ رکن متعلقہ یہ تحریک پیش کرے گا کہ

---

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/34 شائع کردہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 16 اپریل 2024 صفحات 36-4135 لفظ "سیکرٹری" کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

[2] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/136، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 13 ستمبر 2024، صفحات 887 تا 903، جملہ شرطیہ ایزاد کیا گیا۔

[3] اس ترمیم سے قبل جناب سپیکر نے (نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(27)/08/507، مورخہ 21، جنوری 2012 میں شائع شدہ) اپنے آرڈر کے ذریعے تفصیلی طریق کار نوٹیفائی کیا۔ بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(15)/2013/1380، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 22 فروری 2016، صفحات 44-3937 شامل کرلیا گیا ہے۔

.... (مسودہ قانون کا نام) جسے اسمبلی نے ابتدائی طور پر منظور کیا اور جسے گورنر نے آئین کے آرٹیکل 116(2)(بی) کے تحت اسمبلی کو واپس بھجوایا، پر اسمبلی گورنر کے پیغام کی روشنی میں ازسرنو غوروخوض کرے۔

(سی) بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے کہ رکن متعلقہ یہ تحریک پیش کرے گا کہ اسمبلی .... (مسودہ قانون کا نام) کو جیسے کہ اسمبلی نے اسے ابتدائی طور پر منظور کیا، دوبارہ منظور کرے؛(یا،............................ (مسودہ قانون کا نام) جیسا کہ اس میں ترمیم کی گئی ہے، منظور کیا جائے)۔"

(3) [1][سیکرٹری جنرل] ذیلی قاعدہ (2) میں مذکور تحاریک کو جتنی جلد ہو سکے فہرست کارروائی میں شامل کرے گا۔

(4) ذیلی قاعدہ (2) کی ضمن (اے) میں مذکور تحریک پیش کیے جانے کے بعد سپیکر اعلان کرے گا کہ:

"................................ (مسودہ قانون کا نام) کے بارے گورنر کا پیغام، جیسا کہ وہ موصول ہوا اور متداول کرایا گیا، فوری طور پر زیر غور لایا جاتا ہے۔

رکن متعلقہ مسودہ قانون پر دوبارہ غوروخوض کی تحریک پیش کر سکتا ہے۔"

(5) رکن متعلقہ ذیلی قاعدہ (2) کی ضمن (بی) میں مذکور تحریک پیش کرے گا اور سپیکر اسمبلی کے سامنے تحریک کے متن کو پڑھے گا اور وزیر یا رکن اس کی مخالفت کر سکتا ہے۔

(6) ذیلی قاعدہ (5) میں مذکور تحریک کو درج ذیل طریق پر نمٹایا جائے گا:

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/34 شائع کردہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 16 اپریل 2024 صفحات 36-4135 لفظ "سیکرٹری" کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

(اے) تحریک کی مخالفت نہ کیے جانے کی صورت میں، سپیکر تحریک پر بحث کے بغیر اسمبلی میں تحریک پر ووٹنگ کرائے گا اور نتیجے کا اعلان کرے گا: ”تحریک منظور ہوئی“ یا، جیسی بھی صورت ہو: ”تحریک منظور نہ ہوئی:“ مگر شرط یہ ہے کہ تحریک منظور نہ ہونے کی صورت میں اس مسودہ قانون کے سلسلے میں کوئی مزید تحریک پیش نہ کی جائے گی؛ یا

(بی) تحریک کی مخالفت کئے جانے کی صورت میں، سپیکر متعلقہ رکن یا وزیر کو تحریک کے حق یا مخالفت میں اپنے نکتہ نظر کے اظہار کا موقع فراہم کرے گا لیکن یہ بحث گورنر کے پیغام تک محدود ہوگی اور اس کے بعد سپیکر تحریک پر اسمبلی میں ووٹنگ کرائے گا اور نتیجے کا اعلان کرے گا:

”تحریک منظور ہوئی“ یا جیسی بھی صورت ہو، تحریک منظور نہ ہوئی“ مگر شرط یہ ہے کہ تحریک منظور نہ ہونے کی صورت میں، اس مسودہ قانون کے سلسلے میں کوئی مزید تحریک پیش نہ کی جائے گی۔

(7) اگر گورنر کا پیغام عمومی طور پر پورے مسودہ قانون سے متعلق ہو اور کسی مخصوص ترمیم کی تجویز نہ دی گئی ہو تو درج ذیل طریق کار اختیار کیا جائے گا:

(اے) ذیلی قاعدہ (2) کی ضمن (بی) میں مذکور تحریک کی منظوری کے بعد، سپیکر اعلان کرے گا: ”چونکہ مسودہ قانون پر دوبارہ غور و خوض کی تحریک منظور ہوگئی ہے اور مسودہ قانون کی کسی ضمن میں کسی خاص ترمیم کی تجویز نہیں دی گئی ہے، رکن متعلقہ اس مسودہ قانون کی منظوری کے لئے تحریک پیش کر سکتا ہے؛ اور

(بی) سپیکر اس تحریک پر اسمبلی میں ووٹنگ کرائے گا اور اس کے بعد اعلان کرے گا: ”مسودہ قانون، اسمبلی کی جانب سے غور و خوض کے بعد منظور ہوا یا جیسی بھی صورت ہو،

منظور نہ ہوا۔"

(8) اگر گورنر یا رکن متعلقہ نے مسودہ قانون کی ضمن یا ضمنوں میں کسی خاص ترمیم کی تجویز دی ہو تو اسمبلی صرف ان ضمنوں پر دوبارہ غور وخوض کرے گی اور درج ذیل طریق کار اختیار کیا جائے گا:

(اے) اگر رکن متعلقہ نے گورنر کے پیغام کی بنیاد پر کسی خاص ترمیم کی تجویز دی ہو تو وہ ترمیم کی تحریک پیش کرے گا اور کوئی وزیر یا رکن اس کی مخالفت کر سکتا ہے۔

(بی) اگر گورنر نے اپنے پیغام میں کسی خاص ترمیم کی تجویز دی ہو تو رکن متعلقہ گورنر کی جانب سے ایسی ترمیم کی تحریک پیش کرے گا اور اس تحریک پر اپنے خیالات کا اظہار بھی کرے گا۔

(سی) اس ترمیم پر بحث کے بعد سپیکر ترمیم پر اسمبلی میں ووٹنگ کرائے گا اور اسمبلی کے فیصلے کے بعد مزید کسی بحث کے بغیر سپیکر اس ضمن پر ووٹنگ کرائے گا؛

(ڈی) ایسی تمام ضمنوں کی منظوری کے بعد سپیکر اعلان کرے گا: "رکن متعلقہ مسودہ قانون کی منظوری کے لئے تحریک پیش کر سکتا ہے۔"؛ اور

(ای) سپیکر اسمبلی میں تحریک پر ووٹنگ کرائے گا اور اس کے بعد اعلان کرے گا:

"مسودہ قانون اسمبلی کی جانب سے دوبارہ غور وخوض کے بعد، منظور ہوا یا، جیسی بھی صورت ہو، منظور نہ ہوا۔"

(9) اگر اسمبلی مسودہ قانون پر از سر نو غور وخوض یا بحث کے بعد مسودہ قانون دوبارہ منظور کر لیتی ہے تو اس کو قاعدہ 111 کے مطابق نمٹایا جائے گا۔

(10) صرف رکن متعلقہ ہی گورنر کے پیغام کی بنیاد پر مسودہ قانون کی کسی ضمن میں ترامیم کی تجویز دے سکتا ہے۔]

[1][باب 12۔اے

زیرو آور

[2][113۔اے۔ **پوائنٹ آف آرڈر کے علاوہ کوئی معاملہ اٹھانا:۔** (1) سپیکر، ماسوائے جمعہ کے دن کے، ہر نشست کا آخری آدھا گھنٹہ ایسے معاملے کو اٹھانے کے لئے مختص کر سکتا ہے جو پوائنٹ آف آرڈر نہ ہو؛ رکن اس معاملے کو اس وقت اور اس تاریخ کو اٹھائے گا جس کی سپیکر اجازت دے۔

(2) ذیلی قاعدہ (1) میں مذکور معاملہ بنیادی طور پر حکومت سے متعلقہ ہو گا اور اس میں ایک سے زائد مسئلہ نہیں اٹھایا جائے گا۔]

---

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(15)/2013/1380، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 22 فروری 2016، صفحات 3937-44، نیا باب ایزاد کیا گیا اور بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(28)/2018/2379، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 11 نومبر 2020، صفحات 3109 تا 3112، کی جگہ تبدیل کیا گیا۔

[2] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/136، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 13 ستمبر 2024، صفحات 887 تا 903، نیا قاعدہ ایزد کیا گیا۔

[1] [113بی]۔زیرو آور:۔ (1) کوئی رکن، حکومت سے متعلق اور اسمبلی کی مداخلت کے متقاضی عوامی اہمیت کے فوری نوعیت کے معاملات کو زیر بحث لانے کی غرض سے زیرو آور نوٹس دے سکتا ہے۔

(2)نوٹس مقررہ فارمیٹ میں دیا جائے گا اوراس مجوزہ دن جب اسے پیش کیا جانا مطلوب ہو کہ اجلاس کے آغاز سے کم از کم اڑتالیس گھنٹے پہلے اسمبلی سیکرٹریٹ کے نوٹس آفس میں جمع کرایا جائے گا۔

(3)[2][سیکرٹری جنرل] ایک اجلاس کے لئے ایک رکن کے ایسے ایک سے زائد نوٹس منظور نہیں کرے گا۔

[3] [113سی]۔ قابل قبول ہونے کی شرائط:۔زیرو آر نوٹس کے قابل قبول ہونے کے لئے ضروری ہے کہ نوٹس درج ذیل شرائط پوری کرتا ہو:

(اے) یہ پچاس الفاظ سے زائد نہ ہو؛

(بی) یہ معاملہ تحریک التوائے کار یا توجہ دلاؤ نوٹس کے ذریعے نہ اٹھایا گیا ہو؛اور

(سی) یہ قاعدہ 83 میں مذکور شرائط پر پورا اترتا ہو۔

---

[1]بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر136/2024/(37)PAP/Legis-1، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 13 ستمبر 2024، صفحات 887 تا 903، از سر نو شمار کیا گیا۔

[2]بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر 34/2024/(37)PAP/Legis-1 شائع کردہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 16 اپریل 2024 صفحات 36-4135 لفظ "سیکرٹری" کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

[3]بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر136/2024/(37)PAP/Legis-1، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 13 ستمبر 2024، صفحات 887 تا 903، از سر نو شمار کیا گیا۔

[1] [113ڈی]۔ **زیرو آور نوٹس زیر غور لانے کا وقت اور طریق کار:۔** (1)نوٹس ہر منگل اور جمعہ کی فہرست کارروائی میں اس ترتیب سے شامل کیا جائے گا جس کا تعین سپیکر نوٹس میں اٹھائے گئے معاملے کی عوامی اہمیت کے تناظر میں کرے گا۔

(2)ایسے نوٹسز کو زیر بحث لانے کا وقت وقفہ سوالات کے فوراً بعد کا آدھا گھنٹہ ہو گا۔

(3)ایک اجلاس کی فہرست کارروائی میں ایسے دو سے زائد نوٹس شامل نہیں کئے جائیں گے۔

(4)ایسے نوٹسز کو قاعدہ 42 کے ذیلی قاعدہ (2) میں مذکور دنوں میں زیر غور نہیں لایا جائے گا۔

(5) سپیکر کے کہنے پر رکن متعلقہ زیرو آر نوٹس پڑھے گا اور اس پر پانچ منٹ سے زیادہ بات نہیں کرے گا۔

(6)متعلقہ وزیر یا پارلیمانی سیکرٹری نوٹس میں اٹھائے گئے معاملے کا جواب دے گا۔

[2] [113ای]۔ **نوٹس ساقط ہو جانا:۔** زیرو آر کے ایسے تمام نوٹس جو متذکرہ نوٹس کے فوراً بعد آنے والے دن کی فہرست کارروائی میں شامل نہ ہوں، ساقط ہو جائیں گے، اور ایسے نوٹس جو اگرچہ ایجنڈے پر تو لائے جا چکے ہوں لیکن اس مقصد کے لئے مقرر کردہ وقت کے ختم ہو جانے کی بناء پر نمٹائے نہ جا سکے ہوں، وہ بھی ساقط ہو جائیں گے۔]

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/136، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 13 ستمبر 2024، صفحات 887 تا 903، از سر نو شمار کیا گیا۔

[2] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/136، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 13 ستمبر 2024، صفحات 887 تا 903، از سر نو شمار کیا گیا۔

مفاد عامہ کے امور کے بارے میں قرار دادیں

114۔ قرار داد پیش کرنے کا حق:۔ قواعد ہذا کے احکامات کے تابع کوئی رکن یا کوئی وزیر مفاد عامہ کے حامل کسی معاملے کے بارے میں قرار داد پیش کر سکے گا۔

115۔ قرار داد کا نوٹس:۔ (1) کوئی غیر سرکاری رکن جو قرار داد پیش کرنے کا خواہشمند ہو، [1][سات] ایام کا نوٹس دے گا اور نوٹس کے ہمراہ اس قرار داد کی ایک نقل منسلک کرے گا جو وہ پیش کرنا چاہتا ہو۔

(2) کوئی وزیر جو قرار داد پیش کرنے کا خواہش مند ہو، تین دنوں کا نوٹس دے گا اور نوٹس کے ہمراہ اس قرار داد کی ایک نقل منسلک کرے گا جو وہ پیش کرنا چاہتا ہو۔

[2][(3) سپیکر فوری نوعیت کی قرار داد پیش کرنے کی اجازت دے سکتا ہے۔]

116۔ قرار داد کا نمونہ اور نفس مضمون:۔ (1) قرار داد اظہار رائے یا سفارش، یا پیغام کی ترسیل، یا تعریف، کسی کارروائی کی خواہش یا درخواست یا حکومت کے زیر غور لانے کے لئے کسی معاملے یا صورت حال پر توجہ دلانے یا ایسی دیگر صورت میں ہو گی جسے سپیکر مناسب خیال کرے۔

---

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/136، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 13 ستمبر 2024، صفحات 887 تا 903، "چودہ" کی بجائے "سات" تبدیل کیا گیا۔

[2] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/136، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 13 ستمبر 2024، صفحات 887 تا 903، نیا ذیلی قاعدہ ایزاد کیا گیا۔

(2) ذیلی قاعدہ (3) کے تابع قرار داد کسی ایسے معاملے کے متعلق ہو گی جس کی اصل ذمہ داری حکومت پر عائد ہوتی ہو یا کسی ایسے معاملے سے متعلق ہو گی جس سے حکومت کا کافی حد تک مالی مفاد وابستہ ہو۔

(3) کوئی ایسی قرار داد جس کے ذریعے وفاقی حکومت یا قومی اسمبلی سے سفارش کرنا مطلوب ہو یا جس کے ذریعے کسی ایسے معاملے کے سلسلے میں جس کا تعلق بنیادی طور پر حکومت سے نہ ہو، اسمبلی کی رائے سے وفاقی حکومت یا قومی اسمبلی کو آگاہ کرنا مقصود ہو، پیش کی جا سکے گی۔

(4) قرار داد واضح اور جامع الفاظ میں مرتب کی جائے گی اور اس میں فی الامر کوئی مخصوص مسئلہ پیش کیا جائے گا۔

(5) قرار داد میں:

(اے) دلائل، استنباط، طنزیہ فقرے یا ہتک آمیز بیانات شامل نہ ہوں گے؛

(بی) کسی شخص کے چال چلن یا کردار کے ان پہلوؤں کا ذکر نہیں ہو گا جن کا اس شخص کی سرکاری یا عوامی حیثیت سے تعلق نہ ہو؛

(سی) کسی ایسے معاملے کو نہ اٹھایا گیا ہو جو کسی عدالت کے زیر سماعت ہو؛

(ڈی) گورنر یا سپریم کورٹ یا کسی ہائیکورٹ کے کسی جج پر تنقید نہ کی گئی ہو؛ یا

(ای) یہ ایسی بحث کا باعث نہ بنے جو عوامی مفاد کے منافی ہو۔

117۔ کمیشنز، ٹربیونلز وغیرہ میں زیر سماعت معاملات کو زیر بحث لانا:۔

کسی ایسی قرار داد کو پیش کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی جس کے ذریعے کسی ایسے معاملے کو زیر بحث لانا مقصود ہو جو عدالتی[1] [***] فرائض انجام دینے والے ازروئے قانون قائم شدہ ٹربیونل یا

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/136، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 13 ستمبر 2024، صفحات 887 تا 903، الفاظ "یا نیم عدالتی" حذف کیے گئے۔

اتھارٹی کے روبرو یا کسی کمیشن یا تحقیقاتی عدالت جو کسی معاملے کی تفتیش یا تحقیقات کرنے کے لئے مقرر کی گئی ہو، کے زیر التوا ہو۔

118۔ قرارداد پیش کرنے کی اجازت دینے کا فیصلہ سپیکر کرے گا:۔ (1) سپیکر اس امر کا فیصلہ کرے گا کہ آیا کوئی قرارداد یا اس کا کوئی حصہ قواعد ہذا کے تحت قابل اجازت ہے یا نہیں اور اگر، اس کی رائے میں، قرارداد یا اس کا کوئی حصہ قرارداد پیش کرنے کے حق کا غلط استعمال ہو یا اسمبلی کی کارروائی میں مداخلت یا خلل کا باعث ہو یا قواعد ہذا میں سے کسی قاعدے کی خلاف ورزی کرتا ہو، تو وہ اسے پیش کرنے کی اجازت نہیں دے گا۔

(2) سپیکر، ترمیم کے بعد قرارداد کو پیش کرنے کی اجازت دے سکتا ہے۔

[1][(3) اگر کوئی قرارداد پیش کرنے کی اجازت دے دی جاتی ہے تو یہ متعلقہ سرکاری محکمہ کو بھیج دی جائے گی اور متعلقہ محکمہ، پنجاب گورنمنٹ رولز آف بزنس 2011 کے قاعدہ 40 کے تحت مطلوبہ اقدام کرنے کے علاوہ، قرارداد ایوان میں زیر بحث لائے جانے سے پہلے، قرارداد پر محکمہ کے مؤقف بارے محکمہ قانون و پارلیمانی امور اور اسمبلی سیکرٹریٹ کو آگاہ کرے گا۔]

119۔ قرارداد پیش کرنا اور واپس لینا:۔ (1) وہ رکن یا وزیر جس کے نام پر کوئی قرارداد فہرست کارروائی میں درج ہو، جب اس کا نام پکارا جائے تو اس صورت میں یا تو وہ۔

(اے) قرارداد پیش کر سکتا ہے اور اس صورت میں اپنی تقریر کا آغاز قرارداد کا متن پڑھ کر کرے گا جیسا کہ فہرست کارروائی میں درج ہو گا۔ یا

(بی) قرارداد پیش کرنے سے اجتناب کر سکتا ہے اور اس صورت میں وہ اپنے بیان کو صرف اس اجتناب کے اظہار تک محدود رکھے۔

---

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(28)/2018/2379، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 11 نومبر 2020، صفحات 3109 تا 3112، نیا ذیلی قاعدہ ایزاد کیا گیا۔

(2) رکن مذکور، سپیکر کی اجازت سے کسی دوسرے رکن کو اپنی جانب سے قرارداد پیش کرنے کا اختیار تحریری طور پر دے سکتا ہے اور جس رکن کو اس امر کا اختیار دیا گیا ہو وہ قرارداد پیش کر سکتا ہے۔

120۔ قرارداد میں ترمیم:۔ قرارداد پیش کئے جانے کے بعد کوئی رکن قواعد ہذا کے تابع اس قرارداد میں کوئی ترمیم پیش کر سکتا ہے۔

121۔ ترمیم کا نوٹس:۔ (1) اگر کسی ترمیم کا نوٹس قرارداد کی تحریک پیش کئے جانے کے دن سے [1][ایک کامل یوم] پہلے نہ دیا گیا ہو تو کوئی رکن ترمیم کے پیش کئے جانے پر اعتراض کر سکتا ہے اور اس کا اعتراض جائز قرار پائے گا بجز اس صورت کے کہ سپیکر اپنی صوابدید پر ترمیم پیش کرنے کی اجازت دے دے۔

(2) [2][سیکرٹری جنرل]، اگر وقت اجازت دے، تو ہر ترمیم کی نقل ہر رکن کو مہیا کرے گا۔

122۔ پیش کردہ قرارداد یا ترمیم واپس لینا:۔ ایسا رکن یا وزیر جس نے کوئی قرارداد یا قرارداد میں کوئی ترمیم پیش کی ہو، اسمبلی کی اجازت کے بغیر اس قرارداد یا ترمیم، جیسی بھی صورت ہو، کو واپس نہیں لے گا۔

123۔ تقاریر کے لئے وقت کی حد:۔ سپیکر کی اجازت کے ماسوا، کسی قرارداد کے متعلق کوئی تقریر دس منٹ سے زیادہ طویل نہ ہو گی مگر قرارداد کا محرک اسے پیش کرتے وقت اور وزیر متعلقہ بیس منٹ تک تقریر کر سکے گا۔

---

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/136، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 13 ستمبر 2024، صفحات 887 تا 903، "دو کامل یوم" کی بجائے "ایک کامل یوم" تبدیل کیا گیا۔

[2] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/34 شائع کردہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 16 اپریل 2024 صفحات 36-4135 لفظ "سیکرٹری" کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

124۔ بحث کی گنجائش:۔ (1) ذیلی قاعدہ (2) کے تابع کسی قرار داد پر بحث قطعی طور پر اس قرار داد کے نفس مضمون تک محدود رکھی جائے گی۔

(2) اگر کسی قرار داد کی مخالفت نہ کی گئی ہو تو اس قرار داد پر کوئی بحث نہ ہو گی۔

[1][**125۔ قرار داد کا اعادہ:۔** (1) جب بھی کوئی قرار داد پیش کی جائے تو ایسی قرار داد یا ترمیم، جس میں مجموعی طور پر ایسا ہی معاملہ اٹھایا گیا ہو، اس قرارداد کے پیش کئے جانے کے چھ ماہ کے عرصے تک پیش نہ کی جائے گی۔

(2) جب اسمبلی کی اجازت سے کوئی قرار داد واپس لے لی گئی ہو تو پہلے کسی قرار داد کو پیش کرنے کی تاریخ سے چھ ماہ تک کسی بھی قرارداد کا اعادہ نہیں کیا جائے گا۔

[2][**126۔ ووٹنگ اور نقول کی ترسیل:۔** (1) قاعدہ 124 کے ذیلی قاعدہ (2) کے تابع، بحث کے اختتام پر، سپیکر قرارد، یا ترمیم شدہ قرارداد، جیسی بھی صورت ہو، اسمبلی کی ووٹنگ کے لئے پیش کرے گا اور اگر اسمبلی سے قرارداد منظور ہو جاتی ہے تو اس کی ایک نقل متعلقہ محکمہ، یا جیسی بھی صورت ہو، وفاقی حکومت یا قومی اسمبلی کو بھیجی جائے گی۔

(2) اگر قرارداد حکومت کے کسی محکمہ سے متعلق ہو تو متعلقہ محکمہ اسمبلی سیکرٹریٹ کی

---

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/136، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 13 ستمبر 2024، صفحات 887 تا 903، درج ذیل کی بجائے تبدیل کیا گیا:

"125۔ قرارداد پیش کرنے پر پابندی۔ اگر کسی قرارداد کی تحریک پیش کی جا چکی ہو اور اسمبلی نے اس پر اپنا فیصلہ دے دیا ہو، یا اگر کسی قرارداد کو واپس لے لیا گیا ہو تو کوئی ایسی دیگر قرار داد یا ترمیم اُسی اجلاس کے دوران پیش نہ ہو سکے گی جس میں فی الواقع وہی سوال اٹھایا گیا ہو۔"

[2] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(15)/2013/1380، مورخہ 22 فروری 2016، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، صفحات 3937-44۔ تبدیل کیا گیا۔

جانب سے قرارداد کی ترسیل کی تاریخ سے [1][ساٹھ] دن کے اندر قرارداد پر اٹھائے گئے اقدام سے متعلق اسمبلی کو آگاہ کرے گا[2][:]

[3][مگر شرط یہ ہے کہ اگر محکمہ مقررہ وقت کے اندر قرارداد پر کوئی اقدام نہیں اٹھاتا تو وہ عدم تعمیل کی وجوہات کے ساتھ ایک تفصیلی رپورٹ اسمبلی سیکرٹریٹ کو پیش کرے گا۔]

[4][(3) اگر متعلقہ محکمہ مقررہ وقت کے اندر ذیلی قاعدہ (2) کے احکامات کی تعمیل نہیں کرتا تو سیکرٹری جنرل سپیکر کو مطلع کرے گا جو قرارداد کی عدم تعمیل کے حوالے سے معاملہ واپس حکومت کو بھیج سکتا ہے۔]

[5][(4) متفقہ طور پر منظور کی گئی قرارداد، آئین کے آرٹیکل 130 کی شق (6) کے معنی میں اجتماعی ذمہ داری متصور ہوگی۔]

---

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(28)/2018/2379، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 11 نومبر 2020، صفحات 3109 تا 3112، لفظ 'نوے' کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

[2] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(28)/2018/2379، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 11 نومبر 2020، صفحات 3109 تا 3112 فل سٹاپ کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

[3] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(28)/2018/2379، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 11 نومبر 2020، صفحات 3109 تا 3112 جملہ شرطیہ ایزاد کیا گیا۔

[4] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/136، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 13 ستمبر 2024، صفحات 887 تا 903، درج ذیل کی بجائے تبدیل کیا گیا؛

"(3) اگر متعلقہ محکمہ مقررہ وقت میں ذیلی قاعدہ (2) کی دفعات پر عملدرآمد نہیں کرتا ہے تو سیکرٹری جنرل سپیکر کو آگاہ کرے گا جو معاملے کو استحقاق کمیٹی کے سپرد کر سکتا ہے۔"

[5] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/136، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 13 ستمبر 2024، صفحات 887 تا 903، نیا ذیلی قاعدہ ایزاد کیا گیا۔

[1][آئین میں مذکور قراردادیں

127۔ آئین کے تحت قرار دادیں:۔ (1)کوئی رکن آرٹیکل 144 کی ضمن (1) کے تحت یا آرٹیکل 147 کے جملہ شرطیہ یا آرٹیکل 212 کی ضمن (2) کے جملہ شرطیہ کے تحت یا آئین کے آرٹیکل 232 کی ضمن (1) کے پہلے جملہ شرطیہ کے تحت قرارداد پیش کرنے کی اجازت کی تحریک کانوٹس دے سکتا ہے۔

(2) مذکورہ نوٹس کے تین ایام کے اختتام کے بعد پہلے یوم کار پر سیکرٹری جنرل اس تحریک کو فہرست کارروائی میں درج کرے گا۔

(3) جیسے ہی ذیلی قاعدہ (2) میں مذکورہ تحریک پیش کی جاتی ہے تو سپیکر اسے اسمبلی میں ووٹ کے لئے پیش کرے گا، جس کا فیصلہ موجود اراکین کی اکثریت سے کیا جائے گا؛ اجازت ملنے کی صورت میں، سپیکر تحریک پیش کرنے والے رکن کو قرارداد پیش کرنے کا کہے گا۔

(4) قرارداد پیش کیے جانے کے بعد، جہاں تک ممکن ہو، باب 13 میں موجود قواعد کے مطابق اسے نمٹایا جائے گا۔

(5) اگر آرٹیکل 144 کی ضمن (1) کے تحت یا آئین کے آرٹیکل 212 کی ضمن (2) کے

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/136، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 13 ستمبر 2024، صفحات 887 تا 903، تبدیل کیا گیا۔

تحت کوئی قرار داد منظور ہوتی ہے، تو سیکرٹری جنرل اس کے متعلق قومی اسمبلی اور سینیٹ کو آگاہ کرے گا۔

(6) اگر آئین کے آرٹیکل 147 کے جملہ شرطیہ کے تحت کوئی قرارداد منظور کی جاتی ہے تو سیکرٹری جنرل اس کے بارے میں حکومت کو آگاہ کرے گا۔

(7) اگر آئین کے آرٹیکل 232 کی ضمن (1) کے پہلے جملہ شرطیہ کے تحت کوئی قرار داد منظور کی جاتی ہے تو سیکرٹری جنرل اس کے بارے میں وفاقی حکومت کو آگاہ کرے گا۔

127 اے۔ آرڈیننسز کی نامنظوری کی قرارداد:۔(1) اجلاس کے آغاز کے بعد، جس قدر جلد ہو سکے، گزشتہ اجلاس کے ملتوی ہونے کے بعد نافذ کئے گئے تمام آرڈیننسز ایوان کی میز پر رکھے جائیں گے۔

(2) کوئی رکن ایسا کرنے کی غرض سے تین کامل ایام کا نوٹس دینے کے بعد آرڈیننس کی نامنظوری کے لئے قرار داد پیش کر سکتا ہے۔

(3) ذیلی قاعدہ (2) کے تحت ایک ہی آرڈیننس کی صورت میں ایک سے زائد نوٹس دیئے گئے ہوں تو ان قرار دادوں کو غیر سرکاری رکن کے دن اسی ترتیب سے لیا جائے گا جیسا کہ ان کے نوٹس موصول ہوئے ہوں۔

(4) اگر کسی آرڈیننس کو نامنظور کرنے والی قرارداد منظور کی جاتی ہے تو اس آرڈیننس سے متعلق تمام دیگر قرار دادیں منقضی ہو جائیں گی۔

(5) اگر ذیلی قاعدہ (4) کے تحت کوئی قرارداد منظور کی جاتی ہے تو سیکرٹری جنرل اسے فوری طور پر گزٹ میں شائع کرنے کا حکم دے گا اور اس کی نقل بذریعہ نوٹیفیکشن گورنر اور محکمہ قانون و پارلیمانی امور کو بھجوائے گا۔

127بی۔ آرڈیننسز میں توسیع کی قرارداد:۔ (1) آئین کے آرٹیکل 128 کی ضمن (2) کے پیراگراف کے جملہ شرطیہ کے تحت فہرست کارروائی میں شامل ہونے پر کوئی وزیر تین ایام کا نوٹس دینے کے بعد آرڈیننس کی مزید نوے یوم کی مدت تک توسیع کے لئے قرارداد پیش کرے گا۔

(2) مذکورہ مدت ختم ہونے کے بعد، پہلے یوم کار پر، سیکرٹری جنرل اس تحریک کو فہرست کارروائی میں شامل کروائے گا۔

(3) جب ذیلی قاعدہ (1) کے تحت کوئی قرارداد منظور ہو تو سیکرٹری جنرل اسے فوری طور پر گزٹ میں شائع کروائے گا اور اس کی ایک نقل گورنر اور محکمہ قانون و پارلیمانی امور کو بھجوائے گا۔

127سی۔ ترمیم:۔ باب ہذا کے تحت کسی بھی قرارداد میں کوئی بھی ترمیم پیش نہیں کی جائے گی۔]

باب 15

اسمبلی میں پیش کی جانے والی رپورٹیں

[1][128۔ **قومی مالیاتی کمیشن کی سفارشات:۔**(1) کوئی وزیر اس وضاحتی یادداشت کے ساتھ کہ سفارشات پر کیا ایکشن لیا گیا ہے قومی مالیاتی کمیشن کی سفارشات ایوان میں پیش کرے گا۔

(2) وزیر خزانہ دستور کے آرٹیکل 160 کی ضمن (3-بی) کے حوالے سے قومی مالیاتی کمیشن کے ایوارڈ پر عمل درآمد سے متعلق ششماہی رپورٹ ایوان میں پیش کرے گا۔]

129۔ **آڈیٹر جنرل کی رپورٹ:۔** ایک وزیر صوبہ پنجاب کے حسابات کے بارے میں آڈیٹر جنرل کی سالانہ رپورٹ موصول ہونے پر ایوان میں پیش کرے گا۔

130۔ **پالیسی اصولوں پر عمل درآمد کے بارے میں رپورٹ:۔** ایک وزیر صوبہ پنجاب کے معاملات سے متعلق پالیسی کے اصولوں کی پابندی اور ان پر عمل درآمد کے بارے میں سالانہ رپورٹ ایوان میں پیش کرے گا۔

131۔ **اسلامی نظریاتی کونسل کی رپورٹ:۔** ایک وزیر اسلامی نظریاتی کونسل کی رپورٹ خواہ وہ عبوری ہو یا حتمی، موصول ہونے پر اسے ایوان میں پیش کرے گا۔

---

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(27)/08/397، پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 12 مئی 2011 کے صفحات 69-38765، تبدیل کیا گیا۔

132۔ دیگر رپورٹیں:۔ کوئی دیگر رپورٹ جو کسی رائج الوقت قانون کے تحت ایوان میں پیش کی جانی مطلوب ہو، کسی وزیر کی طرف سے پیش کی جائے گی۔

133۔ رپورٹوں پر بحث:۔ (1) قواعد 130، 131 اور 132 میں مذکور کسی رپورٹ کے ایوان میں پیش ہونے کے بعد سپیکر اس پر بحث کے لئے ایک دن مقرر کرے گا۔

(2) ذیلی قاعدہ (1) کے تحت مقرر کردہ دن متعلقہ وزیر یہ تحریک پیش کر سکتا ہے کہ اسمبلی رپورٹ پر بحث کرے اور اس رپورٹ کے نمایاں پہلوؤں کی وضاحت کے لئے مختصر بیان دے سکتا ہے۔

(3) اسمبلی ایک قرارداد کے ذریعے رپورٹ پر اپنی رائے کا اظہار یا کوئی تبصرہ یا کوئی سفارش کر سکتی ہے۔

(4) اگر اسمبلی میں ایک بار رپورٹ پر بحث ہو جائے تو اس پر بحث یا مزید بحث کرنے کے لئے کوئی دیگر تحریک پیش نہیں کی جائے گی۔

[1][باب 15۔اے

[2][قبل از و بعد از بجٹ بحث]

133۔اے۔ قبل از بجٹ بحث:۔ (1) قواعد ہذا میں کوئی امر مذکور ہونے کے باوجود وزیر قانون و پارلیمانی امور، وزیر خزانہ کی مشاورت سے ایک عام بحث فہرست کارروائی میں شامل کرے گا جس کے ذریعے [3][ہر سال جنوری کی پہلی تاریخ سے لے کر فروری کی 15 تاریخ کے دوران] منعقد ہونے والے اسمبلی کے کسی اجلاس میں آئندہ بجٹ کیلئے اراکین کی تجاویز حاصل کی جائیں گی۔

(2) اس اجلاس کے دوران بجٹ تجاویز پر عام بحث کم از کم چار دن جاری رہے گی۔

(3) اسمبلی، بحث کے اختتام پر وزیر خزانہ کی جانب سے پیش کردہ ایک قرارداد کے ذریعے حکومت کو آئندہ بجٹ کے لئے ان تجاویز کی سفارش کر سکتی ہے۔]

---

[1] بذریعہ نوٹیفیکشن نمبر PAP/Legis-1(27)/08/273، مورخہ 13 اکتوبر 2010، نیا باب ایزاد کیا گیا، پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 15 اکتوبر 2010 کا صفحہ 941 ملاحظہ فرمائیں۔

[2] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/136، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 13 ستمبر 2024، صفحات 887 تا 903، "قبل از بجٹ بحث" کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

[3] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/136، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 13 ستمبر 2024، صفحات 887 تا 903، "ہر سال جنوری سے مارچ کے مہینوں کے دوران" کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

[1][133-بی۔ **بعد از بجٹ بحث:۔** (1) بلالحاظ اس امر کے کہ قواعد ہذا میں کچھ مذکورہ ہو، وزیر قانون و پارلیمانی امور، وزیر خزانہ سے مشاورت سے سہ ماہی بنیادوں پر بجٹ اجراء اور اس کے استعمال سے متعلق عام بحث فہرست کارروائی میں شامل کرے گا۔

(2) ذیلی قاعدہ (1) میں مذکور عام بحث اجلاس کے دوران کم از کم دو ایام تک جاری رہے گی۔]

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/136، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 13 ستمبر 2024، صفحات 887 تا 903، نیا ذیلی قاعدہ ایزاد کیا گیا۔

مالی معاملات کا طریق کار

134۔ بجٹ:۔ (1) بجٹ اسمبلی میں ایسے دن اور ایسے وقت پیش کیا جائے گا جس کا تعین گورنر کرے گا۔

(2) حکومت کی سفارش کے ماسوا کوئی مطالبہ زر پیش نہیں کیا جائے گا۔

135۔ مطالبات زر:۔ (1) ہر محکمہ کے لئے مجوزہ گرانٹ کے سلسلے میں علیٰحدہ مطالبہ دیا جائے گا:

مگر شرط یہ ہے کہ حکومت کسی ایک مطالبے میں دو یا زائد محکموں کے لئے مجوزہ گرانٹ شامل کر سکتی ہے یا ایسے اخراجات کے سلسلے میں مطالبہ پیش کر سکتی ہے جو کسی مخصوص محکمہ کی مد بندی میں نہ آتا ہو۔

(2) ہر مطالبہ زر، تجویز کردہ مجموعی گرانٹ اور ہر گرانٹ میں شامل مدات کے تحت تفصیلی تخمینہ جات پر مشتمل ہو گا۔

136۔ بجٹ پیش کرنا:۔ (1) بجٹ وزیر خزانہ یا اس کی عدم موجودگی میں اس کا قائم مقام وزیر پیش کرے گا۔

(2) جس روز بجٹ پیش کیا جائے، اس دن کی کارروائی صرف وزیر خزانہ یا اس کے قائم مقام وزیر کی بجٹ تقریر اور مسودہ قانون مالیات، اگر کوئی ہو، پیش کئے جانے پر مشتمل ہو گی۔

(3) جس روز بجٹ اسمبلی میں پیش کیا گیا ہو اس روز بجٹ پر کوئی بحث نہ ہو گی۔

(4) بجٹ کسی سٹینڈنگ کمیٹی یا کسی سیلیکٹ کمیٹی کے سپرد نہیں کیا جائے گا نیز باب ہذا کے قواعد کے ماسوا اس کے بارے میں کوئی دیگر تحریک بھی پیش نہیں کی جائے گی۔

137۔ **بجٹ کے مراحل:۔** اسمبلی میں بجٹ پر مندرجہ ذیل مراحل میں کارروائی کی جائے گی:۔

(اے) بجٹ پر عام بحث جس میں صوبائی مجموعی فنڈ سے واجب الادا اخراجات پر بحث بھی شامل ہے؛ اور

(بی) (صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے سلسلے میں) مطالبات زر پر بحث اور رائے شماری اور کٹوتی کی تحاریک پر رائے شماری اگر کوئی ہوں۔

138۔ **ایام کا تعین:۔** (1) ذیلی قواعد (2) اور (3) کی تصریحات کے تابع سپیکر قاعدہ 137 میں بجٹ کے مختلف مراحل کے لئے مذکورہ ایام کا تعین کرے گا۔

(2) بجٹ کے پیش کئے جانے والے دن اور بجٹ پر عام بحث کے لئے سپیکر کی جانب سے مقرر کردہ پہلے دن کے درمیان کم از کم دو ایام کا وقفہ ہو گا۔

(3) سپیکر بجٹ پر عام بحث کے لئے کم از کم [1][پانچ] دن مختص کرے گا۔

139۔ **عام بحث:۔** (1) بجٹ پر عام بحث کے لئے مقررہ ایام میں اسمبلی، مجموعی بجٹ پر یا بجٹ سے متعلق کسی اصولی مسئلے پر بحث کر سکے گی، لیکن اس مرحلے پر کوئی تحریک پیش نہیں کی

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر 136/2024/(37)PAP/Legis-1، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 13 ستمبر 2024، صفحات 887 تا 903، "چار" کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

جائے گی اور نہ ہی بجٹ کو اسمبلی کی رائے شماری کے لئے پیش کیا جاسکے گا۔

(2) بحث کے خاتمے پر وزیر خزانہ یا کسی دیگر وزیر، جو اس کی جانب سے فرائض انجام دے رہا ہو، کو جواب دینے کا حق حاصل ہو گا۔

(3) سپیکر، تقاریر کے لئے وقت کی ایک حد معین کرنے کا مجاز ہو گا۔

140۔ **کٹوتی کی تحاریک:۔** کوئی رکن مطالبہ زر کی رقم میں کٹوتی کے لئے مندرجہ ذیل طریقوں میں کسی طریقے سے کٹوتی کی تحریک پیش کر سکتا ہے۔

(اے) ''کہ مطالبہ زر کی رقم کم کر کے ایک روپیہ کر دی جائے'' جو مطالبہ زر میں مضمر حکمت عملی کو مسترد کرنے کی علامت ہو گی۔ ایسی تحریک '' حکمت عملی پر اظہار ناپسندیدگی'' کی کٹوتی کہلائے گی۔ ایسی تحریک کا نوٹس دینے والا رکن واضح الفاظ میں حکمت عملی کی وہ تفصیلات بیان کرے گا جن پر وہ بحث کرنا چاہتا ہے۔ بحث نوٹس میں متذکرہ خاص نکتے یا نکات تک محدود رکھی جائے گی اور اراکین کو متبادل حکمت عملی کی وکالت کرنے کی اجازت ہو گی؛

(بی) ''کہ مطالبہ زر کی رقم میں ایک مصرحہ رقم کی کٹوتی کر دی جائے'' یہ ایسی بچت کی علامت ہو گی جو کی جاسکتی ہے۔ ایسی مصرحہ رقم یا مطالبہ زر میں یکمشت کٹوتی کے لئے ہو سکتی ہے یا مطالبہ زر کی کسی مد کے اخراج یا اس میں کٹوتی کے لئے ہو سکتی ہے۔ یہ تحریک ''کٹوتی کی تحریک برائے کفایت شعاری'' کہلائے گی۔ نوٹس میں اس خاص معاملے کو مختصراً اور واضح طور پر بیان کیا جائے گا جس پر بحث کرنا مقصود ہو اور تقاریر اس بحث تک محدود رکھی جائیں گی کہ بچت کس طرح کی جاسکتی ہے۔

(سی) ''کہ مطالبہ زر کی رقم میں ایک سو روپے کی کمی کر دی جائے'' تاکہ کسی خاص

شکایت کا اظہار کیا جاسکے جو حکومت کی ذمہ داری کے دائرے میں ہے۔ ایسی تحریک "کٹوتی کی علامتی تحریک" کہلائے گی اور اس پر بحث تحریک میں مصرحہ خاص شکایت تک محدود رکھی جائے گی۔

141۔ **کٹوتی کی تحاریک کے نوٹس:۔** اگر مطالبات زر میں سے کسی مطالبہ زر میں کٹوتی کا نوٹس اس روز سے، جس روز مطالبہ کو زیر غور لایا جائے، دو کامل دن قبل نہ دیا گیا ہو تو کوئی رکن تحریک پیش کئے جانے پر اعتراض کر سکتا ہے اور یہ اعتراض جائز قرار پائے گا تاوقتیکہ سپیکر اس قاعدے کو معطل کر کے تحریک پیش کرنے کی اجازت دے دے۔

142۔ **کٹوتی کی تحاریک کے قابل اجازت ہونے کے لئے شرائط:۔** مطالبے کی رقم میں کٹوتی کی تحریک کے نوٹس کے قابل اجازت ہونے کے لئے اس کا درج ذیل شرائط کے تابع ہونا ضروری ہے یعنی کہ:

(اے) وہ محض ایک مطالبہ زر سے متعلق ہو گی؛

(بی) اس کے ذریعے کسی رقم میں اضافہ مطلوب نہ ہو یا کسی رقم کا مصرف تبدیل نہ کیا گیا ہو؛

(سی) یہ صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات سے متعلق نہ ہو؛

(ڈی) یہ واضح ہو اور اس میں دلائل، استنباط، طنزیہ جملے، الزامات یا ہتک آمیز بیانات شامل نہ ہوں؛

(ای) یہ کسی مخصوص معاملے تک محدود ہو جسے مختصراً بیان کیا گیا ہو؛

(ایف) اس میں کسی ایسے شخص کے کردار یا رویے کا حوالہ نہ ہو جس کا رویہ صرف باضابطہ تحریک کے ذریعے چیلنج کیا جا سکتا ہو؛

(جی) اس میں کسی موجودہ قانون میں ترمیم یا اس کی منسوخی کی تجاویز نہ دی گئی ہوں؛

(ایچ) یہ کسی ایسے معاملے سے متعلق نہ ہو جس کا بنیادی طور پر حکومت سے کوئی تعلق نہ ہو؛

(آئی) یہ کسی ایسے معاملے سے متعلق نہ ہو جو پاکستان کے کسی حصے میں اختیار سماعت رکھنے والی عدالت کے زیر سماعت ہو؛

(جے) اس میں مسئلہ استحقاق نہ اٹھایا گیا ہو؛

(کے) اس کے ذریعے کسی ایسے معاملے پر دوبارہ بحث کا آغاز مطلوب نہ ہو جس پر اسی اجلاس میں غور وخوض اور فیصلہ دیا جا چکا ہو؛

(ایل) اس کے ذریعے ایسا معاملہ نہ اٹھایا گیا ہو جس کے لئے اس اجلاس میں غور وخوض کے لئے پہلے ہی دن مقرر کیا گیا ہو، اور نہ یہ کسی فروعی معاملے سے متعلق ہو؛ اور

(ایم) یہ کسی ایسے معاملے سے متعلق نہ ہو جو کسی عدالت یا عدالتی یا نیم عدالتی امور سرانجام دینے والی اتھارٹی کے پاس زیر التوا ہو:

مگر شرط یہ ہے کہ اگر سپیکر مطمئن ہو کہ انکوائری کے طریق کار، معاملے، یا مرحلے سے متعلق کسی معاملے کے اسمبلی میں اٹھائے جانے کی صورت میں عدالت یا اتھارٹی کے زیر غور اس معاملے پر کوئی مضر اثر نہیں پڑے گا تو سپیکر اپنی صوابدید پر ایسے معاملے کو اسمبلی میں پیش کرنے کی اجازت دے سکتا ہے۔

143۔ کٹوتی کی تحاریک کا قابل اجازت ہونا:۔ سپیکر اس امر کا فیصلہ کرے گا کہ آیا کٹوتی کی کوئی تحریک قواعد ہذا کے تحت قابل اجازت ہے اور اگر اس کی رائے میں، کٹوتی کی تحریک پیش کرنے کے حق کا غلط استعمال ہوا ہو یا اس کے ذریعے اسمبلی کے انضباط کار میں رکاوٹ پیدا کرنا یا مضر اثر ڈالنا مقصود ہو یا اس سے قواعد ہذا کی خلاف ورزی ہوئی ہو تو وہ کسی بھی تحریک کو پیش کئے جانے سے روک سکتا ہے۔

144۔ مطالبات زر پر رائے شماری:۔ (1) قاعدہ 137 کی ضمن بی میں مندرج ہر ایک مطالبہ زر پر علیحدہ علیحدہ بحث ہو گی۔

(2) اگر ایک ہی مطالبہ زر کے بارے میں کٹوتی کی متعدد تحاریک کے نوٹس دیئے گئے ہوں، تو ان تحاریک کو اسی ترتیب سے زیر بحث لایا جائے گا جس ترتیب میں ان سے متعلقہ مدات بجٹ میں وارد ہوئی ہوں۔

(3) ذیلی قاعدہ (4) کے تابع کسی مطالبہ زر کے بارے میں کوئی سوال پیش کرنے سے قبل اس مطالبہ زر کے بارے میں کٹوتی کی تمام تحاریک کو زیر بحث لانا اور ان پر رائے شماری کرانا ہو گی۔

(4) قاعدہ 137 میں متذکرہ مرحلہ (دوم) کے لئے قاعدہ 138 کے تحت متعین کردہ ایام کے آخری روز ایسے وقت پر جب اجلاس ختم ہونے والا ہو تو سپیکر فوری طور پر ہر وہ سوال، جو مطالبات زر سے متعلق باقی ماندہ معاملات کو نمٹانے کے لئے ضروری ہو، پیش کرے گا۔

[1][**144۔اے۔ منظور شدہ اخراجات کا گوشوارہ:۔** آرٹیکل 123 کی ضمن (1) یا آرٹیکل 124 کے تحت تصدیق شدہ منظور شدہ اخراجات کا گوشوارہ ایوان کی میز پر رکھا جائے گا لیکن اس پر بحث اور ووٹنگ نہیں کی جائے گی۔]

145۔ اخراجات کے بارے میں کٹوتی کی تحاریک:۔ اگر اخراجات کے بارے میں کٹوتی کی کسی تحریک کو اسمبلی منظور کر لے تو [2][سیکرٹری جنرل] کے لئے لازم ہو گا کہ وہ حکومت کو کٹوتی کے متعلق تحریری طور پر اطلاع دے۔

---

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/136، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 13 ستمبر 2024، صفحات 887 تا 903، نیا قاعدہ ایزاد کیا گیا۔

[2] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/34 شائع کردہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 16 اپریل 2024 صفحات 36-4135 لفظ ”سیکرٹری“ کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

146۔ **پیشگی رقوم کی منظوری:۔** (1) تحریک برائے منظوری رقوم میں ایسی مجموعی مطلوبہ رقم بیان کی جائے گی جس کی منظوری درکار ہوگی، اور ہر محکمے کو مطلوب مختلف رقوم یا اخراجات کی ایسی مدات جو مجموعی طور پر اس مطلوبہ رقم کے مساوی بنتی ہوں، کو ایک گوشوارے کی صورت میں اس تحریک کے ساتھ منسلک کیا جائے گا۔

(2) مطالبہ زر میں کلی تخفیف یا ایسی مدات، جن پر یہ مطالبہ مشتمل ہو، میں تخفیف یا ان کے خاتمے کے لئے ترمیم پیش کی جا سکتی ہے۔

(3) تحریک یا اس میں پیش کی گئی ترامیم پر عمومی نوعیت کی بحث کی جا سکتی ہے لیکن گرانٹ کی تفصیلات پر اس حد سے زیادہ بحث نہیں کی جائے گی جو عام نکات کو بیان کرنے کے لئے ضروری ہو۔

(4) دیگر لحاظ سے تحریک برائے منظوری رقوم کو اسی طرح نمٹایا جائے گا گویا یہ مطالبہ زر ہے۔

(5) ذیلی قاعدہ (1) میں بیان کردہ گوشوارے میں، صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کو پورا کرنے کی غرض سے درکار مختلف رقوم کو بھی علیحٰدہ علیحٰدہ بیان کیا جائے گا۔

147۔ **ضمنی بجٹ:۔** (1) ضمنی بجٹ کے سلسلے میں کارروائی کا طریق کار، جہاں تک ہو سکے، وہی ہو گا جو بجٹ کے لئے مقرر کیا گیا ہے۔ ماسوائے اس صورت کے کہ اگر کوئی ضمنی مطالبہ زر پیش کیا جائے اور کسی نئی مد کے تحت خرچ کو پورا کرنے کے لئے رقوم تبدیلی مد سے میسر آ سکیں تو ایک علامتی مطالبہ زر اسمبلی میں رائے شماری کے لئے پیش کیا جائے گا اور اگر اسمبلی اس مطالبے کو منظور کر دے تو رقم مہیا کی جا سکے گی۔

(2) ضمنی بجٹ پر عام بحث کے لئے دو سے زیادہ ایام مخصوص نہیں کئے جائیں گے۔

باب17

کمیٹیاں

(اے) قائمہ کمیٹیاں

[1] [148۔ قائمہ کمیٹیاں:۔ (1) قواعد ہذا کے تحت تشکیل کردہ دیگر کمیٹیوں کے علاوہ پنجاب گورنمنٹ رولز آف بزنس 2011 میں شامل حکومت کے ہر محکمہ کے لئے ایک قائمہ کمیٹی ہو گی جسے عام انتخابات کے بعد اسمبلی کے ذریعے منتخب کیا جائے گا۔

(2) بجز اس صورت کے کہ قواعد ہذا میں بہ نہج دیگر اہتمام کیا گیا ہو، کمیٹی ہر اس معاملے کو نمٹائے گی جو اسمبلی یا سپیکر کی جانب سے اس کو سونپا جائے گا:

مگر شرط یہ ہے کہ اگر معاملہ ایسا ہو جو کسی محکمہ کو تفویض نہ کیا گیا ہو اور اس کے لئے کوئی قائمہ کمیٹی تشکیل نہ دی گئی ہو تو اس کو قائمہ کمیٹی برائے قانون کے ذریعے نمٹایا جائے گا۔

(3) سپیکر سرکاری گزٹ میں بذریعہ نوٹیفکیشن، قاعدہ ہذا کو پنجاب گورنمنٹ رولز آف بزنس 2011 میں مندرج محکموں سے مطابقت میں لانے کے لئے کمیٹی اور کمیٹی کو تفویض کردہ محکمہ کا نام تبدیل کر سکتا ہے۔]

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/136، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 13 ستمبر 2024، صفحات 887 تا 903، تبدیل کیا گیا۔

[1][149۔ قائمہ کمیٹیوں کی ترکیب:۔ (1) ہر قائمہ کمیٹی پندرہ ارکان پر مشتمل ہو گی جن میں سے کم از کم دو خواتین ہوں گی۔

(2) کمیٹیوں کی رکنیت، سپیکر، سیاسی جماعتوں کی نمائندگی اور ایوان میں آزاد گروپ کے تناسب سے مختص کرے گا۔

(3) کوئی رکن بیک وقت ایک سے زائد قائمہ کمیٹیوں کا رکن ہو سکتا ہے۔

(4) متعلقہ وزیر اور پارلیمانی سیکرٹری اس کمیٹی کے رکن بلحاظ عہدہ ہوں گے:

مگر شرط یہ ہے کہ وزیر بلحاظ عہدہ رکن کی حیثیت سے ووٹ دینے کا اہل نہیں ہو گا تاآنکہ وہ اسمبلی کا رکن نہ ہو:

مزید شرط یہ ہے کہ جو محکمہ جات وزیر اعلی کے زیر کنٹرول ہیں یا جس کے لئے کوئی وزیر مقرر نہیں کیا گیا ہے تو وہاں متعلقہ پارلیمانی سیکرٹری اس کمیٹی کا بلحاظ عہدہ رکن کی حیثیت سے کام کرے گا جس کو معاملہ سونپا جائے اور مذکورہ معاملے کی عدم تفویض کی صورت میں وزیر قانون و پارلیمانی امور کمیٹی کے رکن بلحاظ عہدہ کی حیثیت سے کام کرے گا۔

(5) مسودہ قانون کا انچارج رکن اور اسمبلی کی طرف سے قائمہ کمیٹی کو بھیجے جانے والے کسی دوسرے معاملے کی صورت میں وہ رکن جس نے کمیٹی کے زیر غور لانے کے لئے موضوع یا معاملہ تجویز کیا ہو، کمیٹی کے اجلاسوں میں شرکت کر سکتا ہے لیکن ووٹ نہیں دے سکتا جب تک کہ وہ کمیٹی کا منتخب رکن نہ ہو۔

(6) متعلقہ محکمہ کا سیکرٹری اور محکمہ قانون و پارلیمانی امور کا سیکرٹری یا ان کی جانب سے نامزد کوئی آفیسر جو سپیشل سیکرٹری سے کم عہدے کا نہ ہو، بطور ماہر مشیر کمیٹی کے اجلاس میں

---

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/136، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 13 ستمبر 2024، صفحات 887 تا 903، تبدیل کیا گیا۔

شرکت کرے گا۔]

150۔ انتخاب کا طریق کار:۔ (1) بجز اس کے کہ قواعد ہذا میں بہ نہج دیگر مذکور ہو، تمام کمیٹیوں کے اراکین کا انتخاب، جہاں تک ممکن ہو، لیڈر آف دی ہاؤس اور اپوزیشن لیڈر یا ان کی عدم دستیابی کی صورت میں ان کے نائب کے مابین باہمی سمجھوتے سے کیا جائے گا۔

(2) اگر ذیلی قاعدہ (1) میں متذکرہ سمجھوتہ نہ ہو سکے تو ہر کمیٹی کے اراکین کا انتخاب اسمبلی کے ارکان میں سے متناسب نمائندگی کے اصولوں کے مطابق واحد قابل انتقال ووٹ کے ذریعے گوشوارہ پنجم میں بیان کردہ طریق کار کے مطابق عمل میں لایا جائے گا۔

[1] [(3) اسمبلی عام انتخابات کے بعد ہونے والے لیڈر آف دی ہاؤس کے انتخاب کے بعد 90 دن کے اندر کمیٹیاں منتخب کرے گی۔

(4) کمیٹیوں کے انتخاب کے بعد اگر کسی کمیٹی کی رکنیت میں کوئی تبدیلی ضروری ہو جائے تو سپیکر لیڈر آف دی ہاؤس کی ایما پر وزیر قانون و پارلیمانی امور اور اپوزیشن لیڈر کی مشاورت سے کسی ایک یا زائد کمیٹیوں کی رکنیت تبدیل کر سکے گا۔]

151۔ کمیٹی کا [2][چیئرپرسن]:۔ (1) کمیٹی اپنے اراکین میں سے کمیٹی کا [3][چیئرپرسن] منتخب کرے گی۔[4][:]

---

[1] بذریعہ نوٹیفیکشن نمبر PAP/Legis-1(15)/2013/1380، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 22 فروری 2016، صفحات 3937-44، نئے ذیلی قواعد ایزاد کیے گئے۔

[2] بذریعہ نوٹیفیکشن نمبر PAP/Legis-1(28)/2018/09 شائع کردہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 28 جون 2022 صفحہ 6514AC.، لفظ "چیئرمین" کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

[3] بذریعہ نوٹیفیکشن نمبر PAP/Legis-1(28)/2018/09 شائع کردہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 28 جون 2022 صفحہ 6514AC.، لفظ "چیئرمین" کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

[4] بذریعہ نوٹیفیکشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/34 شائع کردہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 16 اپریل 2024 صفحات 4135-36، نکتہ اختتامیہ کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

[مگر شرط یہ ہے کوئی وزیر، مشیر ، معاون خصوصی یا پارلیمانی سیکرٹری کسی کمیٹی کا چیئرپرسن منتخب نہ کیا جائے گا۔

مزید شرط یہ ہے کہ اگر کسی کمیٹی کا چیئرپرسن، وزیر، مشیر، معاون خصوصی یا پارلیمانی سیکرٹری مقرر ہو جائے تو وہ اس کمیٹی کے چیئرپرسن کا عہدہ خالی کر دے گا۔]

[1][(2) سپیکر کی جانب سے کمیٹیوں کی سربراہی ایوان میں سیاسی جماعتوں اور آزاد گروپوں کی متناسب نمائندگی کے مطابق مختص کی جائے گی۔]

(3) اگر [2][چیئرپرسن] کسی اجلاس میں غیر حاضر ہو تو کمیٹی حاضر اراکین میں سے کسی ایک رکن کو اس دن کے اجلاس کی کارروائی کے لئے [3][چیئرپرسن] منتخب کر سکتی ہے۔

[4](4) کسی کمیٹی کے [5][چیئرپرسن] کا انتخاب اس کمیٹی کے انتخاب یا [6][چیئرپرسن] کا عہدہ خالی ہونے کے بعد، تیس یوم کے اندر کیا جائے گا۔

---

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/136، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 13 ستمبر 2024، صفحات 887 تا 903 ، نیا ذیلی قاعدہ ایزاد کیا گیا۔

[2] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(28)/2018/09؛ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 28 جون 2022 صفحات 6514 اے ۔ سی لفظ "چیئرمین" کی جگہ تبدیل کیا گیا۔

[3] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(28)/2018/09؛ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 28 جون 2022 صفحات 6514 اے ۔ سی لفظ "چیئرمین" کی جگہ تبدیل کیا گیا۔

[4] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(15)/2013/1380؛ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 22 فروری 2016 صفحات 44-3937 نیا ذیلی قاعدہ ایزاد کیا گیا۔

[5] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(28)/2018/09؛ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 28 جون 2022 صفحات 6514 اے ۔ سی لفظ "چیئرمین" کی جگہ تبدیل کیا گیا۔

[6] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(28)/2018/09؛ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 28 جون 2022 صفحات 6514 اے ۔ سی لفظ "چیئرمین" کی جگہ تبدیل کیا گیا۔

[1][152۔ **استعفیٰ اور برطرفی:۔** (1) کوئی رکن اپنی دستی تحریر سے سپیکر کو کمیٹی کی رکنیت سے استعفیٰ دے سکتا ہے:

مگر شرط یہ ہے کہ کوئی رکن کمیٹی کی مسلسل پانچ نشستوں سے سپیکر کی اجازت کے بغیر غیر حاضر رہا ہو تو چیئرپرسن اس بات کو کمیٹی کے علم میں لائے گا اور اس کے بعد کوئی بھی رکن یہ تحریک پیش کر سکتا ہے کہ غیر حاضر رکن کی نشست کو خالی قرار دیا جائے۔

(2) ذیلی قاعدہ (1) کے تحت پیش کی گئی تحریک پر غور کرنے کے بعد کمیٹی تحریک کو مؤخر، مسترد یا قبول کر سکتی ہے اور اگر تحریک منظور ہو جاتی ہے تو رکن کی نشست خالی قرار دی جائے گی:

مگر شرط یہ ہے کہ کسی بھی ایسی تحریک پر اس تاریخ سے سات دن گزرنے سے پہلے غور نہیں کیا جائے گا جس دن یہ تحریک پیش کی گئی تھی۔

(3) اگر رکن کی نشست خالی قرار دی جائے تو سیکرٹری جنرل گزٹ میں اس سلسلے میں ایک نوٹیفکیشن شائع کروائے گا۔

(4) کسی کمیٹی کا چیئرپرسن اپنی دستی تحریر سے سپیکر کو استعفیٰ دے سکتا ہے۔

(5) کمیٹی کے چیئرپرسن کو کمیٹی کے کسی رکن کی جانب سے پیش کردہ تحریک پر اور چیئرپرسن کو شنوائی کا موقع دینے کے بعد، کمیٹی کے منتخب اراکین کی اکثریت کی طرف سے منظور کئے جانے پر اس کے عہدے سے برطرف کیا جا سکتا ہے۔]

153۔ اتفاقی خالی اسامیاں:۔ (1) کسی کمیٹی میں اتفاقی طور پر خالی ہونے والی اسامیاں قاعدہ 150 یا 151، جیسی بھی صورت ہو، میں بیان کردہ طریق کار کے مطابق بعجلت ممکنہ پُر کی

---

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/136، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 13 ستمبر 2024، صفحات 887 تا 903، تبدیل کیا گیا۔

جائیں گی۔

(2) ذیلی قاعدہ (1) کے تحت منتخب ہونے والا رکن اتنے عرصے کے لئے اس اسامی پر فائز رہے گا جتنے عرصے کے لئے وہ رکن اس اسامی پر فائز رہتا جس کی جگہ پر یہ رکن منتخب ہوا ہے۔

(3) کورم کے تقاضے سے مشروط، کمیٹی اپنی رکنیت میں کسی خالی اسامی کی موجودگی کے باوجود، کام کرنے کی مجاز ہو گی۔

[1][154۔ **کمیٹیوں کے فرائض:۔** (1) کمیٹی ایسے مسودہ قانون، موضوع یا معاملے کی جانچ کرے گی جو اس کو اسمبلی یا سپیکر کی جانب سے سونپا گیا ہو اور اس کی رپورٹ اسمبلی یا سپیکر، جو بھی صورت ہو، کو جمع کروائے گی جو اس کی سفارشات بشمول قانون سازی کے لئے ایسی تجاویز، اگر کوئی ہوں، پر مشتمل ہو گی جو وہ ضروری خیال کرے۔ مسودہ قانون کی صورت میں کمیٹی یہ بھی جائزہ لے گی کہ وہ مسودہ قانون آئین کے منافی، یا آئین کو نظر انداز نہ کرتا ہو۔

(2) کمیٹی مسودہ قانون میں ترامیم بھی تجویز کر سکتی ہے جو اس رپورٹ میں مسودہ قانون کی اصل دفعات کے ساتھ پیش کی جائیں گی۔

(3) کمیٹی صرف وہ ترامیم تجویز کر سکتی ہے جو مسودہ قانون کی حدود میں ہوں لیکن کمیٹی کو مسودہ قانون کو اسمبلی میں زیر غور لانے سے روکنے کا کوئی اختیار نہیں ہو گا۔

(4) اگر کوئی کمیٹی مقررہ مدت یا دیئے گئے وقت کے اندر اپنی رپورٹ پیش نہ کرے، اسمبلی کسی رکن یا متعلقہ وزیر کی تحریک پر رپورٹ کا انتظار کئے بغیر کمیٹی کے سپرد کردہ مسودہ قانون، موضوع یا معاملہ پر غور کر سکتی ہے، اور ایسا مسودہ قانون، موضوع یا معاملہ کمیٹی سے واپس لیا گیا متصور ہو گا۔

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/136، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 13 ستمبر 2024، صفحات 887 تا 903، تبدیل کیا گیا۔

(5) کمیٹی متعلقہ محکمہ اور اس سے متعلقہ اداروں کے اخراجات، انتظام و انصرام، تفویض کردہ قانون سازی اور پالیسوں کا جائزہ لے سکتی ہے اور اپنی رپورٹ مع نتائج و سفارشات محکمہ کو بھیج سکتی ہے اور متعلقہ محکمہ پینتالیس یوم میں نتائج اور سفارشات پر اٹھائے گئے اقدامات کے بارے میں اسمبلی سیکرٹریٹ کو مطلع کرے گا:

مگر شرط یہ ہے کہ اکثریتی اراکین کی درخواست پر سپیکر، اگر ضروری خیال کرے، تو وہ وجوہات پر مبنی اپنے حکمنامہ کے ذریعے ذیلی قاعدہ (5) کے عمل کو روک سکتا ہے:

مزید شرط یہ ہے کہ کمیٹی سال میں متعلقہ محکمہ کے اخراجات کا دو دفعہ جائزہ لے سکے گی۔

(6) کسی پیش کردہ مسودہ قانون یا ایوان کے سامنے زیر التوا کسی معاملہ، یا عمومی مفاد عامہ کا کوئی ایسا معاملہ جو بنیادی طور پر حکومت کے دائرہ کار میں آتا ہو، پر عرضداشت ہائے عامہ پیش کی جاسکتی ہیں، مگر شرط یہ ہے کہ یہ ایسا معاملہ نہ ہو جو کسی عدالت کے دائرہ اختیار میں آتا ہو، یا کسی عدالت یا عدالتی یا نیم عدالتی فرائض انجام دینے والی کسی مقتدرہ کے سامنے زیر التواء ہو۔

(7) عرضداشت ہائے عامہ کی صورت میں کمیٹیوں کے پاس درج ذیل اختیارات ہوں گے؛

(اے) ہر بھیجی گئی عوامی عرضداشت کی جانچ پڑتال کرنا اور اگر عوامی عرضداشت قواعد کے تابع ہو، تو کمیٹی ہدایت دے سکتی ہے کہ عرضداشت کو بعینہ یا خلاصے کی صورت میں متداول کیا جائے، تاہم اگر کمیٹی کی جانب سے عوامی عرضداشت کو متداول کرنے کی ہدایت نہیں کی گئی تو سپیکر کسی بھی وقت ہدایت دے سکتا ہے کہ اس طرح کی عوامی عرضداشت کو متداول کیا جائے؛

(بی) ضروری شہادت لینے کے بعد، کمیٹی عرضداشت ہائے عامہ میں اٹھائی گئی مخصوص شکایات کے حوالے سے ایوان کو اپنی رپورٹ پیش کر سکتی ہے؛

(سی) زیر غور معاملے میں ایسے اقدامات تجویز کر سکتی ہے جو یا تو اس معاملے کے حل کے لئے ٹھوس شکل میں ہوں یا ایسے معاملات کا آئندہ تدارک کر سکیں۔

(8) عرضداشت ہائے عامہ اسمبلی کی جانب سے بذریعہ ہارڈ کاپی یا کسی شخص کی جانب سے پنجاب اسمبلی کی ویب سائٹ پر بذریعہ الیکٹرانک پٹیشن مصرحہ طریق پر موصول کی جاسکتی ہیں۔]

[1][154 اے۔ **ذیلی کمیٹیوں کے تقرر کا اختیار:۔** (1) کمیٹی ایک یا ایک سے زیادہ ذیلی کمیٹیاں مقرر کر سکتی ہے جن کو مکمل کمیٹی کے اختیارات حاصل ہوں گے تاکہ وہ کسی بھی معاملے کی جانچ کر سکیں جو ان کے سپرد کیا جائے:

مگر شرط یہ ہے کہ متعلقہ کمیٹی کا چیئرپرسن ذیلی کمیٹی کا کنوینر نہ ہو گا۔

(2) ذیلی کمیٹی کے سپرد کیے جانے والے معاملے کی جانچ کا نکتہ یا نکات واضح طور پر بیان کیے جائیں گے۔ ذیلی کمیٹی کی رپورٹ پر پوری کمیٹی غور و خوض کرے گی اور غور و خوض کے بعد یہ رپورٹ پوری کمیٹی کی رپورٹ متصور ہو گی۔]

[2][155۔ **کمیٹی کو کسی معاملے کی سپردگی:۔** اسمبلی، کسی رکن کی جانب سے کوئی تحریک پیش کئے جانے پر یا سپیکر ازخود کوئی معاملہ یا مسئلہ متعلقہ کمیٹی کے سپرد کر سکتا ہے اور کمیٹی اس پر غور و خوض کرے گی:

[1][***]

---

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/136، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 13 ستمبر 2024، صفحات 887 تا 903، نیا قاعدہ ایزاد کیا گیا۔

[2] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(28)/2018/2379، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 11 نومبر 2020، صفحات 3109 تا 3112، درج ذیل کی بجائے تبدیل کیا گیا:

"**155۔ کمیٹیوں کو کسی معاملے کی سپردگی۔** اسمبلی، کسی رکن کی جانب سے کوئی تحریک پیش کئے جانے پر، کوئی بھی معاملہ یا مسئلہ متعلقہ کمیٹی کے سپرد کر سکتی ہے اور کمیٹی اس معاملہ پر غور کرے گی۔"

[2][156۔ **کمیٹیوں کے اجلاس:۔** (1) کمیٹی کا اجلاس ایسے دن اور ایسے وقت پر منعقد ہو گا جس کا تعین کمیٹی کا چیئرپرسن سیکرٹری جنرل کے مشورے سے کرے گا:

مگر شرط یہ ہے کہ چیئرپرسن کے انتخاب کے لئے اجلاس کا تعین سیکرٹری جنرل، سپیکر کی مشاورت سے کرے گا۔

(2) ذیلی قاعدہ (1) کے تابع، کمیٹی کی کل رکنیت کا کم از کم ایک چوتھائی اراکین کی ریکوزیشن پر کمیٹی کا چیئرپرسن، ریکوزیشن دیئے جانے کی تاریخ سے چودہ یوم کے اندر کمیٹی کا اجلاس طلب کرے گا۔

(3) اگر کمیٹی کے اجلاس کے لئے ریکوزیشن موصول ہونے پر چیئرپرسن کمیٹی اجلاس نہ بلا سکے تو وہ ریکوزیشن سپیکر کو بھیجی جائے گی جس پر سپیکر کمیٹی کا اجلاس بلانے کا آرڈر جاری کر سکتا ہے۔]

157۔ **اسمبلی کے اجلاس کے دوران کمیٹیوں کے اجلاس:۔** (1) کسی کمیٹی کا اجلاس سپیکر کی منظوری کے ماسوا ایسے وقت منعقد نہیں ہو سکتا جب اسمبلی کا اجلاس جاری ہو۔

(2) اگر کسی کمیٹی کا اجلاس اس وقت منعقد ہو رہا ہو، جب اسمبلی کا اجلاس بھی جاری ہو، تو اگر اس وقت اسمبلی میں رائے شماری کا موقع آ جائے تو کمیٹی کا [3][چیئرپرسن] اتنے وقت کے لئے کمیٹی کی کارروائی معطل کر دے گا، جس کے دوران اس کے خیال میں رائے شماری میں اراکین ووٹ

---

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/136، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 13 ستمبر 2024، صفحات 887 تا 903، درج ذیل جملہ شرطیہ کو حذف کیا گیا؛
"مگر شرط یہ ہے کہ سپیکر کمیٹی کے سپرد کیے جانے والے معاملے کو واپس لے سکتا اور اسے کسی دیگر کمیٹی کے سپرد کر سکتا ہے۔"

[2] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/136، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 13 ستمبر 2024، صفحات 887 تا 903، تبدیل کیا گیا۔

[3] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر پی اے پی/لیجس۔1(28)/2018/09؛ شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 28 جون 2022 صفحات 6514 اے۔سی، لفظ "چیئرمین" کی جگہ تبدیل کیا گیا۔

دے سکیں گے۔

[1][158۔ **خفیہ اجلاس:۔** اگر کمیٹی فیصلہ کرے تو کمیٹی کا اجلاس خفیہ ہو سکتا ہے۔]

159۔ **کورم:۔** (1) کمیٹی کے [2][چیئرپرسن] کے انتخاب کے لئے کورم اس کے منتخب اراکین کی اکثریت پر مشتمل ہو گا۔

[3][(2) ذیلی قاعدہ (1) کے تحت کمیٹی کی نشست کے لئے کورم منتخب اراکین کا ایک چوتھائی ہو گا۔]

160۔ **رائے شماری:۔** (1) قاعدہ 159 کے تابع کمیٹی کے اجلاس میں تمام معاملات کا فیصلہ ان منتخب اراکین کی کثرت آراء سے کیا جائے گا جو حاضر ہوں اور ووٹ دیں۔

(2) [4][چیئرپرسن] یا اس کی عدم موجودگی میں صدارت کرنے والا رکن ماسوائے اس صورت میں کہ ووٹ برابر ہو جائیں اپنا ووٹ استعمال نہیں کرے گا۔

---

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/136، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 13 ستمبر 2024، صفحات 887 تا 903، درج ذیل کی بجائے تبدیل کیا گیا:

"**158۔ خفیہ اجلاس:۔** تاوقتیکہ کمیٹی کثرت رائے سے، بہ نہج دیگر فیصلہ کرے، کمیٹی کے اجلاس خفیہ ہوں گے۔"

[2] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر پی اے پی/لیجس۔1(28)/2018/09؛ شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 28 جون 2022 صفحات 6514 اے۔سی، لفظ "چیئرمین" کی جگہ تبدیل کیا گیا۔

[3] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/136، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 13 ستمبر 2024، صفحات 887 تا 903، درج ذیل کی بجائے تبدیل کیا گیا؛

"(2) ذیلی قاعدہ (1) کے تابع کمیٹی کے اجلاس کا کورم چار منتخب اراکین پر مشتمل ہو گا:

مگر شرط یہ ہے کہ پبلک اکاؤنٹس کمیٹی یا استحقاقات کمیٹی کے اجلاس کا کورم چھ منتخب اراکین پر مشتمل ہو گا۔"

[4] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر پی اے پی/لیجس۔1(28)/2018/09؛ شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 28 جون 2022 صفحات 6514 اے۔سی، لفظ "چیئرمین" کی جگہ تبدیل کیا گیا۔

[1][161۔ شہادت لینے یا کاغذات، ریکارڈز یا دستاویز طلب کرنے کا اختیار:۔

(1) کمیٹی کے پاس افراد کو طلب کرنے یا کاغذات یا ریکارڈز کی طلبی کا اختیار ہو گا، اگر وہ فرائض کی ادائیگی کے لئے ایسا ضروری خیال کرے:

مگر شرط یہ ہے کہ اگر یہ سوال پیدا ہو کہ آیا ایسے شخص کی شہادت یا دستاویز کی طلبی کمیٹی کے مقاصد کے لئے ضروری ہے یا نہیں تو ایسا معاملہ سپیکر کو بھجوایا جائے گا جس کا فیصلہ حتمی ہو گا:

مگر مزید شرط یہ کہ حکومت اس بنیاد پر دستاویز کی فراہمی سے انکار کر سکتی ہے کہ ان کا افشاء کرنا پاکستان کے دفاع، سیکیورٹی یا خارجہ تعلقات کے لئے نقصان دہ ہے اور اگر یہ سوال اٹھایا جائے کہ آیا دستاویز کا افشاء کرنا نقصان دہ ہے، تو معاملہ سپیکر کو بھجوایا جائے گا جو دستاویز کو بغور جانچنے کے بعد فیصلہ کرے گا آیا دستاویز کو کمیٹی کے سامنے پیش کیا جانا چاہیے یا نہیں۔

(2) قاعدہ ہذا کی دفعات کے تحت، سیکرٹری جنرل کے دستخط شدہ حکم کے ذریعے گواہ کو طلب کیا جا سکتا ہے اور وہ کمیٹی کے سامنے پیش ہو گا اور ایسی دستاویز فراہم کرے گا جو کمیٹی کے استعمال کے لئے درکار ہوں گی۔

(3) کمیٹی کسی رکن یا کسی دیگر شخص کو بلا سکتی ہے یا سمن کر سکتی ہے یا اس کے سامنے پیش ہونے کی اجازت دے سکتی ہے جو اس کے زیر غور معاملہ میں خصوصی دلچسپی رکھتا ہو اور اس مقصد کے لئے ماہرانہ شہادت کی سماعت اور پبلک ہیئرنگ کا انعقاد کر سکتی ہے۔

(4) آرٹیکل 66 کی ضمن (3) کے تحت، جسے آرٹیکل 127 کے ساتھ ملا کر پڑھا جائے، کمیٹی کے پاس کسی شخص کی حاضری کے اطلاق اور دستاویزات طلب کرنے کے لئے مجموعہ ضابطہ دیوانی 1908 (قانون نمبر 5 بابت 1908) کے تحت سول کورٹ کے اختیارات حاصل ہوں گے۔

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/136، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 13 ستمبر 2024، صفحات 887 تا 903، تبدیل کیا گیا۔

162۔ شہادت یا معلومات پوشیدہ یا خفیہ رکھی جائیں گی:۔ کمیٹی کے سامنے پیش کی گئی شہادت یا جمع کروائی گئی معلومات پوشیدہ یا خفیہ متصور ہوں گی تاوقتیکہ کمیٹی مفادعامہ میں کوئی دیگر فیصلہ کرے۔]

163۔ غیر سرکاری اراکین کے مسودات قانون پر محکموں کی آراء:۔ اگر کسی غیر سرکاری رکن کا مسودہ قانون کسی کمیٹی کے سپرد کیا جائے تو[1][سیکرٹری جنرل]، اس مسودہ قانون کی ایک نقل متعلقہ محکمہ کو بھیجے گا اور اس سے درخواست کرے گا کہ اس پر محکمہ اپنی رائے کا اظہار کرے۔

[2][164۔ **کمیٹیوں کی کارروائیوں کا ریکارڈ:۔** سیکرٹری جنرل کی جانب سے ہر کمیٹی کی کارروائیوں کے ریکارڈ کا خلاصہ مرتب کیا جائے گا۔]

165۔ خصوصی رپورٹیں:۔ اگر کوئی کمیٹی مناسب خیال کرے تو وہ کسی ایسے مسئلے کے بارے میں خصوصی رپورٹ مرتب کرنے کی مجاز ہوگی، جو اس کی کارروائی کے دوران رونما ہو یا پیش آئے اور جسے سپیکر یا اسمبلی کے علم میں لانا ضروری سمجھا جائے۔

---

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/34 شائع کردہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 16 اپریل 2024 صفحات 36-4135 لفظ "سیکرٹری" کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

[2] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/136، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 13 ستمبر 2024، صفحات 887 تا 903، درج ذیل کی بجائے تبدیل کیا گیا؛

"164۔ کمیٹیوں کی کارروائیوں کا ریکارڈ۔(1) ہر کمیٹی کی کارروائیوں کے ریکارڈ کا خلاصہ رکھا جائے گا۔

(2) کسی کمیٹی کے روبرو دی گئی شہادت کا خلاصہ متعلقہ کمیٹی کے کسی رکن کی درخواست پر اسے مہیا کیا جائے گا۔"

[1]166 [۔ کمیٹیوں کی رپورٹیں:۔ (1)اگر اسمبلی نے رپورٹ پیش کرنے کے لئے کوئی وقت مقرر نہ کیا ہو تو کمیٹی کی رپورٹ معاملہ کی سپردگی کی تاریخ سے تیس یوم کے اندر پیش کی جائے گی تاوقتیکہ اسمبلی کسی تحریک پر اس کے پیش کرنے کی میعاد میں توسیع نہ کر دے:

مگر شرط یہ ہے کہ کمیٹی کی رپورٹ اسمبلی میں پیش کرنے کی مدت کے تعین کیلئے وہ دن منہا کر دیئے جائیں گے جن کے دوران اسمبلی کا اجلاس منعقد نہ ہوا ہو۔

(2)رپورٹیں ابتدائی یا حتمی ہو سکتی ہیں۔

(3)رپورٹ درج ذیل پر مشتمل ہو گی:

(اے)وزیر متعلقہ کے کسی بھی معاملہ سے متعلق نکتہ ہائے نظر، اگر کوئی ہوں؛

(بی) کمیٹی کی سفارشات بمعہ اختلافی نوٹ جو دوران اجلاس اراکین کی جانب سے جمع کروایا جائے؛اور

(سی)رپورٹ پر چیئرپرسن یا اگر چیئرپرسن غیر حاضر ہو یا فوری طور پر دستیاب نہ ہو تو کمیٹی کی جانب سے منتخب کردہ کوئی دیگر رکن دستخط کرے گا۔

(4) سیکرٹری جنرل کمیٹی کی ہر رپورٹ کی نقل بشمول اختلافی نوٹ، اگر کوئی ہو، اسمبلی کے ہر رکن کے استعمال کے لئے یقینی بنائے گا۔

(5) اگر اسمبلی کا اجلاس نہ ہو رہا ہو اور ذیلی قاعدہ (1) کے تحت رپورٹ کو پیش کرنے کی میعاد ختم ہو گئی ہو، یا ختم ہونے والی ہو اور کمیٹی نے اپنا کام ختم نہ کیا ہو تو سپیکر، کمیٹی کو ذیلی قاعدہ (1) میں مصرحہ مدت کے بعد زیادہ سے زیادہ ایک اجلاس منعقد کرنے کی خصوصی اجازت دے سکتا ہے۔]

---

[1]بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/136، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 13 ستمبر 2024، صفحات 887 تا 903، تبدیل کیا گیا۔

167۔ رپورٹ پیش کرنا:۔ (1) کمیٹی کی رپورٹ، [1][چیئرپرسن] یا کمیٹی کا کوئی دیگر رکن یا رکن متعلقہ اسمبلی میں پیش کرے گا۔

(2) [2][سیکرٹری جنرل]، کمیٹی کی ہر رپورٹ مع اقلیتی اراکین کی آراء، اگر کوئی ہوں، چھپوائے گا اور اس کی ایک نقل اسمبلی کے ہر ایک رکن کے استفادہ کے لئے مہیا کی جائے گی۔

[3][168۔ اجلاسوں کا ایجنڈا اور نوٹسز :۔ (1) کمیٹی کے اجلاسوں کا ٹائم ٹیبل، کمیٹی کے چیئرپرسن اور سیکرٹری جنرل کی مشاورت سے طے کیا جائے گا۔

(2) چیئرپرسن کمیٹی کے ہر اجلاس کے ایجنڈا کا تعین کرے گا اور وزیر متعلقہ کو آگاہ کیا جائے گا۔

(3) کمیٹی کے تمام اجلاسوں کے نوٹسز کمیٹی کے اراکین اور ایڈووکیٹ جنرل کو بھجوائے جائیں گے اگر وہ کمیٹی میں بطور رکن شامل ہو یا کمیٹی کی جانب سے اس کی موجودگی مطلوب ہو۔

---

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر پی اے پی /لیجس۔1(28)/2018/09؛ شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 28 جون 2022 صفحات 6514 اے۔سی، لفظ "چیئرمین" کی جگہ تبدیل کیا گیا۔

[2] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/34 شائع کردہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 16 اپریل 2024 صفحات 36-4135 لفظ "سیکرٹری" کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

[3] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/136، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 13 ستمبر 2024، صفحات 887 تا 903، درج ذیل کی بجائے تبدیل کیا گیا؛

"**168۔ اجلاسوں کا ایجنڈا اور نوٹس۔** (1) کمیٹی میں انجام دی جانے والی کارروائی کی ترتیب نیز کمیٹی کے ہر اجلاس کا ایجنڈا سیکرٹری جنرل، اس کمیٹی کے چیئرپرسن، اگر وہ فوری طور پر مل سکے، کے مشورے سے متعین کرے گا۔

(2) کمیٹی کے تمام اجلاسوں کے نوٹس کمیٹی کے اراکین نیز ایڈووکیٹ جنرل، اگر وہ بھی کمیٹی کے رکن کے طور پر نامزد ہو، یا اگر کمیٹی نے اس کی حاضری کا مطالبہ کیا ہو، کو بھیجے جائیں گے۔

169۔ طریق کار کے بارے میں سپیکر کا فیصلہ۔ اگر طریق کار سے متعلق کسی امر کے بارے میں یا قواعد کی توضیح سے متعلق کوئی اشتباہ پیدا ہو جائے تو چیئرپرسن، اگر وہ مناسب سمجھے، تو یہ معاملہ سپیکر کو بھیج دے گا جس کا فیصلہ حتمی ہو گا۔"

169۔ شک کا خاتمہ اور قواعد کی تشریح:۔ باب ہذا میں اگر طریق کار کے کسی نکتہ پر یا قواعد ہذا کی تشریح پر کوئی شک پیدا ہو تو چیئر پرسن، معاملہ سپیکر کو بھجوائے گا جس پر اس کا فیصلہ حتمی ہو گا۔]

170۔ کمیٹیوں کے زیر غور کارروائی اسمبلی کا اجلاس ملتوی ہونے کی وجہ سے ساقط نہیں ہو گی:۔ کمیٹی کے زیر غور کام محض اسمبلی کا اجلاس ملتوی ہونے کی وجہ سے ساقط نہیں ہو جائے گا بلکہ اسمبلی کا اجلاس ملتوی ہونے کے باوجود کمیٹی اپنا کام جاری رکھے گی۔

171۔ کمیٹیوں کا نامکمل کام:۔ (1) جو کمیٹی اپنی معینہ میعاد ختم ہونے سے پہلے یا اسمبلی کی میعاد کے اختتام سے قبل اپنا کام مکمل نہ کر سکے، وہ اسمبلی کو یہ اطلاع دے گی کہ کمیٹی اپنا کام مکمل نہیں کر سکی۔ کوئی رپورٹ، یادداشت یا نوٹ جو کمیٹی نے تیار کیا ہو، یا کوئی شہادت جو کمیٹی نے لی ہو، [1][سیکرٹری جنرل] کو بھیج دی جائے گی، جو یہ دستاویزات نئی کمیٹی کو مہیا کرے گا۔

(2) بلا لحاظ اس امر کے کہ قواعد ہذا میں بہ نہج دیگر مذکور ہو پبلک اکاؤنٹس کمیٹی اسی مرحلے سے کام شروع کرے گی جس مرحلے پر اسمبلی ٹوٹنے سے قبل سابق کمیٹی نے کام چھوڑا تھا۔

(3) پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کی رپورٹ یا رپورٹ کے کسی حصے کو قاعدہ 167 کے مطابق نئی اسمبلی کے سامنے پیش کیا جا سکے گا، خواہ رپورٹ پیش کرنے کی مہلت ختم ہو چکی ہو۔

(بی) سیلیکٹ کمیٹی

172۔ ترکیب و فرائض:۔ (1) سیلیکٹ کمیٹی میں مسودہ قانون سے متعلق محکمہ کا متعلقہ

---

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/34 شائع کردہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 16 اپریل 2024 صفحات 36-4135 لفظ "سیکرٹری" کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

وزیر، مسودہ قانون سے متعلقہ کمیٹی کا[1][چیئرپرسن]، رکن متعلقہ اور وزیر قانون و پارلیمانی امور شامل ہوں گے اور ایسی کسی کمیٹی کے انتخاب کے لئے جو تحریک پیش کی جائے اس میں ان کے ناموں کا شامل کرنا ضروری نہ ہو گا۔

(2) جب مسودہ قانون کو سیلیکٹ کمیٹی کے سپرد کئے جانے کی تحریک منظور ہو جائے، تو اسمبلی اپنے اراکین میں سے کمیٹی کے لئے دیگر اراکین نامزد کرے گی۔

(3) مسودہ قانون سے متعلقہ کمیٹی کا[2][چیئرپرسن] سیلیکٹ کمیٹی کا[3][چیئرپرسن] ہو گا۔

(4) اگر[4][چیئرپرسن]، سیلیکٹ کمیٹی کے کسی اجلاس میں حاضر نہ ہو تو کمیٹی کے اراکین اس اجلاس کے لئے[5][چیئرپرسن] منتخب کریں گے۔

(5) [6][چیئرپرسن] یا اس کی غیر موجودگی میں صدارت کرنے والا رکن ووٹوں کے برابر ہونے کی صورت کے علاوہ کسی صورت میں ووٹ نہیں دے گا۔

(6) سیلیکٹ کمیٹی مجاز ہو گی کہ وہ ماہرین کی شہادت لینے اور مسودہ قانون سے متاثر ہونے والے خصوصی مفادات کے حامل طبقوں کے نمائندوں کے بیانات سنے۔

---

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر پی اے پی / لیجس۔1(28)/2018/09؛ شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 28 جون 2022 صفحات 6514 اے۔سی، لفظ "چیئرمین" کی جگہ تبدیل کیا گیا۔

[2] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر پی اے پی / لیجس۔1(28)/2018/09؛ شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 28 جون 2022 صفحات 6514 اے۔سی، لفظ "چیئرمین" کی جگہ تبدیل کیا گیا۔

[3] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر پی اے پی / لیجس۔1(28)/2018/09؛ شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 28 جون 2022 صفحات 6514 اے۔سی، لفظ "چیئرمین" کی جگہ تبدیل کیا گیا۔

[4] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر پی اے پی / لیجس۔1(28)/2018/09؛ شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 28 جون 2022 صفحات 6514 اے۔سی، لفظ "چیئرمین" کی جگہ تبدیل کیا گیا۔

[5] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر پی اے پی / لیجس۔1(28)/2018/09؛ شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 28 جون 2022 صفحات 6514 اے۔سی، لفظ "چیئرمین" کی جگہ تبدیل کیا گیا۔

[6] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر پی اے پی / لیجس۔1(28)/2018/09؛ شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 28 جون 2022 صفحات 6514 اے۔سی، لفظ "چیئرمین" کی جگہ تبدیل کیا گیا۔

173۔ کورم:۔ (1) سیلیکٹ کمیٹی کے اجلاس کے لئے کورم، کمیٹی کے اراکین کی کل تعداد کا [1][ایک چوتھائی] ہو گا۔

(2) اگر سیلیکٹ کمیٹی کے اجلاس کے لئے مقرر کردہ وقت پر یا ایسے کسی اجلاس کے دوران کورم پورا نہ ہو تو [2][چیئرپرسن] یا تو اجلاس اس وقت تک کے لئے ملتوی کر دے گا جب تک کہ کورم پورا نہیں ہو جاتا یا اجلاس آئندہ کسی دن تک کے لئے ملتوی کر دے گا۔

[3][*************]

174۔ سیلیکٹ کمیٹی کی جانب سے تجویز کردہ ترامیم:۔ سیلیکٹ کمیٹی کو مسودہ قانون میں ایسی ترامیم تجویز کرنے کا اختیار حاصل ہو گا جو مسودہ قانون کے دائرہ کار سے باہر نہ ہوں۔

175 رپورٹ۔ (1) سیلیکٹ کمیٹی، مسودہ قانون سے متعلق رپورٹ اسمبلی کی جانب سے متعین کردہ مدت کے اندر تیار کرے گی۔

(2) کسی مسودہ قانون پر سیلیکٹ کمیٹی کی رپورٹ، اسمبلی میں [4][چیئرپرسن]، یا اس کی غیر غیر حاضری میں کمیٹی کا کوئی دیگر رکن یا رکن متعلقہ پیش کرے گا اور اس مرحلے میں اس پر کوئی

---

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/136، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 13 ستمبر 2024، صفحات 887 تا 903، "ایک تہائی" کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

[2] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر پی اے پی/لیجس۔1(28)/2018/09؛ شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 28 جون 2022 صفحات 6514 اے۔ سی، لفظ "چیئرمین" کی جگہ تبدیل کیا گیا۔

[3] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/136، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 13 ستمبر 2024، صفحات 887 تا 903، درج ذیل ذیلی قاعدہ کو حذف کیا گیا؛

"(3) اگر کورم نہ ہونے کی وجہ سے سیلیکٹ کمیٹی کے اجلاس یکے بعد دیگرے دو تواریخ تک ملتوی ہوتے رہے، تو آئندہ اجلاس کمیٹی کا کورم پورا نہ ہونے کی صورت میں بھی منعقد ہو سکتا ہے۔"

[4] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر پی اے پی/لیجس۔1(28)/2018/09؛ شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 28 جون 2022 صفحات 6514 اے۔ سی، لفظ "چیئرمین" کی جگہ تبدیل کیا گیا۔

بحث نہیں ہو گی۔

(3) سلیکٹ کمیٹی کی رپورٹ مع اختلافی نوٹ، اگر کوئی ہو، تو چھپوائی جائے گی اور اراکین کو اس کی ایک ایک نقل مہیا کی جائے گی۔

(سی) پبلک اکاؤنٹس کمیٹیاں

[1][176۔ ترکیب:۔ (1) عام انتخابات کے بعد، اسمبلی کی مدت تک تین پبلک اکاؤنٹس کمیٹیاں تشکیل دی جائیں گی۔

(2) ہر کمیٹی اسمبلی کی جانب سے منتخب کردہ اکیس اراکین پر مشتمل ہو گی اور وزیر خزانہ اس کا رکن بلحاظ عہدہ ہو گا۔

(3) سپیکر کی جانب سے سپرد کئے گئے معاملات کے ماسوا تین پبلک اکاؤنٹس کمیٹیوں میں سے ایک مقامی حکومتوں کے معاملات نمٹائے گی:

وضاحت: ذیلی قاعدہ (3) کے مقاصد کے لئے، مقامی حکومتیں محکمہ لوکل گورنمنٹ اینڈ کمیونٹی ڈویلپمنٹ، اس کی منسلکہ کمپنیوں، اتھارٹیز، باڈیز، لوکل ڈویلپمنٹ اتھارٹیز اور مقامی حکومتیں جو رائج الوقت مقامی حکومت کے قانون کے تحت قائم ہوں، شامل ہوں گی۔]

177۔ فرائض:۔ [2][(1) کمیٹیاں، حکومت کے اخراجات کے لئے اسمبلی کی جانب سے دیئے

---

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/136، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 13 ستمبر 2024، صفحات 887 تا 903، درج ذیل کی بجائے تبدیل کیا گیا؛

"**176۔ تشکیل:۔** (1) عام انتخابات کے بعد اسمبلی کی مدت تک پبلک اکاؤنٹس کمیٹیاں جبکہ مقامی حکومت کے فی الوقت نافذ العمل متعلقہ قانون کے تحت مقامی حکومتوں کی ایک پبلک اکاؤنٹس کمیٹی تشکیل دی جائے گی۔

(2) ہر کمیٹی سترہ اراکین پر مشتمل ہو گی جن کا انتخاب اسمبلی کرے گی اور وزیر خزانہ اس کا رکن بلحاظ عہدہ ہو گا۔"

[2] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/136، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 13 ستمبر 2024، صفحات 887 تا 903، درج ذیل کی بجائے تبدیل کیا گیا؛

گئے مد بندی حسابات کو دکھانے والے اکاؤنٹس حکومت کے سالانہ فنانس اکاؤنٹس یا جیسی بھی صورت ہو، مقامی حکومتوں، آڈیٹر جنرل آف پاکستان کی رپورٹ اور ایسے دیگر امور جیسا کہ سپیکر یا وزیر خزانہ کمیٹیوں کو بھجوائے گا، معائنہ کریں گی۔]

(2) ذیلی قاعدہ (1) کے تابع، کمیٹیاں ایسے امور کو نمٹائیں گی، جو مذکورہ ذیلی قاعدہ کے تحت کمیٹیوں کو سپرد کردہ کام میں سے سپیکر ان کو تفویض کرے۔

(3) حکومت [1][، یا جیسی بھی صورت ہو، مقامی حکومتوں] کے مد بندی حسابات اور ان کے متعلق آڈیٹر جنرل کی رپورٹ کی پڑتال کرتے وقت کمیٹیوں کا فرض ہو گا کہ وہ اس بارے میں اطمینان کریں کہ:

(اے) جن رقوم کے متعلق حسابات میں یہ دکھایا گیا ہے کہ انہیں خرچ کیا گیا ہے وہ قانوناً اس کام یا غرض کے لئے قابل استفادہ اور قابل استعمال تھیں جس کے لئے انہیں استعمال یا ادا کیا گیا ہے؛

(بی) خرچ اس اختیار کے مطابق ہے جس کے مطابق اسے عمل میں آنا چاہیے تھا؛ اور

(سی) ہر تبدیلی مد ایسے قواعد کے مطابق کی گئی ہے جو حکومت نے مقرر کئے ہوں۔

(4) کمیٹیوں کا یہ فرض بھی ہو گا کہ:

(اے) وہ سرکاری کارپوریشنز، تجارتی اور صنعتی سکیموں، اداروں اور منصوبوں کے آمدنی اور خرچ ظاہر کرنے والے حسابات کے گوشواروں مع بیلنس شیٹوں اور نفع و نقصان کے حسابات کے گوشواروں کے جن کی تیاری کا حکم گورنر نے دیا ہو، یا جو

" (1) کمیٹیاں حکومت، یا جیسی بھی صورت ہو، مقامی حکومتوں] کے مد بندی حسابات اور اس کے بارے میں آڈیٹر جنرل کی رپورٹ، اور ایسے دیگر معاملات کو جو اسمبلی یا سپیکر یا وزیر خزانہ ان کمیٹیوں کے سپرد کرے، نمٹائیں گی۔"

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(28)/2018/2008، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 25 اپریل 2019، صفحہ 3033، الفاظ ایزاد کیے گئے۔

کسی خاص کارپوریشن، کسی تجارتی ادارے یا منصوبے کے مالیاتی امور کو منضبط کرنے والے آئینی قواعد کے احکامات کے تحت تیار کئے گئے ہوں اور ان پر آڈیٹر جنرل کی رپورٹ کی پڑتال کرے؛

(بی) خود مختار اور نیم خود مختار اداروں کی آمدنی اور خرچ ظاہر کرنے والے حسابات کے گوشواروں کی پڑتال کرے جن کا آڈٹ، آڈیٹر جنرل نے گورنر کی ہدایت کے تحت یا کسی قانون کے تحت کیا ہو؛ اور

(سی) جب کبھی گورنر نے آڈیٹر جنرل کو کسی محاصل کی پڑتال کرنے یا سٹورز اور سٹاکس کے حسابات کا جائزہ لینے کے لئے کہا ہو تو اس کی رپورٹ پر غور کرے۔

(5) اگر کسی مالی سال کے دوران اسمبلی کی منظور کردہ رقم، جو کسی مقصد کے لئے رکھی گئی تھی، سے زائد رقم کسی خدمت پر خرچ کر دی جائے تو کمیٹی ہذا ہر معاملے کے حقائق کے حوالے سے ان حالات کا جائزہ لے گی جس وجہ سے ایسے زائد اخراجات کرنے پڑے اور ایسی سفارشات مرتب کرے گی جنہیں وہ مناسب خیال کرے۔

178۔ رپورٹیں:۔ (1) ہر کمیٹی کے لئے یہ لازم ہو گا کہ اس تاریخ سے ایک سال کے عرصے کے اندر اندر اس معاملے کے بارے میں اپنی رپورٹ پیش کرے جس تاریخ سے اسمبلی نے وہ معاملہ اس کے سپرد کیا ہو، تاوقتیکہ اسمبلی کوئی تحریک پیش کئے جانے پر اس امر کی ہدایت نہ کرے کہ رپورٹیں پیش کرنے کی میعاد میں تحریک میں صراحت کردہ تاریخ تک توسیع کر دی جائے۔

(2) کمیٹی کوئی عبوری رپورٹ پیش کر سکتی ہے یا رپورٹوں کو بالاجزا پیش کر سکتی ہے۔

179۔ اجلاس:۔ [1][* * * * *(1)* * * * *]

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/136، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 13 ستمبر 2024، صفحات 887 تا 903، درج ذیل کو حذف کیا گیا؛

(2) اگر ضروری ہو تو سپیکر اور وزیر خزانہ کی پیشگی منظوری سے کمیٹیوں کے اجلاس لاہور سے باہر بھی منعقد کئے جاسکتے ہیں۔

[1][(3) تا آنکہ سپیکر نے بصورت دیگر اجازت دی ہو، قاعدہ 176 کے ذیلی قاعدہ (1) کے تحت تشکیل کردہ ہر کمیٹی زیر التوا کارروائی نمٹانے کے لیے مہینہ کے پہلے، دوسرے اور تیسرے دس ایام کے دوران اپنا اجلاس منعقد کرے گی:

مگر شرط یہ ہے کہ کوئی کمیٹی سپیکر کی منظوری کے بغیر کسی ہفتہ میں تین ایام سے زائد اجلاس منعقد نہ کرے گی۔]

(ڈی) استحقاقات کمیٹی

180۔ ترکیب:۔ (1) اسمبلی کی میعاد تک کے لئے ایک کمیٹی برائے استحقاقات تشکیل دی جائے گی۔

(2) یہ کمیٹی [2][اکیس] اراکین پر مشتمل ہو گی جنہیں اسمبلی منتخب کرے گی اور وزیر قانون و پارلیمانی امور اس کا رکن بلحاظ عہدہ ہو گا۔

181۔ فرائض:۔ کمیٹی اپنے سپرد کئے گئے ہر مسئلے کا جائزہ لے گی اور ہر معاملے کے حقائق کے

" (1) کمیٹیوں کے اجلاس بالعموم لاہور میں منعقد ہوں گے۔"

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(28)/2018/2008، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 25 اپریل 2019، صفحہ 3033، درج ذیل کی بجائے تبدیل کیا گیا:

"(3) تا آنکہ سپیکر بہ نہج دیگر اجازت دے پبلک اکاؤنٹس کمیٹیوں میں سے ایک کمیٹی کا اجلاس زیر غور کارروائی کو نمٹانے کے لئے مہینے کے پہلے پندرہواڑے میں اور دوسری کا مہینے کے دوسرے پندرہواڑے میں منعقد ہو گا:

مگر شرط یہ ہے کہ سپیکر کی منظوری کے بغیر کمیٹیوں کا اجلاس کسی ہفتے میں تین دن سے زیادہ منعقد نہیں ہو گا۔"

[2] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/136، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 13 ستمبر 2024، صفحات 887 تا 903، "سترہ" کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

حوالے سے اس امر کا تعین کہ آیا اس معاملے میں استحقاق مجروح ہوا ہے، اور اگر ایسا ہی ہو، تو استحقاق مجروح ہونے کی نوعیت اور اس کا باعث بننے والے حالات کا تعین کرے گی اور ایسی سفارشات مرتب کرے گی جنہیں وہ مناسب خیال کرے۔

[1] [ڈی اے۔ کمیٹی برائے اصلاحات قانون

[2] [181 اے۔ ترکیب:۔ (1) اسمبلی کی مدت کے لئے ایک لاء ریفارمز کمیٹی تشکیل دی جائے گی جو سپیکر، وزیر قانون وپارلیمانی امور اور قاعدہ 150 میں مصرحہ طریق میں اسمبلی کی جانب سے منتخب انیس دیگر اراکین پر مشتمل ہو گی۔

(2) سپیکر کمیٹی کا چیئرپرسن ہو گا۔

181 بی۔ فرائض:۔ (1) کمیٹی آئین، قانون (اٹھارویں ترمیم) 2010 (جسے ازاں بعد مذکورہ ترمیم کہا جائے گا) کے منظم معائنہ اور اطلاق، بالخصوص، صوبائی خود مختاری، گورننس اور اختیارات کی منتقلی اور اتھارٹی، قانونی اور ایڈمنسٹریٹو فریم ورکس اینڈ سٹرکچرز اور آئین کے آرٹیکل 270 اے اے کی ضمن (9) کے تحت قائم کردہ عملدرآمد کمیشن کی حتمی رپوٹ کا جائزہ اور نظر ثانی کرے گی۔

(2) یہ کمیٹی کا فرض ہو گا کہ وہ خود کو مطمئن کرے کہ درج ذیل ضروری اقدامات اٹھائے گئے ہیں:

(اے) مذکورہ ترمیم کا من وعن اطلاق ہو گیا ہے؛

---

[1] نئی کمیٹی نے بذریعہ نوٹیفیکیشن نمبر PAP/Legis-1(28)/2018/2379، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 11 نومبر 2020، صفحات 3109 تا 3112، نئے قواعد (181 اے اور 181 بی) ایزاد کیے۔

[2] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/136، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 13 ستمبر 2024، صفحات 887 تا 903، تبدیل کیا گیا۔

(بی) مذکورہ ترمیم کو لیگل اینڈ ایڈمنسٹریٹو فریم ورکس سٹرکچر کے مطابق ہم آہنگ کردیا گیا ہے؛

(سی) اختلافات اور بے ضابطگیوں کو ختم کرنے کے لئے صوبہ میں قابل اطلاق قوانین کی متروک اور غیر ضروری شرائط کی تنسیخ کردی گئی ہے؛اور

(ڈی) ضمنی یا منسلکہ امور۔

(3) کمیٹی پنجاب کی اصل اور تفویض کردہ قانون سازی سے اپنے آپ کو مطمئن کرنے کی غرض سے درج ذیل سٹڈی اور نظر ثانی کرے گی:

(اے) یہ آئین یا متعلقہ قانون کے عمومی مقاصد کے مطابق ہیں؛

(بی) یہ تضادات اور بے قاعدگیوں پر مبنی نہ ہیں؛

(سی) ان میں متروک یا غیر ضروری دفعات شامل نہ ہیں؛

(ڈی) جب آئین اور قانون میں کوئی ایسا واضح اختیار نہ ہو تو کوئی بھی موثر بماضی لاگو نہ ہوں گی؛اور

(ای) ذیلی قاعدہ ہذا میں مصرحہ کسی بھی معاملہ کے ضمنی یا منسلکہ امور۔

(4) کمیٹی صوبائی قوانین بشمول اصل قوانین اور تفویض کردہ قوانین کی بعد از قانون سازی جانچ کی ذمہ دار ہو گی۔ کمیٹی ان قوانین کے اطلاق، اثر پذیری اور صنفی اور اقلیتی مسائل کو مد نظر رکھتے ہوئے معاشرتی اثرات کا جائزہ لے گی۔ جانچ کی غرض سے منتخب کرنے کیلئے شفاف طریق کار اختیار کیا جائے گا اور کمیٹی اسمبلی اور حکومت کو ضروری اصلاحات کے لئے اپنے نتائج اور سفارشات کی رپورٹ کرے گی۔ جانچ کے اس عمل میں سٹیک ہولڈرز کی شمولیت ضروری ہو گی۔

(5) ذیلی قاعدہ (4) کے تحت اسمبلی کی ایک قرارداد کے ذریعے حکومت کو سفارشات بھیجی جائیں گی جسے، جہاں تک ممکن ہو سکے، قواعد ہذا کے قاعدہ 126 کے تحت نمٹایا جائے گا۔

(6) کمیٹی وقتاً فوقتاً ان قواعد کا جائزہ لے گی اور اس میں ضروری ترامیم تجویز کرے گی۔

(7) ایڈووکیٹ جنرل پنجاب، محکمہ جات سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن، خزانہ، قانون و پارلیمانی امور اور متعلقہ محکمہ کے سیکرٹری یا ان کے نمائندے کمیٹی میں بطور ماہر مشیر شرکت کریں گے۔

(8) کمیٹی اپنی معاونت کے لئے متعلقہ شعبہ کے کسی ماہر کو شامل کر سکتی ہے۔

(9) کمیٹی میں شامل ماہرین کو ایسی رقم بطور اعزازیہ ادا کی جائے گی جس کا سپیکر تعین کرے۔]

(ای) کمیٹی برائے گورنمنٹ ایشورینسز

182۔ ترکیب و فرائض:۔ (1) ایک کمیٹی برائے گورنمنٹ ایشورینسز تشکیل دی جائے گی جو اسمبلی کے ایوان میں کسی وزیر یا پارلیمانی سیکرٹری کی جانب سے کی گئی یقین دہانیوں، وعدوں اور لی گئی ذمہ داریوں کی جانچ پڑتال کرے گی اور اس سے متعلق ایسے تمام معاملات جو ذیلی قاعدہ (3) کے تحت اس کے سپرد کئے گئے ہوں، ان پر رپورٹ پیش کرے گی۔

(2) کمیٹی دس اراکین پر مشتمل ہو گی جنہیں اسمبلی اپنی میعاد تک کے لئے منتخب کرے گی۔

(3) اگر کوئی رکن یہ محسوس کرے کہ کسی وزیر یا پارلیمانی سیکرٹری نے جو اسے یقین دہانی ایوان اسمبلی میں کرائی تھی، وعدہ کیا تھا یا ذمہ داری لی تھی، اس پر ایک معقول مدت کے اندر عملدرآمد نہیں کیا گیا تو وہ تحریری طور پر یہ تجویز پیش کر سکتا ہے کہ یہ معاملہ کمیٹی کے سپرد کر دیا جائے، اگر سپیکر کو اس امر کا اطمینان ہو جائے کہ معقول مدت گزر چکی ہے اور یہ کہ کمیٹی کو اس معاملے کی چھان بین کرنی چاہیے تو وہ اس معاملے کو کمیٹی کے سپرد کر دے گا۔

(4) کمیٹی صرف اسمبلی کی مدت کے دوران کئے گئے وعدوں، یقین دہانیوں اور قبول کی گئی ذمہ داریوں کی چھان بین کرے گی۔

(5) کمیٹی اتنی مدت میں اپنی رپورٹ پیش کرے گی جو سپیکر مقرر کرے یا جتنی وہ توسیع کرے۔

[1][ایف۔ہاؤس اینڈلائبریری کمیٹی

183۔ترکیب:۔ (1) سپیکر کی جانب سے نامزد کردہ ہاؤس و لائبریری کمیٹی زیادہ سے زیادہ تعداد تیرہ اراکین پر مشتمل ہو گی۔

(2) ڈپٹی سپیکر کمیٹی کا بلحاظ عہدہ چیئر پرسن ہو گا اور وزیر برائے مواصلات و تعمیرات کمیٹی کا رکن بلحاظ عہدہ ہو گا۔

184۔فرائض:۔ کمیٹی کے درج ذیل فرائض ہوں گے۔

(اے) اراکین کی رہائش سے متعلق سہولیات کی نگرانی کرے گی اور ایسے امور جو وقتاً فوقتاً اس کو سپیکر کی جانب سے بھجوائے جائیں؛

(بی) اسمبلی سیکرٹریٹ کے سٹاف کی رہائش کے متعلق امور سے نمٹنا:

(سی) اسمبلی کے اراکین کو ان کے فرائض کی انجام دہی میں معاونت کے لئے لائبریری، اس کے ریڈنگ روم، آٹو میشن اینڈ ریسرچ سنٹر کو ڈویلپ کرنا؛

(ڈی) کتب، جرائد اور اخبارات کے انتخاب میں تجاویز دینا اور مشاورت کرنا؛

(ای) دوست ممالک کے ساتھ اسمبلی کے مباحثات کے تبادلہ اور دیگر اشاعتوں کے لئے باہمی انتظامات کرنا؛

(ایف) لائبریری کی بہتری کے لئے تجاویز پر غور وخوض کرنا اور مستقبل میں اس کی توسیع میں مدد کرنا؛

(جی) لائبریری کی جانب سے فراہم کردہ خدمات سے پوری طرح استفادہ کرنے کے لئے

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/136، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 13 ستمبر 2024، صفحات 887 تا 903، تبدیل کیا گیا۔

اراکین کی حوصلہ افزائی اور معاونت کرنا؛اور

(ایچ)درج بالا کے ضمنی اور منسلکہ امور پر غور وخوض کرنا۔]

[1][(جی)حذف شدہ)]

(ایچ)فنانس کمیٹی

185۔ ترکیب وفرائض:۔ (1) اسمبلی کی میعاد تک کے لئے ایک فنانس کمیٹی ہوگی جو سپیکر، وزیر خزانہ اور سات دیگر اراکین پر مشتمل ہوگی جن کا انتخاب، اسمبلی قاعدہ 150 میں مصرحہ طریق کار کے مطابق کرے گی۔

(2) سپیکر، کمیٹی کا[2][چیئرپرسن]اور[3][سیکرٹری جنرل]اس کا سیکرٹری ہوگا۔

(3) کمیٹی، اسمبلی اور اس کے سیکرٹریٹ کے سالانہ اور ضمنی بجٹ کے تخمینہ جات کی منظوری دے گی جنہیں حکومت بالترتیب سالانہ بجٹ اور ضمنی بجٹ کے گوشواروں میں شامل کرے گی:

مگر شرط یہ ہے کہ اگر کسی مخصوص وقت پر، اسمبلی تحلیل شدہ ہو یا فنانس کمیٹی موجود نہ ہو تو سپیکر فنانس کمیٹی کی منظوری کی توقع پر، ایسی منظوری دے سکتا ہے۔

(4) کمیٹی مجاز ہوگی کہ وہ وقتاً فوقتاً رقوم کی فراہمی کی توقع میں اسمبلی یا اس کے سیکرٹریٹ کے لئے اضافی یا نئے اخراجات کی منظوری دے اور اس طرح سے منظور شدہ رقم یا رقوم ضمنی بجٹ

---

[1]بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر136 /PAP/Legis-1(37)/2024،شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 13 ستمبر 2024، صفحات 887 تا 903، حذف کیا گیا۔

[2] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر پی اے پی/ لیجس۔1(28)/2018/09؛شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 28 جون 2022 صفحات 6514 اے۔ سی، لفظ "چیئرمین" کی جگہ تبدیل کیا گیا۔

[3]بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر34/PAP/Legis-1(37)/2024 شائع کردہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 16 اپریل 2024 صفحات 36-4135 لفظ "سیکرٹری" کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

میں شامل کی جائیں گی۔

(5) کمیٹی مجاز ہو گی کہ وہ اسمبلی یا اس کے سیکرٹریٹ سے متعلق کسی ایسے مالی معاملہ کے سلسلے میں، جسے اسمبلی یا سپیکر نے اس کے سپرد کیا ہو، سفارشات پیش کرے۔

(6) قواعد ہذا میں موجود کسی امر کے باوجود کمیٹی کا طریق کار کمیٹی کے وضع کردہ قواعد کے مطابق منضبط کیا جائے گا اور جب تک ایسے قواعد وضع کئے جائیں، کمیٹی کی کارروائی اس طریق پر سرانجام دی جائے گی جیسا کہ سپیکر ہدایت کرے۔

(آئی) بزنس ایڈوائزری اور اخلاقیات کمیٹی

186۔ ترکیب و فرائض:۔ [1][(1) اسمبلی کے آغاز پر وقتاً فوقتاً، جیسی بھی صورت ہو، سپیکر قائد ایوان اور قائد حزب اختلاف کی مشاورت سے بزنس ایڈوائزری اور اخلاقیات کمیٹی نامزد کر سکتا ہے جو ایوان کی سیاسی پارٹیوں اور آزاد گروپوں کی تعداد کے تناسب سے بشمول سپیکر زیادہ سے زیادہ سترہ اراکین پر مشتمل ہو گی، اور سپیکر کمیٹی کا چیئرپرسن ہو گا۔]

(2) کمیٹی کا فرض ہو گا کہ وہ ایسے سرکاری مسودات قانون یا دیگر کارروائی کے کسی مرحلے یا مراحل پر مباحثہ کے لئے وقت مختص کرے جنہیں سپیکر، لیڈر آف دی ہاؤس کی مشاورت سے کمیٹی کے سپرد کئے جانے کی ہدایت کرے۔

(3) کمیٹی مجوزہ اوقات کار میں ایسے مختلف اوقات کا تعین کرنے کی مجاز ہو گی جن میں مسودہ قانون یا دیگر کارروائی کے مختلف مراحل مکمل کئے جائیں گے۔

---

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/136، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 13 ستمبر 2024، صفحات 887 تا 903، درج ذیل کی بجائے تبدیل کیا گیا؛

"(1) اسمبلی کے تشکیل میں آتے ہی یا وقتاً فوقتاً، جیسی بھی صورت ہو، سپیکر، لیڈر آف دی ہاؤس، اپوزیشن لیڈر کی مشاورت سے بزنس ایڈوائزری کمیٹی نامزد کر سکتا ہے جو زیادہ سے زیادہ بارہ اراکین، بشمول سپیکر جو کمیٹی کا چیئرپرسن ہو گا، پر مشتمل ہو گی۔"

[1][(4) کمیٹی ساتویں گوشوارہ میں مندرج ضابطہ اخلاق کے من و عن اطلاق کو یقینی بنائے گی اور اس مقصد کے لئے ایسی ہدایات جاری کر سکتی ہے جیسا یہ مناسب خیال کرے۔

(5) کمیٹی ضابطہ اخلاق پر وقتاً فوقتاً نظر ثانی کر سکتی ہے۔]

(6) کمیٹی ایسے دیگر فرائض سر انجام دے گی جو اسے سپیکر کی جانب سے وقتاً فوقتاً تفویض کئے جائیں۔

(ج) خصوصی کمیٹی

[2][187۔ ترکیب اور فرائض:۔ (1) سپیکر از خود یا اسمبلی بذریعہ تحریک خصوصی کمیٹی کا تقرر کر سکتی ہے جس کی ایسی ترکیب اور فرائض ہوں گے جیسا کہ سپیکر کی جانب سے تعین کیا گیا ہو یا، جیسی بھی صورت ہو، تحریک میں صراحت کی گئی ہو۔

(2) کمیٹی، سپیکر یا وزیر کے علاوہ، اگر ان میں سے کوئی بطور رکن کمیٹی ہو، زیادہ سے زیادہ بارہ اراکین پر مشتمل ہو گی۔]

[3][ج اے۔ مجلس جُملہ ایوان

[4][187 اے۔ تشکیل مجلسِ جملہ ایوان:۔ (1) قائد ایوان یا قائد حزب اختلاف کی

---

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/136، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 13 ستمبر 2024، صفحات 887 تا 903، نئے ذیلی قواعد ایزاد کئے گئے۔

[2] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/136، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 13 ستمبر 2024، صفحات 887 تا 903، تبدیل کیا گیا۔

[3] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر پی اے پی / لیجس۔1(28)/2018/09؛ شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 28 جون 2022 صفحات 6514 اے۔ سی نیا قاعدہ ایزاد کیا گیا۔

[4] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/136، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 13 ستمبر 2024، صفحات 887 تا 903، تبدیل کیا گیا۔

تحریک پر جیسی بھی صورت ہو، ایوان اپنے آپ کو جملہ ایوان کی کمیٹی کے طور پر تشکیل دے سکتا ہے۔

(2) سپیکر از خود بھی جملہ ایوان کو بطور کمیٹی تشکیل دے سکتا ہے۔

(3) جب ایوان اپنے آپ کو جملہ ایوان کی کمیٹی کے طور پر تشکیل دیتا ہے تو یہ ایوان کی طرف سے بھجوائے گے کسی معاملہ پر بطور ایک کمیٹی غور کرے گا اور ایوان کے تمام اراکین پر مشتمل اپنی کارروائی کا باقاعدہ کمیٹی کی طرح انعقاد کرے گا۔

187بی۔ کارروائی:۔ (1) سپیکر یا سپیکر کی جانب سے نامزد کوئی رکن کمیٹی کی صدارت کرے گا۔

(2) کمیٹی کی کارروائی کا انعقاد صرف اسوقت ہو گا جب کورم پورا ہو۔ اگر کورم پورا نہ ہو تو سپیکر یا صدارت کے لئے سپیکر کا نامزد کردہ شخص اس کی کارروائی کو فوراً معطل کر دے گا۔

(3) بطور رکن اس کے ووٹ کے علاوہ، سپیکر یا سپیکر کی جانب سے صدارت کے لئے اس کے نامزد کردہ شخص کا، ووٹوں کی برابری کی صورت میں فیصلہ کن ووٹ ہو گا۔

(4) ایوان یا اسمبلی سیکرٹریٹ کی ملکیتی دستاویزات اور کاغذات کسی رکن کی جانب سے طلب کئے جا سکتے ہیں اور سیکرٹری جنرل کی جانب سے کمیٹی کی معلومات کے لئے پڑھے جائیں گے تاوقتیکہ کمیٹی دیگر احکامات دے۔ ریسورس پرسنز یا ٹیکنیکل اسسٹنٹس کو کارروائی میں شرکت کی دعوت دی جا سکتی ہے اور سپیکر کی اجازت پر دریافت کئے گئے سوالات اور اراکین کی جانب سے کی گئی انکوائری کے بلاواسطہ جوابات دے سکتے ہیں۔

(5) جب جملہ کمیٹی اس کو بھجوائے گئے معاملہ پر غور و خوض مکمل کر لے تو قائد ایوان یا قائد حزب اختلاف، جیسی بھی صورت ہو، ایوان میں رپورٹ پیش کریں گے۔ ایوان کے سامنے پیش کئے گئے معاملے پر اسی طرح کارروائی ہو گی جس طرح دیگر کسی کمیٹی کو سپرد معاملے پر کی جاتی ہے۔

(6) کمیٹی کو کسی بھی شخص کو طلب کرنے یا کسی بھی محکمہ، خود مختار ادارہ، نیم خود مختار

ادارہ یا تنظیم سے دستاویزات اور ریکارڈ طلب کرنے یا ان اشخاص سے حلف لینے یا حلفیہ اقرار لینے یا اپنے کسی بھی زیر غور معاملہ کے حوالے سے کسی بھی شخص کو شہادت کیلئے طلب کرنے کا اختیار حاصل ہو گا۔]

(کے)عام اصول

188۔ **ضمنی قواعد:۔** (1) سٹینڈنگ کمیٹیوں سے متعلقہ قواعد، کسی دیگر کمیٹی پر اطلاق پذیر ہوں گے اگر وہ ان قواعد کے برعکس نہ ہوں جو خصوصی طور پر اس کمیٹی پر اطلاق پذیر ہوتے ہیں:

مگر شرط یہ ہے کہ قاعدہ 149 کے ذیلی قاعدہ (2) کے احکامات کا اطلاق لائبریری کمیٹی، ہاؤس کمیٹی اور فنانس کمیٹی پر نہیں ہو گا۔

(2) اگر باب ہذا میں مندرج قواعد میں کسی مسئلے کے بارے میں کوئی اہتمام موجود نہ ہو تو کوئی کمیٹی اپنی کارروائی کی مناسب سر انجام دہی کے سلسلے میں ہدایات حاصل کرنے کے لئے اس مسئلے کے متعلق سپیکر سے رجوع کر سکتی ہے اور سپیکر کی جانب سے دی جانے والی ہدایات پر عمل کیا جائے گا۔

[1][188۔اے۔ **مفادات کا ٹکراو:۔** (1) کسی بھی وزیر، مشیر، معاون خصوصی یا پارلیمانی سیکرٹری کو سرکاری محکمہ جاتی قائمہ کمیٹی، پبلک اکاؤنٹس کمیٹیز اور استحقاقات کمیٹی کا بطور رکن منتخب نہ کیا جائے گا:

مگر شرط یہ ہے کہ اگر ذیلی قاعدہ (1) میں مذکورہ کمیٹی کے انتخابات کے بعد اس کا کوئی رکن درج بالا عہدے پر فائز ہو جائے تو وہ اس کمیٹی کا رکن نہ رہے گا۔]

---

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/136، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 13 ستمبر 2024، صفحات 887 تا 903، نیا قاعدہ ایزاد کیا گیا۔

عام قواعد

(اے)نوٹس

189۔ اراکین کی جانب سے نوٹس:۔ (1)ماسوائے اس صورت کے کہ قواعد ہذا میں بہ نہج دیگر مذکور ہو، قواعد ہذا کے تحت مطلوب ہر نوٹس تحریری طور پر [1][سیکرٹری جنرل] کے نام دیا جائے گا اور اس پر نوٹس دینے والے رکن کے دستخط ہوں گے اور اسے اسمبلی سیکرٹریٹ کے نوٹس آفس میں جمع کرایا جائے گا جسے ہر یوم کار پر ان اوقات کے دوران، جن کے بارے میں وقتاً فوقتاً اعلان کیا جائے گا، کھلا رکھا جائے گا۔

(2) نوٹس آفس کے اوقات کے بعد جمع کرائے جانے والے نوٹس کے بارے میں یہ تصور کیا جائے گا کہ یہ دوسرے دن جمع کرایا گیا ہے۔

[2][(3)اگر کوئی رکن، قواعد ہذا کے تحت کسی معاملے میں دیئے گئے نوٹس کے نتیجے میں وزیر، مشیر، معاون خصوصی یا پارلیمانی سیکرٹری مقرر ہو جائے یا وہ رکن نہ رہے تو ایسے نوٹس کو زائد المیعاد تصور کیا جائے گا۔]

[1]بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/34 شائع کردہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 16 اپریل 2024 صفحات 36-4135 لفظ ''سیکرٹری'' کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

[2] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/34 شائع کردہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 16 اپریل 2024 صفحات 36-4135 نیا ذیلی قاعدہ ایزاد کیا گیا۔

190۔ نوٹسز کا متداول کیا جانا:۔ (1) [1][سیکرٹری جنرل]ہر نوٹس یا دیگر کاغذات کی نقل ہر رکن اور آئین کے تحت اسمبلی کی کارروائی میں حصہ لینے کے مجاز ہر ایسے دیگر شخص کو بھیجے گا جو قواعد ہذا کے تحت اس کے استفادہ کے لئے فراہم کرنا ضروری ہو۔

(2) کسی ایسے نوٹس یا دیگر کاغذات کے بارے میں اس طرح سے متصور ہو گا کہ وہ اراکین کو ارسال کر دیئے گئے ہیں، اگر:

(اے)وہ اسمبلی کے اجلاس کے دوران اور اسمبلی کا اجلاس شروع ہونے سے دو دن قبل اراکین کے فراہم کردہ مقامی پتہ پر دستی پہنچا دیا گیا ہو، تاوقتیکہ رکن نے کسی دیگر طریق پر ہدایات نہ کی ہوں، یا اگر وہ اسمبلی کے اجلاس کے دوران اسمبلی چیمبر میں اس سیٹ پر رکھ دیا گیا ہو جو رکن کے لئے مخصوص ہو؛ یا

(بی) وہ دیگر اوقات میں رکن کے اس مستقل پتہ پر بذریعہ ڈاک ارسال کر دیا گیا ہو جو اسمبلی سیکرٹریٹ میں درج ہو۔

(بی) تحاریک

[2][191۔ تحریک پر فیصلہ:۔ (1) ذیلی قاعدہ (2) کے تابع اگر کسی معاملہ میں اسمبلی کا

---

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/34 شائع کردہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 16 اپریل 2024 صفحات 36-4135 لفظ "سیکرٹری" کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

[2] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(15)/2013/1380، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 22 فروری 2016، صفحات 3937-44، درج ذیل کی جگہ تبدیل کیا گیا:

"**191۔ تحاریک کے ذریعے فیصلے**۔ کوئی معاملہ جس کے بارے میں اسمبلی کا فیصلہ مطلوب ہو، کسی رکن کی پیش کردہ تحریک پر سپیکر، اسے سوال کی صورت میں پیش کرے گا۔"

فیصلہ لینا مقصود ہو تو کسی رکن کی جانب سے پیش کردہ تحریک پر سپیکر ایک سوال کے ذریعے یہ معاملہ اسمبلی میں پیش کرے گا۔

(2) اسمبلی کا فیصلہ لینے کے لئے پیش کی گئی تحریک سے پہلے متعلقہ وزیر یا پارلیمانی سیکرٹری اس تحریک کا جواب دینے کا حق رکھتا ہے۔

(3) سپیکر تحریک ایک بار پڑھے گا اور اگر اس کی مخالفت بھی کی گئی ہو تو اسمبلی کا فیصلہ لینے کے لئے سوال پیش کرنے کے وقت تحریک کو دوبارہ پڑھنے کی ضرورت نہ ہو گی۔]

192۔ تحریک یا ترمیم کا نوٹس:۔ بجز اس صورت کے کہ قواعد ہذا یا آئین میں بہ نہج دیگر اہتمام کیا گیا ہو، کوئی رکن جو تحریک پیش کرنا چاہتا ہو، [1] [سیکرٹری جنرل] کو، باضابطہ تحریک کی صورت میں کم از کم سات کامل ایام اور ترمیم کی صورت میں کم از کم دو کامل ایام کا تحریری نوٹس دے کر اپنے ارادے سے آگاہ کرے گا:

مگر شرط یہ ہے کہ سپیکر کسی تحریک یا ترمیم کو قلیل المہلت نوٹس پر پیش کرنے کی اجازت دے سکتا ہے۔

وضاحت:۔ باضابطہ تحریک سے مراد ایک جامع تجویز ہے جو اسمبلی کی منظوری کے لئے پیش کی جائے اور جس کی عبارت اسمبلی کی رائے کے اظہار کے پیرائے میں ہو۔

193۔ تحاریک پیش کرنا:۔ (1) بجز اس صورت کے کہ قواعد ہذا میں بہ نہج دیگر اہتمام کیا گیا ہو، کوئی تحریک یا ترمیم جس کے لئے نوٹس درکار ہو، صرف نوٹس دینے والا رکن ہی پیش کر سکتا ہے۔

---

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/34 شائع کردہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 16 اپریل 2024 صفحات 36-4135 لفظ ''سیکرٹری'' کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

(2) کوئی تحریک یا ترمیم اس سے مختلف شکل میں پیش نہیں کی جا سکے گی، جس شکل میں کہ وہ نوٹس میں درج ہو تاوقتیکہ سپیکر اسے تبدیل شدہ شکل میں پیش کرنے کی اجازت دے دے۔

(3) اگر کوئی تحریک یا ترمیم پیش نہ کی جائے، تو وہ واپس لی گئی متصور ہو گی۔

194۔ **تحریک کا اعادہ:۔** (1) بجز اس صورت کے کہ قواعد ہذا میں بہ نہج دیگر اہتمام کیا گیا ہو، کسی تحریک میں کوئی ایسا سوال نہیں اٹھایا جائے گا جو نفس مضمون کے لحاظ سے کسی ایسے سوال کے ساتھ کافی حد تک مماثلت رکھتا ہو، جس پر اسمبلی اسی اجلاس میں فیصلہ دے چکی ہو۔

(2) ذیلی قاعدہ (1) کی شرط مندرجہ ذیل تحاریک میں سے کسی تحریک کے پیش کئے جانے میں مانع متصور نہیں ہو گی یعنی:

(اے) کوئی تحریک جو کسی مسودہ قانون کو زیر غور لانے یا سیلیکٹ کمیٹی کے سپرد کرنے کے لئے پیش کی جائے، جب کہ اسی قسم کی سابقہ کسی تحریک پر اس امر کے بارے میں کوئی ترمیم منظور کر دی گئی ہو، کہ اس مسودہ قانون کو رائے عامہ معلوم کرنے کے لئے مشتہر یا دوبارہ مشتہر کرایا جائے؛ یا

(بی) کوئی تحریک جو کسی مسودہ قانون میں ترمیم کے لئے پیش کی جائے جو دوبارہ سلیکیٹ کمیٹی کے سپرد کیا گیا ہو یا استصواب رائے کے لئے دوبارہ مشتہر کیا گیا ہو؛ یا

(سی) کوئی تحریک جو کسی مسودہ قانون میں ایسی ترمیم کے لئے پیش کی جائے جو نتیجتاً وارد ہو یا جس سے دوسری منظور شدہ ترمیم کے مسودہ میں محض تبدیلی کرنا مقصود ہو؛ یا

(ڈی) کوئی تحریک جسے ان قواعد کے تحت یا ان قواعد کی رو سے متعین کردہ مدت کے اندر اندر پیش کرنا ضروری ہو یا پیش کیا جا سکتا ہو۔

195۔ **کسی بھی معاملے کا قبل از وقت پیش کیا جانا:۔** (1) کسی تحریک یا ترمیم کے

ذریعے کسی ایسے معاملے کو قبل از وقت اسمبلی میں بحث کے لئے پیش نہیں کیا جاسکے گا جسے اسمبلی میں زیر غور لانے کے لئے قبل ازیں فیصلہ کیا جاچکا ہو۔

(2) اس پیش بینی کی بناء پر کسی تحریک یا ترمیم کے بے ضابطہ ہونے کا تعین کرنے میں سپیکر اس امر کو ملحوظ رکھے گا کہ اس معاملہ کا جس کے متعلق پیش بینی کی جارہی ہے کسی معقول مدت کے اندر اندر اسمبلی میں زیر بحث لایا جانا کس حد تک اغلب ہے۔

196۔ سوال پیش کرنا:۔ جب کوئی تحریک پیش کی جاچکی ہو، تو سپیکر ایوان کے غور کے لئے سوال پیش کر سکتا ہے اور اگر کسی تحریک میں دو یا اس سے زائد: مختلف مسائل ہوں، تو ان مسائل میں سے ہر ایک مسئلے کو ایک علیحدہ سوال کے طور پر پیش کیا جاسکتا ہے۔

197۔ تحریک واپس لینا:۔ کسی تحریک کے بارے میں سوال تجویز کئے جانے کے بعد، اور رائے شماری کے انعقاد سے قبل، تحریک پیش کرنے والا رکن کسی بھی وقت اسمبلی کی اجازت سے تحریک واپس لے سکتا ہے:

مگر شرط یہ ہے کہ:۔

(اے) اگر کسی تحریک میں کوئی ترمیم کرنے کی تجویز پیش کی گئی ہو، تو جب تک ترمیم کے متعلق فیصلہ نہ ہو جائے اصل تحریک واپس نہیں لی جاسکتی؛ اور

(بی) تحریک واپس لینے کی درخواست پر بحث نہیں کی جائے گی، بجز اس صورت کے کہ سپیکر کی جانب سے بحث کی اجازت دے دی جائے۔

(سی) ترمیم

198۔ ترامیم:۔ (1) کسی ترمیم کے لئے یہ ضروری ہے کہ وہ اس تحریک کے دائرہ کار کے اندر ہو، اور اس کے نفس مضمون سے متعلق ہو، جس کے لئے وہ تجویز کی گئی ہو۔

(2) کسی ترمیم کے ذریعے کوئی ایسا مسئلہ نہیں اٹھایا جائے گا، جسے قواعد ہذا کے تحت صرف نوٹس دینے کے بعد باضابطہ تحریک کے ذریعے ہی اٹھایا جاسکتا ہے۔

(3) ایسی کوئی ترمیم پیش نہیں کی جائے گی جو محض منفی ووٹ کا اثر رکھے۔

(4) کسی سوال میں کوئی ترمیم ایسے سابقہ فیصلے کے متضاد نہ ہو گی، جو کسی مسودہ قانون یا معاملے کے اسی مرحلے پر کئے گئے ایسے ہی سوال کے سلسلے میں کیا گیا ہو۔

(5) اسمبلی میں پیش کردہ ترمیم میں کوئی ترمیم پیش کی جاسکتی ہے۔

(6) کسی تحریک کے سلسلے میں یا اسمبلی کے زیر غور کسی مسودہ قانون کے سلسلے میں سپیکر کو یہ اختیار حاصل ہو گا، کہ وہ ایک یا متعدد بالکل ایک جیسی یا نفس مضمون کے لحاظ سے ایک جیسی ترامیم تجویز کئے جانے کے لئے منتخب کرے۔

199۔ ترامیم پیش کرنا:۔ (1) ذیلی قاعدہ (2) کے تابع سپیکر ترامیم کو ایسی، ترتیب میں پیش کرنے کا مجاز ہو گا، جسے وہ مناسب خیال کرے۔

(2) سپیکر کسی ایسی ترمیم کو پیش کرنے سے انکار کر سکتا ہے جو اس کے خیال میں مہمل، متضاد، یا بے معنی ہو یا جو لاحاصل ہو چکی ہو۔

[1][**200۔ صریح غلطیوں کی تصحیح:۔** اگر اسمبلی کی جانب سے کوئی مسودہ قانون، قرارداد یا قواعد ہذا میں کوئی ترمیم منظور ہو جائے تو سپیکر کو اختیار حاصل ہو گا کہ وہ اس میں رہ جانے والی صریح غلطیوں کی تصحیح کرے اور مسودہ قانون، قرارداد یا ان قواعد میں ترمیم کے لئے دیگر ایسی تبدیلیاں کر

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر 136 /2024/(37)PAP/Legis-1، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 13 ستمبر 2024، صفحات 887 تا 903، درج ذیل کی بجائے تبدیل کیا گیا؛

"**200۔ صریح غلطیوں کی تصحیح**۔ جب مسودہ قانون اسمبلی سے منظور ہو جائے تو سپیکر مسودہ قانون میں موجود صریح غلطیوں کی تصحیح یا ایسی تبدیلیاں کرنے کا مجاز ہو گا جو اسمبلی کی منظور کردہ ترامیم کے ضمن میں ذیلی یا ضمنی نوعیت کے اثرات کی حامل ہوں۔"

سکتا ہے جو ان ترامیم کے ضمن میں ذیلی یا ضمنی نوعیت کی حامل ہوں۔]

(ڈی) مباحثہ

201۔ خطاب کرنے کا طریق کار:۔ کوئی رکن جو اسمبلی کے سامنے کسی مسئلے پر تقریر کرنا یا نکتہ اعتراض یا نکتہ استحقاق پیش کرنا چاہتا ہو تو صرف سپیکر کے پکارے جانے پر، اپنی سیٹ سے کھڑے ہو کر تقریر کرے گا اور سپیکر سے مخاطب ہو گا:

مگر شرط یہ ہے کہ اگر کوئی رکن بیماری یا ناتوانی کے باعث معذور ہو تو اسے بیٹھ کر تقریر کرنے کی اجازت دی جا سکتی ہے:

مزید شرط یہ ہے کہ سپیکر کی اجازت کے بغیر تقریر کرنے والے کسی رکن کی تقریر کو نہ تو ریکارڈ کیا جائے گا اور نہ اسے اسمبلی کی کارروائی کا حصہ ہی بنایا جائے گا۔

202۔ قواعد جو دوران خطاب ملحوظ رکھے جائیں گے:۔ (1) اسمبلی میں ہر تقریر کا نفس مضمون اسمبلی کے زیر بحث معاملے سے متعلق ہو گا۔

(2) سپیکر کی اجازت کے ماسوا کوئی رکن لکھی ہوئی تقریر نہیں پڑھ سکتا البتہ اپنی یادداشت کو تازہ کرنے کے لئے لکھے ہوئے اشارات سے رجوع کر سکتا ہے۔

(3) کوئی رکن تقریر کرتے ہوئے:

(اے) کسی ایسے معاملے کو زیر بحث نہیں لائے گا جو عدالت میں زیر سماعت ہو؛

(بی) گورنر کی ذاتی حیثیت کے بارے میں اظہار خیال نہیں کرے گا:

مگر شرط یہ ہے کہ ضمن ہذا میں مندرج کوئی امر کسی ایسے حوالہ کے سلسلے میں مانع نہیں ہو گا جو آئین کے احکام کے تابع صدر یا گورنر کے ایسے فعل کے متعلق ہو جو اس نے سرکاری حیثیت سے کیا ہو۔

(سی) سپریم کورٹ یا ہائی کورٹ کے کسی جج کے ایسے طرز عمل کو زیر بحث نہیں لائے گا جو اس نے اپنے فرائض کی انجام دہی کے سلسلے میں اختیار کیا ہو؛

(ڈی) کسی رکن، وزیر یا سرکاری عہدے دار کے خلاف کوئی ذاتی الزام عائد نہیں کرے گا ماسوائے اس صورت کے کہ وہ اسمبلی کے زیر غور معاملے سے متعلق ہو؛

(ای) اپنے حق تقریر کو اس غرض سے استعمال نہیں کرے گا کہ وہ اسمبلی کی کارروائی میں جان بوجھ کر اور بار بار رکاوٹ ڈالے؛

(ایف) قومی اسمبلی، سینٹ یا کسی صوبائی اسمبلی میں کارروائی کے انعقاد کے بارے میں توہین آمیز کلمات ادا نہیں کرے گا؛

(جی) کسی تحریک کو منسوخ کرنے والے فیصلے کے سوا، اسمبلی کے کسی بھی فیصلے پر اظہار رائے نہیں کرے گا؛

(ایچ) مباحثہ پر اثر انداز ہونے کے لئے، صدر یا گورنر کا نام استعمال نہیں کرے گا؛

(آئی) ایسے الفاظ، جو باغیانہ، مفسدانہ یا توہین آمیز یا خلاف قانون یا غیر پارلیمانی ہوں، ادا نہیں کرے گا۔

وضاحت:۔ ضمن ہذا میں "غیر پارلیمانی الفاظ" سے مراد ایسے الفاظ ہیں جن میں کسی رکن سے کوئی غلط بات منسوب کی جائے یا اس پر جھوٹ بولنے کا الزام لگایا جائے یا جو ہتک آمیز یا ناشائستہ اور غیر مہذب پیرائے میں بیان کیے گئے ہوں، اور

(جے) اسمبلی سیکرٹریٹ کی کارکردگی پر تنقید نہیں کرے گا۔

203۔ غیر متعلق گفتگو یا تکرار:۔ اگر کوئی رکن جو بار بار غیر متعلق گفتگو یا اپنے دلائل کی یا مباحثے میں پیش کئے گئے دیگر اراکین کے دلائل کی پریشان کن تکرار کرے تو سپیکر رکن مذکور کو

اس کے طرز عمل کی جانب متوجہ کرانے کے بعد اسے تقریر روک دینے کی ہدایت کر سکتا ہے۔

204۔ **ذاتی وضاحت۔** سپیکر کی اجازت سے کوئی رکن ذاتی وضاحت پیش کرنے کا مجاز ہو گا خواہ اسمبلی کے سامنے کوئی سوال پیش نہ ہو لیکن اس وضاحت پر مباحثے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

205۔ **تقاریر کی ترتیب اور جواب دینے کا حق:۔** (1) جب کسی تحریک کو پیش کرنے والا رکن اپنی تقریر کر چکا ہو تو دیگر اراکین اس تحریک پر اسی ترتیب سے تقریر کر سکتے ہیں جس ترتیب سے سپیکر انہیں پکارے گا اور اگر کوئی رکن جسے سپیکر تقریر کرنے کے لئے پکارے، تقریر نہ کرے تو سپیکر کی اجازت کے بغیر وہ اس تحریک پر مباحثے کے بعد کے مراحل پر بھی تقریر کرنے کا مجاز نہ ہو گا۔

(2) بجز اس صورت کے کہ جب کوئی رکن جواب دینے کا حق استعمال کرے یا قواعد ہذا میں بہ نہج دیگر حکم موجود ہو کوئی رکن کسی تحریک پر ایک سے زیادہ مرتبہ تقریر نہیں کرے گا لیکن اگر کوئی رکن ذاتی وضاحت کرنا چاہتا ہو تو وہ سپیکر کی اجازت سے دوبارہ تقریر کر سکتا ہے۔ لیکن اس صورت میں کوئی بحث طلب مسئلہ پیش نہیں کیا جائے گا۔

(3) کوئی رکن جس نے تحریک پیش کی ہو، جوابی تقریر کرنے کا مجاز ہو گا اور اگر تحریک کسی غیر سرکاری رکن نے پیش کی ہو تو محرک کے جواب دینے کے بعد متعلقہ وزیر یا پارلیمانی سیکرٹری تقریر کرنے کا مجاز ہو گا۔

(4) ذیلی قاعدہ (3) کے احکامات سے یہ متصور نہ ہو گا کہ اس کی رو سے کٹوتی کی کسی تحریک کے محرک کو یا کسی مسودہ قانون، قرار داد یا تحریک میں کسی ترمیم کی تحریک کے محرک کو سپیکر کی اجازت کے بغیر جواب دینے کا حق حاصل ہے۔

(ای) مباحثہ پر قیود اور موقوفی بحث

206۔ مباحثہ پر قیود:۔ (1) جب مسودہ قانون سے متعلق کسی تحریک یا کسی دیگر تحریک پر بحث طول پکڑ جائے تو سپیکر اسمبلی کی رائے لینے کے بعد مسودہ قانون یا تحریک، جیسی بھی صورت ہو، کے کسی بھی مرحلہ پر یا تمام مراحل پر بحث کی تکمیل کے لئے وقت کی حد مقرر کر سکتا ہے۔

(2) مسودہ قانون یا تحریک کے کسی خاص مرحلہ کی تکمیل کے لئے مقررہ مہلت پوری ہونے پر، تا آنکہ بحث اس سے پیشتر ہی مکمل نہ ہو چکی ہو، سپیکر ہر ایسا سوال پیش کرے گا جو مسودہ قانون یا تحریک کے اس مرحلہ کی تکمیل کے سلسلے میں تمام باقی ماندہ امور نمٹانے کے لئے ضروری ہو۔

(3) سپیکر مسودہ قانون یا تحریک پر تقریر کرنے کے لئے وقت کی حد مقرر کر سکتا ہے۔

207۔ موقوفی بحث:۔ (1) کسی تحریک کے قواعد ہذا کے تحت پیش کئے جانے یا پیش کردہ تصور کئے جانے کے بعد کوئی رکن کسی وقت یہ تحریک پیش کر سکتا ہے کہ "اب سوال پیش کیا جائے۔" اور تا آنکہ سپیکر یہ محسوس کرے کہ یہ تحریک قواعد ہذا کا بے جا استعمال ہے یا معقول مباحثے کے حق کی خلاف ورزی کے مترادف ہے۔ سپیکر اس تحریک پر ووٹنگ کرائے گا کہ "اب سوال پیش کیا جائے۔"

(2) ذیلی قاعدہ (1) کے تحت پیش کی گئی تحریک کے منظور ہو جانے کی صورت میں تا آنکہ سپیکر کسی رکن کو قواعد ہذا کے تحت اسے حاصل حق جواب دہی سے استفادہ کی اجازت نہ دے دے، سوال کا فیصلہ کسی ترمیم یا بحث کے بغیر کیا جائے گا۔

(ایف) رائے شماری

208۔ رائے شماری کا طریق کار:۔ (1) ماسوائے اس صورت کے کہ بہ نہج دیگر اہتمام کیا گیا ہو، سپیکر کی جانب سے پیش کئے گئے کسی سوال پر اراکین کی آراء ان کو دعوت دے کر، کہ جو

اراکین تحریک کے حق میں ہیں وہ "ہاں" کہیں اور جو اس کے خلاف ہیں "نہ" کہیں، آواز کے ذریعے لی جاسکتی ہیں اور سپیکر کہے گا میرے خیال میں "فیصلہ ہاں (یا نہ) والوں کے حق میں ہے" اگر سپیکر کی اس رائے سے اختلاف کا اظہار نہ کیا جائے تو پھر وہ کہے گا کہ "فیصلہ ہاں (یا نہ) والوں کے حق میں ہے" اور اسمبلی کو درپیش معاملہ کا حسبہ فیصلہ ہو جائے گا۔

(2) اگر اس سوال کے فیصلہ کے بارے میں سپیکر کی رائے سے اختلاف کا اظہار کیا جائے اور تقسیم آراء کا مطالبہ کیا جائے تو سپیکر یہ ہدایت دے گا کہ چھٹے گوشوارے میں مندرج طریق کار کے مطابق آراء بذریعہ تقسیم معلوم کی جائیں یا سپیکر "ہاں" کہنے والوں اور "نہ" کہنے والے اراکین کو باری باری اپنی جگہوں پر کھڑا ہونے کے لئے کہہ سکتا ہے۔ اور ان کی گنتی کے بعد وہ اسمبلی کے فیصلہ کا اعلان کر دے گا۔ اس صورت میں رائے دہندگان کے نام ضبط تحریر میں نہیں لائے جائیں گے۔

(3) تقسیم آراء کے ذریعے رائے شماری کے نتیجہ کا اعلان سپیکر کرے گا اور اس پر اعتراض نہیں کیا جائے گا۔

(4) کوئی رکن جو تقسیم آراء کے وقت تقسیم کی لابی میں جانے سے قاصر ہو وہ سپیکر کی اجازت سے یا تو اسمبلی چیمبر میں اپنی سیٹ پر یا لابی میں اپنی رائے درج کرا سکتا ہے۔

(جی) نکتہ اعتراض

209۔ **نکتہ اعتراض کا فیصلہ:۔** (1) نکتہ اعتراض قواعد ہذا یا آئین کے ایسے آرٹیکلز کی تشریح یا نفاذ سے متعلق ہو گا جو اسمبلی کی کارروائی کو منضبط کرتے ہوں اور اس میں ایسے مسئلے کو زیر بحث لایا جائے گا جو سپیکر کے دائرہ اختیار کے اندر ہو گا۔

(2) نکتہ اعتراض اس لمحہ اسمبلی میں زیر غور کارروائی کے بارے میں اٹھایا جا سکتا ہے:

مگر شرط یہ ہے کہ سپیکر فہرست کارروائی کی کسی آئٹم کے اختتام اور دوسری کے آغاز کے درمیان آنے والے وقفے کے دوران کسی رکن کو کوئی نکتہ اعتراض اٹھانے کی اجازت دے سکتا ہے اگر وہ نکتہ اسمبلی میں نظم وضبط برقرار رکھنے یا اسمبلی میں زیر غور کارروائی کی ترتیب سے متعلق ہو۔

(3) سپیکر کے سامنے پہلے سے زیر غور نکتہ اعتراض کا فیصلہ ہونے سے قبل کوئی نکتہ اعتراض نہیں اٹھایا جائے گا۔

(4) ذیلی قواعد (1)،(2)اور (3) کے تابع کوئی رکن نکتہ اعتراض پیش کر سکتا ہے اور سپیکر اس امر کا فیصلہ کرے گا کہ آیا اٹھایا گیا نکتہ، نکتہ اعتراض ہے اور اگر ایسا ہے تو وہ اس پر اپنا فیصلہ دے گا اور اس کا فیصلہ حتمی ہو گا۔

(5) نکتہ اعتراض پر کسی بحث کی اجازت نہیں ہو گی لیکن سپیکر اگر مناسب سمجھے تو اپنا فیصلہ سنانے سے قبل اراکین کی رائے سن سکتا ہے۔

(6) نکتہ اعتراض مسئلہ استحقاق نہیں ہوتا۔

(7) کوئی رکن نکتہ اعتراض:

(اے) معلومات حاصل کرنے کے لئے؛ یا

(بی) ذاتی وضاحت کی غرض سے؛ یا

(سی) جب کسی تحریک پر کوئی سوال ایوان کے روبرو پیش کیا جا رہا ہو تو اس موقع پر، یا

(ڈی) جو مفروضہ پر مبنی ہو؛ یا

(ای) اس بناء پر کہ رائے شماری کے لئے گھنٹیاں نہیں بجائی گئیں یا سنائی نہیں دیں، نہیں اٹھائے گا۔

(8) کسی نکتہ اعتراض کے فیصلہ پر بحث نہیں کی جائے گی۔

[1][209اے۔ **سپیکر کے فیصلے، رولنگز اور ہدایات:۔** (1) ذیلی قاعدہ (3) کے تابع، اگر سپیکر ایوان کے اندر یا اپنے دفتر میں کسی فائل پر کسی معاملہ پر فیصلہ یا رولنگ دیتا ہے تو اس فیصلہ یا رولنگ کو چیلنج نہ کیا جائے گا اور یہ فیصلہ حتمی ہو گا۔

(2) اگر سپیکر اپنے دفتر میں کسی فائل پر رولنگ دیتا ہے تو سیکرٹری جنرل اس رولنگ کو اراکین کی معلومات کے لئے متداول کرائے گا۔

(3) سپیکر تحریری وجوہات کی بنیاد پر ذیلی قاعدہ (1) کے تحت کیے گئے فیصلے اور دی گئی رولنگ پر نظر ثانی کر سکتا ہے۔

(4) سپیکر یا پریذائڈنگ آفیسر، جیسی بھی صورت ہو، ایوان کے اندر ایسی ہدایات جاری کر سکتا ہے جسے وہ مناسب سمجھے اور ان ہدایات سے محکمہ یا متعلقہ اتھارٹیز یا ان کے منسلکہ اداروں کو مطلع کیا جائے گا۔

(5) محکمہ یا اس کی متعلقہ اتھارٹی ہدایت میں صراحت کردہ دورانیہ کے اندر اور اگر ایسی صراحت نہ کی گئی ہو تو تیس یوم کے اندر سپیکر کی ہدایت پر اٹھائے گئے اقدام سے متعلق اسمبلی سیکرٹریٹ کو مطلع کرے گا۔]

---

[1] بذریعہ نوٹیفیکشن نمبر PAP/Legis-1(15)/2013/1380، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 22 فروری 2016، صفحات 3937-44، نیا قاعدہ ایزاد کیا گیا؛ اور بذریعہ نوٹیفیکشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/136، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 13 ستمبر 2024، صفحات 887 تا 903، درج ذیل کی بجائے تبدیل کیا گیا؛

"[**209۔اے۔ سپیکر کا فیصلہ اور رولنگ:۔** (1) ذیلی قاعدہ (3) کے تابع اگر سپیکر ایوان کے اندر یا اپنے دفتر میں کسی فائل پر کسی معاملہ پر رولنگ دیتا ہے تو اس فیصلہ یا رولنگ کو چیلنج نہیں کیا جائے گا اور فیصلہ حتمی ہو گا۔

(2) اگر سپیکر اپنے دفتر میں کسی فائل پر رولنگ دیتا ہے تو 1[سیکرٹری جنرل] اس رولنگ کو اراکین کی معلومات کے لئے متداول کرے گا۔

(3) سپیکر تحریری وجوہات کی بنیاد پر ذیلی قاعدہ (1) کے تحت کیے گئے فیصلے یا دی گئی رولنگ پر نظر ثانی کر سکتا ہے۔]"

(ایچ) نظم وضبط کی برقراری

[1][210۔ رکن کے اخراج یا معطلی کا اختیار:۔ (1) سپیکر ایوان میں نظم وضبط برقرار رکھے گا اور اپنے احکامات پر عمل درآمد کے لئے اس کو تمام ضروری اختیارات حاصل ہوں گے۔

(2) سپیکر کسی رکن کو جس کا طرز عمل اس کی رائے میں حد درجہ خلاف ضابطہ ہو اسمبلی سے فوری باہر نکل جانے کا حکم دینے کا مجاز ہو گا اور ایسا رکن جس کو نکل جانے کا حکم دیا گیا ہو وہ فی الفور ایسا کرے گا:

مگر شرط یہ ہے کہ سپیکر ایسے رکن کو اجلاس کے باقی ماندہ ایام کے لئے غیر حاضر رہنے کی ہدایت کر سکتا ہے اور ایسا رکن خود کو سپیکر کے حکم کے مطابق اجلاس سے غیر حاضر رکھے گا۔

(3) سپیکر کسی ایسے رکن کو اسمبلی کی رکنیت سے اتنے عرصہ کے لئے جسے وہ مناسب سمجھے معطل کر سکتا ہے جو رکن سپیکر کی اتھارٹی کو نہیں مانتا یا مسلسل ان قواعد کی خلاف ورزی کرتا ہے اور دانستہ طور پر اسمبلی کی کارروائی میں رکاوٹ ڈالتا ہے:

مگر شرط یہ ہے کہ قاعدہ ہذا کے تحت معطل رکن اسمبلی کے احاطہ سے باہر رہے گا:

مگر مزید شرط یہ ہے کہ اسمبلی ایک تحریک پر ایسے رکن کی معطلی ختم کر سکتی ہے۔

(4) سپیکر یا اس کے انتخاب سے قبل سبکدوش ہونے والا سپیکر، یا ان کی غیر موجودگی میں سیکرٹری جنرل، ایک سارجنٹ ایٹ آرمز اور دیگر ایسے افسران جو وہ سپیکر کے احکامات پر عمل درآمد کے لئے سارجنٹ ایٹ آرمز کی معاونت کے لئے ضروری سمجھے، مقرر کرے گا۔

(5) اگر کوئی رکن جسے سپیکر نے اسمبلی سے باہر نکل جانے کا حکم دیا ہو وہ ایسا کرنے سے

---

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/136، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 13 ستمبر 2024، صفحات 887 تا 903، تبدیل کیا گیا۔

انکار کر دے تو سارجنٹ ایٹ آرمز خود یا ایسے دیگر افسران، جو ذیلی قاعدہ (4) کے تحت مقرر کئے گئے ہوں، کی مدد سے ایسے احکام بجالائے گا جو اسے سپیکر کی جانب سے موصول ہوں۔]

211۔ **گیلریاں:۔** (1) اسمبلی کے اجلاسوں کے دوران اس کی گیلریوں میں داخلہ سپیکر کی جاری کردہ ہدایات کے مطابق ہو گا۔

(2) سپیکر جب مناسب خیال کرے، گیلریوں کو خالی کئے جانے اور اجنبی اشخاص کو نکال دیئے جانے کا حکم دینے کا مجاز ہو گا۔

212۔ **اجنبی اشخاص کا اخراج:۔** سپیکر کی جانب سے اس ضمن میں مجاز کوئی افسر ایسے کسی بھی اجنبی شخص کو اسمبلی کی حدود سے باہر نکال دے گا جسے وہ اسمبلی کی حدود کے اندر واقع ایسے کسی حصہ میں، جو صرف اراکین کے استفادے کے لئے مخصوص ہو، موجود پائے یا اسے اس حصہ میں اس شخص کی موجودگی کی اطلاع ملے، یا جو اجازت ملنے پر اسمبلی کی حدود میں واقع کسی بھی حصہ میں داخل ہونے کے بعد بدنظمی پیدا کرے یا جو سپیکر کی قاعدہ 211 کے ذیلی قاعدہ (1) کے تحت دی گئی ہدایات کی جان بوجھ کر خلاف ورزی کرے یا جب قاعدہ 211 کے ذیلی قاعدہ (2) کے تحت ہدایت کی جائے تو وہ باہر نہ نکلے اور وہ کسی ایسے اجنبی شخص کو بھی باہر نکال سکتا ہے جس نے ماقبل غلط رویہ اختیار کیا ہو اور اس کی جانب سے دوبارہ ایسے غلط رویے کا اندیشہ موجود ہو۔

(آئی) اسمبلی کا خفیہ اجلاس

213۔ **خفیہ اجلاس:۔** (1) لیڈر آف دی ہاؤس یا اس کی جانب سے کسی وزیر کی درخواست پر سپیکر اپنی صوابدید سے کوئی دن یا اس کا کوئی حصہ اسمبلی کے خفیہ اجلاس کے لئے مقرر کر سکتا ہے۔

(2) جب ایوان کا خفیہ اجلاس منعقد ہو رہا ہو، تو چیمبر، لابی یا گیلری میں ماسوائے [1][سیکرٹری جنرل] اور اسمبلی کے دیگر ایسے افسران یا دیگر افراد کے جنہیں سپیکر ہدایت کرے، کسی اجنبی کو موجود رہنے کی اجازت نہیں ہو گی۔

214۔ کارروائیوں کی رپورٹ:۔ سپیکر کسی خفیہ اجلاس کی کارروائی کی رپورٹ ایسے طریق پر رکھے جانے کا اہتمام کرے گا جیسا کہ وہ مناسب خیال کرے۔ لیکن کوئی دیگر شخص کسی خفیہ اجلاس کی کارروائی یا فیصلوں کی یادداشت کا ریکارڈ نہ تو جزوی طور پر اور نہ ہی کلی طور پر رکھے گا، نہ اس کی کوئی رپورٹ جاری کرے گا اور نہ ایسی کارروائی کو افشاء یا بیان کرے گا۔

215۔ دیگر معاملات میں طریق کار:۔ قواعد ہذا کے تابع کسی خفیہ اجلاس کے بارے میں دیگر معاملات کے متعلق طریق کار ایسی ہدایات کے مطابق اختیار کیا جائے گا جیسا کہ سپیکر ہدایت کرے۔

216۔ رازداری پر سے پابندی اٹھانا:۔ (1) جب یہ محسوس کیا جائے کہ کسی اجلاس کی کارروائی کے ضمن میں رازداری برقرار رکھنے کی ضرورت ختم ہو گئی ہے تو لیڈر آف دی ہاؤس یا اس ضمن میں اس کی جانب سے مجاز کوئی رکن، سپیکر کی رضامندی سے مشروط، ایک تحریک پیش کر سکتا ہے کہ اس کارروائی کو مزید خفیہ نہ رکھا جائے۔

(2) ذیلی قاعدہ (1) کے تحت جب کوئی تحریک منظور ہو جائے تو [2][سیکرٹری جنرل] اس خفیہ اجلاس کی کارروائی پر مبنی ایک رپورٹ تیار کرائے گا اور بعجلت ممکنہ، اسے ایسی شکل اور طریق پر شائع کرائے گا جس کی سپیکر ہدایت کرے۔

---

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/34 شائع کردہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 16 اپریل 2024 صفحات 36-4135 لفظ "سیکرٹری" کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

[2] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/34 شائع کردہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 16 اپریل 2024 صفحات 36-4135 لفظ "سیکرٹری" کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

217۔ **کارروائی یا فیصلوں کا افشاء:۔** قاعدہ 216 میں مذکورہ صورت کے ماسوا کسی بھی شخص کی جانب سے کسی خفیہ اجلاس کی کارروائی یا فیصلوں کے کسی بھی طور پر افشاء کو اسمبلی کے استحقاق کی سنگین خلاف ورزی تصور کیا جائے گا۔

(ج) رپورٹ اور ریکارڈ

[1] [218۔ **اسمبلی سے خطاب کی زبانیں:۔** اراکین عمومی طور پر اسمبلی میں اردو، پنجابی، سرائیکی، پوٹھوہاری، میواتی یا انگریزی زبان میں خطاب کریں گے؛ مگر شرط یہ ہے کہ اگر کوئی رکن متذکرہ بالا زبانوں میں اظہار خیال نہیں کر سکتا تو وہ سپیکر کی اجازت سے صوبہ کی دیگر رائج زبان میں خطاب کر سکتا ہے۔]

219۔ **کارروائی کی رپورٹ:۔** (1) [2][سیکرٹری جنرل]، اسمبلی کے ہر اجلاس کی کارروائی کی ایک رپورٹ تیار کرائے گا اور جتنا جلد عملاً ممکن ہو، اسے ایسی صورت اور ایسے طریق پر شائع کرائے گا جیسا کہ سپیکر وقتاً فوقتاً ہدایت دے۔

(2) اس طرح سے شائع کردہ رپورٹ اسمبلی کی کارروائی کا مصدقہ ریکارڈ ہو گی اور کسی بھی بنیاد پر اس پر اعتراض یا چیلنج نہیں کیا جا سکے گا۔

---

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/136، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 13 ستمبر 2024، صفحات 887 تا 903، درج ذیل کی بجائے تبدیل کیا گیا؛

"**218۔اسمبلی سے خطاب کی زبان۔** اراکین عام طور پر اُردو میں خطاب کریں گے لیکن ایسا رکن جو اردو میں اپنا مافی الضمیر تسلی بخش طور پر ادا نہ کر سکے تو وہ سپیکر کی اجازت سے انگریزی یا صوبے کی دیگر تسلیم شدہ زبان میں اسمبلی سے خطاب کر سکتا ہے۔"

[2] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/34 شائع کردہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 16 اپریل 2024 صفحات 36-4135 لفظ "سیکرٹری" کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

[1][219اے۔ **اسمبلی کی کارروائی کی آڈیو اور ویڈیو ریکارڈنگ:۔** (1)اسمبلی کی کارروائی کی آڈیو اور ویڈیو ریکارڈنگ ہو گی جو براہ راست نشر ہونے کے ساتھ ساتھ ایسے طریق پر، جیسا کہ سپیکر حکم دے، کسی بھی وقت و مقام پر قابل رسائی ہونے کے لئے اپ لوڈ کی جائے گی۔

(2) ذیلی قاعدہ (1) کے تحت شائع شدہ مواد عوام الناس کے لئے بلا معاوضہ دستیاب ہو گا۔

(3) ذیلی قواعد (1) اور (2) میں مذکورہ مواد کسی بھی صورت مباحثات کے شائع شدہ مواد کا متبادل نہ ہو گا جو اسمبلی کی کارروائی کا واحد اور معتبر سرکاری مواد ہے۔]

220۔ **دستاویزات اور ریکارڈ کی تحویل:۔** [2][سیکرٹری جنرل]، تمام ریکارڈ، دستاویزات، بشمول گزٹ میں شائع شدہ اصل دستاویزات کے اور اسمبلی یا اس کی کمیٹیوں یا اسمبلی سیکرٹریٹ سے متعلق کاغذات اپنی تحویل میں رکھے گا اور وہ ان کاغذات، دستاویزات اور ریکارڈ کو سپیکر کی تحریری اجازت کے بغیر سیکرٹریٹ سے باہر لے جانے کی اجازت نہیں دے گا۔

[3][220اے۔ **ایوان میں پیش کردہ رپورٹس کا سرکاری ویب سائٹ پر اپ لوڈ کیا جانا:۔** ایوان میں پیش کردہ کمیٹیوں کی تمام رپورٹیں اسمبلی کی سرکاری ویب سائٹ پر اپ لوڈ کی جائیں گی۔]

---

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/136، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 13 ستمبر 2024، صفحات 887 تا 903، نیا قاعدہ ایزاد کیا گیا۔

[2] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/34 شائع کردہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 16 اپریل 2024 صفحات 36-4135 لفظ "سیکرٹری" کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

[3] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/136، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 13 ستمبر 2024، صفحات 887 تا 903، نیا قاعدہ ایزاد کیا گیا۔

[1] [221۔ **الفاظ کا حذف کیا جانا:۔** (1) اگر سپیکر کی رائے میں بحث مباحثہ میں استعمال گئے الفاظ ہتک آمیز، غیر مہذب، غیر پارلیمانی یا وقار کے منافی ہوں تو وہ کسی بھی وقت حکم دے سکتا ہے کہ ایسے الفاظ اسمبلی کی کارروائی سے حذف کر دیئے جائیں۔

(2) ایوان کی براہ راست یا انٹرنیٹ کے ذریعے آڈیو وڈیو براڈ کاسٹنگ صرف معلومات کے لئے ہو گی اور مباحثات کی مطبوعہ اشاعت ہی کارروائی کی سرکاری اور معتبر صورت ہو گی۔]

222۔ مطبوعہ مباحثات میں حذف شدہ کارروائی کے لئے اشارات:۔ اسمبلی کی کارروائی کے حذف شدہ حصے پر ستارے کا نشان لگایا جائے گا اور کارروائی کے حاشیے میں مندرجہ ذیل تشریحی نوٹ لکھا جائے گا:

"بحکم سپیکر حذف کر دیا گیا"

(کے) اراکین جن قواعد پر عمل کریں گے

[2][**223۔ قواعد، جنہیں اراکین، اسمبلی اجلاس کے دوران ملحوظ رکھیں گے:۔**

جب اسمبلی کا اجلاس ہو رہا ہو تو کوئی بھی رکن:

(اے) اسمبلی کی کارروائی سے متعلق ہونے کے ماسوا کوئی کتاب، اخبار یا خط نہ پڑھے گا؛

(بی) پریزائیڈنگ آفیسر اور تقریر کرنے والے کسی رکن کے درمیان سے نہیں گزرے گا؛

---

1 بذریعہ نوٹیفیکشن نمبر PAP/Legis-1(15)/2013/1380، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 22 فروری 2016، صفحات 3937-44، درج ذیل کی جگہ تبدیل کیا گیا:

"**221۔ الفاظ کا حذف کرنا۔** اگر سپیکر کی رائے یہ ہو کہ مباحثہ میں استعمال کئے گئے الفاظ ہتک آمیز، ناشائستہ، پارلیمانی آداب کے خلاف یا وقار کے منافی ہیں تو وہ کسی بھی وقت ان الفاظ کو اسمبلی کی کارروائی سے حذف کرنے کا حکم دے سکتا ہے۔"

[2] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/136، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 13 ستمبر 2024، صفحات 887 تا 903، تبدیل کیا گیا۔

(سی) کسی رکن کی تقریر کے دوران خلاف ضابطہ گفتگو یا شور یا کسی دیگر بے ضابطہ طریق پر اس کی تقریر میں مداخلت نہیں کرے گا؛

(ڈی) ہمیشہ پریزائیڈنگ آفیسر کو مخاطب کرے گا؛

(ای) اسمبلی سے خطاب کرتے وقت اپنی عمومی سیٹ پر ہو گا؛

(ایف) جب اسمبلی میں تقریر نہ کر رہا ہو تو خاموشی برقرار رکھے گا؛

(جی) کارروائی میں رکاوٹ پیدا نہ کرے گا اور جب اسمبلی میں تقاریر جاری ہوں تو ان پر تبصرہ کرنے سے گریز کرے گا؛

(ایچ) نعرے بازی نہ کرے گا، بینرز یا پلے کارڈز نہ دکھائے گا، ایوان میں پیش کئے گئے کاغذات اور رپورٹس وغیرہ نہ پھینکے گا اور نہ ہی پھاڑے گا؛

(آئی) کوئی بھی نازیبا رویہ اختیار نہ کرے گا؛

(جے) دھمکا دینے والے انداز میں سپیکر کی ڈائس کی جانب نہ بڑھے گا؛

(کے) ایوان کے تقدس کو پامال نہ کرے گا یا ایسے طریق پر عمل نہ کرے گا جس سے ایوان کی عظمت متاثر ہو؛

(ایل) ایوان کے تقدس اور نظم وضبط کو متاثر کرنے والا کوئی عمل نہ کرے گا؛

(ایم) ماسوا اس صورت کے کہ غیر ملکی مندوبین یا غیر ملکی معززین کو خصوصی طور پر اس اجلاس کے لئے مدعو کیا گیا ہو، کسی بھی گیلری میں کسی اجنبی کی آمد پر باآواز بلند اظہار جذبات نہیں کرے گا؛

(این) اپنی تقریر کے دوران ماسوا اس صورت کے کہ غیر ملکی مندوبین یا غیر ملکی معززین کو خصوصی طور پر اجلاس کے لئے مدعو کیا گیا ہو کسی بھی گیلری میں موجود کسی اجنبی کے بارے میں کوئی بھی حوالہ نہیں دے گا؛

(او) گیلری میں نہیں بیٹھے گا اور نہ ہی چیمبر میں بیٹھ کر گیلری میں موجود کسی مہمان سے گفتگو کرے گا؛

(پی) موبائل الیکٹرانک ڈیوائس، جو ایوان کے نظم و ضبط کو متاثر کرتی ہو، استعمال نہ کرے گا؛

(کیو) کوئی بھی چیز نہ چبائے گا، نہ کھائے گا، نہ پیئے گا اور نہ سگریٹ نوشی ہی کرے گا؛

(آر) چیمبر میں رکھے گئے فرنیچر، سازوسامان یا کسی تنصیب شدہ ڈیوائس کو نہ توڑے گا نہ نقصان ہی پہنچائے گا؛ اور

(ایس) سپیکر کی اجازت کے بغیر کوئی چھڑی نہ لائے گا۔]

[1][223اے۔ **اراکین کی انڈکشن اور اورینٹیشن:۔** (1) ہر آنے والی نئی اسمبلی کے آغاز پر اسمبلی سیکرٹریٹ نئے منتخب اراکین کو اسمبلی سے شناسائی کی غرض سے اور معاشرہ میں ان کے کردار کے حوالے سے اور ان کی ذمہ داریوں سے آگاہی کیلئے ایک تعارفی پروگرام کا انعقاد کرے گا۔

(2) اسمبلی سیکرٹریٹ اسمبلی کی مدت کے دوران وقتاً فوقتاً اراکین کے لئے آگہی پروگرام کا انعقاد کرے گا۔

(3) اراکین کو ان پروگرامز میں شرکت کرنے کے لئے ایسے طریق پر ان کی حوصلہ افزائی و ترغیب دی جائے گی جس کا تعین سپیکر کرے گا۔]

224۔ **سپیکر کے خطاب کے دوران کا ضابطہ:۔** (1) جب بھی سپیکر اسمبلی سے خطاب کرے گا اس کی بات خاموشی کے ساتھ سنی جائے گی اور اس وقت اگر کوئی رکن بات کر رہا ہو یا بات

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/136، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 13 ستمبر 2024، صفحات 887 تا 903، نیا قاعدہ ایزاد کیا گیا۔

کرنے کا ارادہ رکھتا ہو تو وہ فوری طور پر اپنی سیٹ پر بیٹھ جائے گا۔

(2) سپیکر کے اسمبلی سے خطاب کے دوران کوئی رکن اپنی سیٹ سے نہیں اٹھے گا۔

[1][224اے۔ اراکین کے لیے ضابطہ اخلاق:۔ (1) اپنے فرائض و ذمہ داریوں کی بجا آوری میں معاونت کی غرض سے منتخب نمائندوں کے لئے ایک ضابطہ اخلاق ہو گا جو ساتویں گوشوارہ میں مندرج ہے۔

(2) قواعد ہذا میں اراکین کے نظم و ضبط کے لئے موجود دیگر تصریحات کے علاوہ ضابطہ اخلاق ہذا پر عمل بھی اراکین پر لازم ہو گا۔]

(ایل) کارروائی کا ساقط ہو جانا

[2][225۔ اجلاس کے غیر معینہ مدت التواپر تمام نوٹسز کا ساقط ہو جانا:۔ اجلاس کے غیر معینہ مدت التواء پر تمام نوٹسز ماسوا سوالات کے نوٹسز، استحقاقات اور مسودہ قانون سے متعلق نوٹسز ساقط ہو جائیں گے اور اگلے اجلاس کے لئے نئے نوٹسز دیے جائیں گے:

مگر شرط یہ ہے کہ مذکورہ ذیلی قاعدہ اس وقت تک اطلاق پذیر نہ ہو گا جب تک اسمبلی کے گزشتہ اجلاس کے آخری دن اور آئندہ اجلاس کے پہلے دن کے درمیان دورانیہ سات یوم یا اس سے کم ہو۔]

226۔ پیش کردہ تحریک، قرارداد یا ترمیم ساقط نہیں ہو گی:۔ ایسی تحریک، قرارداد یا

---

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/136، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 13 ستمبر 2024، صفحات 887 تا 903، نیا قاعدہ ایزاد کیا گیا۔

[2] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/136، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 13 ستمبر 2024، صفحات 887 تا 903، تبدیل کیا گیا۔

ترمیم جو اسمبلی میں پیش کی جا چکی ہو اور اس میں زیر التوا ہو، محض اسمبلی کے ملتوی ہونے کے باعث ساقط نہیں ہو جائے گی۔

227۔ اسمبلی کے تحلیل ہونے کا اثر:۔ قاعدہ 171 کے تابع اسمبلی کے تحلیل ہونے پر تمام باقی ماندہ کام ساقط ہو جائے گا۔

(ایم) متفرقات

228۔ [1][سیکرٹری جنرل] بحیثیت عہدہ کمیٹیوں کا بھی سیکرٹری ہو گا:۔ [2][سیکرٹری جنرل]، اسمبلی کی تمام کمیٹیوں کا بلحاظ عہدہ سیکرٹری ہو گا۔

229۔ [3][سیکرٹری جنرل] کسی افسر کو اختیارات تفویض کر سکتا ہے:۔ [4][سیکرٹری جنرل]، اسمبلی سیکرٹریٹ کے کسی افسر کو ایسے فرائض سر انجام دینے کا اختیار دے سکتا ہے جیسا کہ وہ ہدایت کرے۔

230۔ سپیکر، نوٹس اور تحاریک میں ترمیم کر سکے گا:۔ سپیکر کی رائے میں اگر کسی نوٹس یا تحریک میں ایسے الفاظ، محاورے یا فقرے موجود ہوں جو حجتی، غیر پارلیمانی، طنزیہ، غیر متعلقہ، طویل یا کسی دیگر پہلو سے نامناسب ہوں تو وہ اپنی صوابدید سے، متداول کئے جانے سے قبل،

---

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/34 شائع کردہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 16 اپریل 2024 صفحات 36-4135 لفظ "سیکرٹری" کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

[2] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/34 شائع کردہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 16 اپریل 2024 صفحات 36-4135 لفظ "سیکرٹری" کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

[3] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/34 شائع کردہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 16 اپریل 2024 صفحات 36-4135 لفظ "سیکرٹری" کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

[4] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/34 شائع کردہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 16 اپریل 2024 صفحات 36-4135 لفظ "سیکرٹری" کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

ایسے نوٹس یا تحریک میں ترمیم کرسکتا ہے۔

[1] [**230اے۔ مشترکہ نوٹس کی صورت میں طریق کار:۔** (1) کسی ترمیم، تحریک یا قرارداد کے لیے دو یا زائد اراکین کی جانب سے مشترکہ نوٹس دیئے جانے کی صورت میں سپیکر تکرار سے بچنے اور ایوان کا وقت بچانے کی غرض سے ترمیم، تحریک یا قرارداد کے ابتدائی محرک کا نام پکارے گا۔

(2) کسی ترمیم، تحریک یا قرارداد کے تمام دستخط کنندہ اراکین کے نام ایوان کی کارروائی سے متعلق دستاویزات میں پرنٹ کیے جائیں گے۔]

231۔ سوال پیش ہونے کے بعد تقریر کی ممانعت:۔ جب سپیکر سوال کو اسمبلی کے سامنے پیش کر چکا ہو تو کوئی رکن سوال پر تقریر نہیں کرے گا۔

232۔ فیصلہ کن ووٹ:۔ سپیکر ووٹوں کی برابری کی صورت کے علاوہ ووٹ نہیں دے گا۔

233۔ کارروائی کا قانونی جواز:۔ (1) اسمبلی کی کارروائی کے جائز ہونے پر طریق کار کی کسی بے ضابطگی کی بنیاد پر اعتراض نہیں کیا جائے گا۔

(2) اسمبلی کو یہ اختیار ہو گا کہ وہ بلالحاظ اس امر کے کہ اس کی رکنیت میں کوئی خلا ہے، کام کرے اور اسمبلی کی کوئی کارروائی صرف اس بناء پر بے جواز نہ ہو گی کہ کسی ایسے شخص نے جسے بطور رکن نااہل قرار دیا جا چکا ہو یا کوئی ایسا شخص موجود تھا یا اس نے ووٹ دیا یا کارروائی میں حصہ لیا جو بصورت دیگر ایسا کرنے کا مجاز نہ تھا۔

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(15)/2013/1380، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 22 فروری 2016، صفحات 3937-44، نیا قاعدہ ایزاد کیا گیا۔

234۔ **قواعد کی معطلی:۔** اگر قواعد ہذا پر عملدرآمد کے ضمن میں کبھی کوئی تضاد یا مشکل پیدا ہو جائے تو کوئی رکن سپیکر کی اجازت سے یہ تحریک پیش کر سکتا ہے کہ اسمبلی کے سامنے زیر غور کسی خاص تحریک کے ضمن میں کسی قاعدہ پر عملدرآمد کو معطل کر دیا جائے۔ اگر تحریک منظور ہو جائے تو قاعدہ مذکور کو اس طور پر معطل تصور کیا جائے گا۔

235۔ **سپیکر کو حاصل مزید اختیارات:۔** ایسے تمام معاملات جن کے متعلق قواعد ہذا میں کوئی واضح اہتمام موجود نہ ہو اور ایسے تمام سوالات جو قواعد ہذا کے تفصیلی طریق عمل سے متعلق ہوں، کو ایسے طریق پر منضبط کیا جائے گا جس کی سپیکر وقتاً فوقتاً ہدایت کرے۔

[1][235اے۔ **معلومات افشاء کرنے کی ممانعت:۔** سپیکر کی پیشگی منظوری کے بغیر اسمبلی کے اراکین یا اس کے سیکرٹریٹ کے متعلق کوئی بھی معلومات افشاء نہیں کی جائے گی۔]

[2][235بی۔ **پارلیمانی کاکسز اور کراس پارٹی فورمز کا قیام:۔** (1) سپیکر، اسمبلی میں پیش کردہ تحریک یا از خود، اسمبلی اراکین پر مشتمل پارلیمانی کاکسز یا کراس پارٹی فورمز قائم کرنے کا مجاز ہو گا۔

(2) ذیلی قاعدہ (1) کے تحت قائم کردہ کاکسز یا فورمز اراکین کے لئے مختلف سیاسی پارٹیوں سے مخصوص معاملات پر مطابقت اور مذاکرات کو فروغ دینے کی منظوری سے اسمبلی کے مفادات کے لئے بطور پلیٹ فارمز کام کریں گے۔

---

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(28)/2018/2379، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 11 نومبر 2020، صفحات 3109 تا 3112، ایزاد کیا گیا۔

[2] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/136، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 13 ستمبر 2024، صفحات 887 تا 903، نیا قاعدہ ایزاد کیا گیا۔

(3) سپیکر کی منظوری سے قاعدہ ہذا کے تحت قائم کردہ ہر کاکس یا فورم اپنے معاملات کی انجام دہی کے لئے اپنا ضابطہ کار تشکیل دے گا؛ مگر شرط یہ ہے کہ یہ ضابطہ کار قواعد سے متصادم نہ ہو۔

(4) کاکسز اور فورمز اپنی سرگرمیوں اور سفارشات کی رپورٹ باقاعدگی سے اسمبلی کو پیش کریں گے۔ سیکرٹری جنرل ان رپورٹوں کی اسمبلی کے تمام اراکین کو دستیابی یقینی بنائے گا۔

(5) سپیکر کے پاس ہر کاکس یا فورم کی مدت کے تعین کا اختیار ہو گا اور اگر اس کی نظر میں اس نے اپنا مقصد پورا کر لیا ہو یا محسوس کیا جائے کہ وہ اب اسمبلی کے مفادات میں امور سرانجام نہیں دے رہا تو وہ اس کاکس یا فورم کو تحلیل کر سکتا ہے۔]

236۔ دستاویزات ایوان کی میز پر رکھی جائیں گی:۔ اگر کوئی وزیر یا پارلیمانی سیکرٹری ایوان میں کسی ایسے مراسلے یا دیگر سرکاری دستاویز کا حوالہ دے جسے ایوان میں پیش نہ کیا گیا ہو تو وہ متعلقہ دستاویز ایوان کی میز پر رکھے گا:

مگر شرط یہ ہے کہ قاعدہ ہذا ایسی دستاویزات کی صورت میں اطلاق پذیر نہ ہو گا جس کے متعلق کوئی وزیر یا کوئی پارلیمانی سیکرٹری یہ بیان دے کہ وہ اس نوعیت کی ہیں کہ ان کو پیش کرنا مفاد عامہ کے منافی ہے:

مزید شرط یہ ہے کہ جب کوئی وزیر یا پارلیمانی سیکرٹری ایسے کسی مراسلہ یا سرکاری دستاویز کا خلاصہ اپنے الفاظ میں بیان کرے تو اس صورت میں متعلقہ دستاویز ایوان کی میز پر رکھنا ضروری نہ ہو گا

237۔ ایوان کی میز پر رکھی جانے والی دستاویزات کو نمٹانے کا طریق کار:۔

(1) ایوان کی میز پر رکھے جانے والے کسی کاغذ یا دستاویز کی باقاعدہ تصدیق اس رکن یا وزیر یا پارلیمانی سیکرٹری کی جانب سے کی جائے گی جو اسے ایوان کی میز پر رکھے گا۔

(2) ایوان کی میز پر رکھے جانے والے جملہ کاغذات و دستاویزات سرکاری متصور ہوں گے۔

238۔ طریق کار جو اس صورت میں اختیار کیا جائے گا جب وزیر اس مشورے یا رائے کے ذرائع کا انکشاف کرے جو اسے دی گئی ہو:۔ اگر کسی سوال کے جواب میں بحث کے دوران وزیر یا پارلیمانی سیکرٹری اس مشورے یا رائے کا انکشاف کرے جو اسے کسی سرکاری افسر نے یا کسی دوسرے شخص یا اتھارٹی نے دی ہو تو وہ متعلقہ دستاویز یا دستاویز کے کسی حصے، جس میں وہ رائے یا مشورے یا اس کا خلاصہ درج ہو، معمولاً ایوان کی میز پر رکھے گا۔

239۔ اہمیت عامہ سے متعلق امور پر بیانات:۔ کوئی وزیر، سپیکر کی اجازت سے اہمیت عامہ کے حامل کسی امر کے بارے میں بیان دے سکتا ہے لیکن جس وقت یہ بیان دیا جائے اس وقت نہ تو کوئی سوال دریافت کیا جائے اور نہ ہی بحث کی جائے گی۔

[1] [**240۔ اسمبلی چیمبر کا استعمال:۔** سپیکر یا ایوان کی اجازت کے بغیر یہ چیمبر اسمبلی کے اجلاس کے علاوہ کسی دیگر مقصد کے لئے استعمال نہ ہو گا۔]

241۔ عبوری احکامات:۔ اگر اسمبلی کی تحلیل کے وقت کوئی سپیکر نہ ہو یا اگر آئین کے آرٹیکل 53 کی ضمن (8) جسے آئین کے آرٹیکل 127 کے ساتھ ملا کر پڑھا جائے گا، کے تحت سپیکر اسمبلی کی تحلیل کے بعد مستعفی ہو جائے یا بصورت دیگر وفات پا جائے یا بصورت دیگر غیر حاضر ہو تو [2][سیکرٹری جنرل]، سپیکر کے انتخاب تک ایسے اقدامات کرے گا جو اسمبلی کے روزمرہ معاملات کی

[1] بذریعہ نوٹیفیکشن نمبر PAP/Legis-1(15)/2013/1380، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 22 فروری 2016، صفحات 3937-44، درج ذیل کی جگہ تبدیل کیا گیا:

"**240۔ ایوان کے استعمال پر پابندی۔** تا آنکہ ایوان بصورت دیگر فیصلہ کرے، چیمبر کو سوائے اسمبلی کے اجلاس کے کسی دیگر مقصد کے لئے استعمال نہیں کیا جائے گا۔"

[2] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/34 شائع کردہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 16 اپریل 2024 صفحات 36-4135 لفظ "سیکرٹری" کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

انجام دہی، عام انتخابات کے بعد عام قواعد 161 اسمبلی کے پہلے اجلاس کے انعقاد اور اسمبلی کی کارروائی کی سرانجام دہی کے لئے ضروری ہوں۔

[1][242۔ **چیئرپرسنز کی کونسل:۔** (1) سپیکر کی سربراہی میں قائمہ کمیٹیوں کے چیئرپرسنز پر مشتمل ایک کونسل ہو گی جو کمیٹیوں کے معاملات سے متعلق امور پر غوروخوض اور انہیں مربوط کرے گی۔

(2) کمیٹیوں کی کارروائی کا جائزہ لینے کے لئے کونسل کا اجلاس سال میں دو دفعہ سپیکر کی صدارت میں منعقد ہو گا۔]

243۔ **عام بحث:۔** (1) کوئی وزیر یا رکن یہ تحریک پیش کرنے کا نوٹس دے سکتا ہے کہ کسی بھی پالیسی یا صورتحال پر اسمبلی غور کرے۔

(2) جب محرک اپنی تقریر ختم کر لے تو اسمبلی اس تحریک پر بحث شروع کرے گی اور بحث کے اختتام پر کوئی سوال نہیں اٹھایا جائے گا بجز اس کے کہ کوئی وزیر یا رکن، سپیکر کی اجازت سے، مناسب پیرائیہ میں ایک باضابطہ تحریک پیش کرے اس صورت میں سوال پیش کیا جائے گا:

مگر شرط یہ ہے کہ ایسی باضابطہ تحریک، سپیکر کی جانب سے اصل تحریک ایوان میں پیش کئے جانے کے فوراً بعد پیش کی جائے گی۔

(3) ماسوائے اس صورت کے کہ قاعدہ ہذا میں بہ نہج دیگر اہتمام کیا گیا ہو، ذیلی قاعدہ (1) کے تحت اسمبلی کے زیر غور لائے جانے کی غرض سے پیش کردہ تحریک جسے قاعدہ ہذا میں ازاں

---

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/136، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 13 ستمبر 2024، صفحات 887 تا 903، درج ذیل کی بجائے تبدیل کیا گیا؛

"**242۔ چیئرپرسنز کی کونسل۔** سپیکر کی سربراہی میں سٹینڈنگ کمیٹیوں کے چیئرپرسنز پر مشتمل چیئرپرسنز کی ایک کونسل ہو گی جو سٹینڈنگ کمیٹیوں سے متعلق معاملات پر غور اور انہیں مربوط کرے گی۔"

بعد اصل تحریک کہا جائے گا اور اصل تحریک کے متبادل کے طور پر پیش کردہ کسی باضابطہ تحریک جسے قاعدہ ہذا میں ازاں بعد متبادل تحریک کہا جائے گا، پر قواعد 115 تا 126 میں بیان کردہ شرائط کا مناسب تبدیلیوں کے ساتھ اس طور پر اطلاق ہو گا گویا ایسی اصل تحریک کوئی قرارداد ہے اور متبادل تحریک اس قرارداد میں کوئی ترمیم ہے۔

(4) ایک یا زائد متبادل تحاریک پیش کئے جانے کی صورت میں سپیکر، اپنی صوابدید پر، اُنہیں اسمبلی کی رائے کے لئے پیش کرے گا تاکہ اصل تحریک میں پیش کردہ مسئلہ کے حق میں پیش کی جانے والی تحاریک پر رائے شماری سے قبل اس کی مخالفت میں آنے والی تحاریک پر رائے شماری کرلی جائے۔

(5) متبادل تحریک کے منظور ہو جانے کی صورت میں ایسی تمام دیگر تحاریک، جو اسمبلی میں پیش نہ کی گئی ہوں، ساقط ہو جائیں گی۔

(6) قاعدہ ہذا کے تحت تحاریک کے باہمی تقدم کا تعین قاعدہ 30 میں مندرج طریق کار کے مطابق ان تبدیلیوں کے ساتھ کیا جائے گا کہ اس قاعدہ میں جہاں قراردادوں کا حوالہ دیا گیا ہے، قاعدہ 243 کے تحت اس سے تحاریک کا حوالہ مراد لیا جائے گا۔

244۔ سوالات سپیکر کی وساطت سے دریافت کئے جائیں گے:۔ بحث کے دوران وضاحت کی غرض سے یا کسی بھی دیگر معقول وجہ سے جب کسی رکن کو کسی دوسرے رکن سے اس وقت اسمبلی کے زیر غور معاملے سے متعلق کوئی سوال پوچھنے کی ضرورت محسوس ہو تو وہ یہ سوال سپیکر کی وساطت سے پوچھے گا۔

[1][باب 19

قواعد میں ترامیم

244 اے۔ ترمیم کا طریق کار:۔ (1) ماسوائے اس صورت کے کہ سپیکر بہ نہج دیگر ہدایت کرے، قواعد ہذا میں ترمیم کے لئے اجازت طلب کرنے کی تحریک پیش کرنے کا نوٹس، پندرہ کامل یوم قبل مجوزہ ترمیم کے ہمراہ [2][سیکرٹری جنرل] کو دیا جائے گا۔

(2) [3][سیکرٹری جنرل]، بعجلت ممکنہ، نوٹس کو اراکین میں متداول کرائے گا۔

(3) اگر اسمبلی کا اجلاس جاری ہو تو ذیلی قاعدہ (1) کے تحت دیئے گئے نوٹس کی مدت گذرنے کے بعد سات دن کے اندر یا اگر اسمبلی کا اجلاس نہ ہو رہا ہو تو آئندہ اجلاس کے آغاز سے سات دن کے اندر تحریک کو فہرست کارروائی میں شامل کیا جائے گا۔

[1][(4) تحریک کی باری آنے پر سپیکر اسے اسمبلی میں ووٹ کے لئے پیش کرے گا جس کا فیصلہ حاضر اور ووٹ ڈالنے والے اراکین کی اکثریت سے کیا جائے گا اور اگر اجازت حاصل ہو جائے تو سپیکر اعلان کرے گا کہ محرک کو اسمبلی کی اجازت حاصل ہو گئی ہے۔]

---

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر 83/96/PAP/Legis-1(94)، مورخہ 25 جون 1997، نیا باب ایزاد کیا گیا۔ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 27 جون 1997 کے صفحات 950-949 ملاحظہ فرمائیں۔

[2] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر 34/2024/(37)PAP/Legis-1 شائع کردہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 16 اپریل 2024 صفحات 36-4135 لفظ "سیکرٹری" کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

[3] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر 34/2024/(37)PAP/Legis-1 شائع کردہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 16 اپریل 2024 صفحات 36-4135 لفظ "سیکرٹری" کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

(5) جب ذیلی قاعدہ (4) کے تحت رکن کو اسمبلی کی اجازت حاصل ہو جائے تو وہ تحریک پیش کر سکتا ہے کہ مجوزہ ترمیم کو زیر غور لایا جائے اور ایسی تحریک میں کوئی دیگر رکن یہ ترمیم پیش کر سکتا ہے کہ مجوزہ ترمیم کو سٹینڈنگ کمیٹی برائے قانون و پارلیمانی امور کے سپرد کر دیا جائے۔

(6) اگر تحریک غور کے لئے منظور ہو جائے تو فوری طور پر مجوزہ ترمیم اسمبلی کے سامنے فیصلے کے لئے پیش کی جائے گی۔ اگر مجوزہ ترمیم کو کمیٹی کے سپرد کرنے کے لئے پیش کردہ ترمیم منظور ہو جائے تو معاملے کو کمیٹی کے سپرد کر دیا جائے گا۔

(7) مجوزہ ترمیم کو کمیٹی کے سپرد کر دیئے جانے کے بعد، جہاں تک ممکن ہو، ایسی تبدیلیوں کے ساتھ جنہیں سپیکر ضروری خیال کرے، وہی طریق کار اختیار کیا جائے گا جو اس طرح سپرد کئے جانے والے کسی مسودہ قانون کے ضمن میں اختیار کیا جاتا ہے۔

(8) ماسوائے اس صورت کے کہ اسمبلی بصورت دیگر فیصلہ کرے، ایسا کوئی قاعدہ یا کسی قاعدے میں ایسی ترمیم، جسے اسمبلی نے منظور کر دیا ہو، اس دن سے نافذ العمل ہو گی جس دن اسے سرکاری گزٹ میں مشتہر کیا جائے۔]

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(28)/2018/2379، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 11 نومبر 2020، صفحات 3109 تا 3112، درج ذیل کی جگہ تبدیل کیا گیا:

'(4) تحریک کی باری آنے پر سپیکر مجوزہ ترمیم اراکین اسمبلی کو پڑھ کر سنائے گا اور پوچھے گا کہ آیا رکن کو اسمبلی کی اجازت حاصل ہے۔ اگر کوئی اعتراض اٹھایا جائے تو سپیکر ان اراکین کو، جو اجازت دیئے جانے کے حق میں ہوں، اپنی اپنی سیٹوں پر کھڑا ہونے کے لئے کہے گا اور اگر حاضر اراکین کی اکثریت اس کے حق میں اپنی سیٹوں پر کھڑی نہ ہو تو وہ اعلان کرے گا کہ رکن کو اسمبلی کی اجازت حاصل نہیں ہے اور اگر کوئی اعتراض نہ اٹھایا جائے یا اراکین کی اکثریت اس کے حق میں اپنی سیٹوں پر کھڑی ہو جائے تو سپیکر یہ اعلان کرے گا کہ رکن کو اسمبلی کی اجازت حاصل ہے۔'

[1] [244بی۔ **سٹینڈنگ آرڈرز:۔** اسمبلی سیکرٹریٹ کے سپیکر کی منظوری سے شائع کردہ سٹینڈنگ آرڈرز اسمبلی اور اس کی کمیٹیوں کے انضباط کار اور کارروائی کے انعقاد کے حوالے سے قواعد ہذا کی توسیع کے طور پر پڑھے جائیں گے اور ان پر عمل درآمد کیا جائے گا۔ سٹینڈنگ آرڈرز اسمبلی سیکرٹریٹ میں نافذ قواعد انضباط کار کی تشریح کے طور پر بھی پڑھے جائیں گے۔]

245۔ **تنسیخ:۔** قواعد انضباط کار، صوبائی اسمبلی پنجاب، 1973 بذریعہ تحریر ہذا منسوخ کئے جاتے ہیں۔

---

[1] بذریعہ نوٹیفیکیشن نمبر PAP/Legis-1(28)/2018/2379، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 11 نومبر 2020، صفحات 3109 تا 3112، نیا قاعدہ ایزاد کیا گیا:

گوشوارے

[1]"پہلا گوشوارہ

(قواعد 9، 10 اور 17 ملاحظہ فرمائیں)

سپیکر / ڈپٹی سپیکر / وزیر اعلیٰ کے انتخاب کے لئے کاغذ نامزدگی

حصہ۔ اے

"پہلا گوشوارہ

(قاعدہ 17 ملاحظہ فرمائیں)

وزیر اعلیٰ کے انتخاب کے لئے کاغذ نامزدگی

حصہ۔اے

(تجویز کنندہ کی جانب سے پُر کیا جائے)

میں .... رکن صوبائی اسمبلی پنجاب جو حلقہ نمبر .... سے منتخب ہوا ہوں آئین کے آرٹیکل 130 کے تحت بذریعہ تحریر ہذا جناب .... رکن صوبائی اسمبلی پنجاب جو حلقہ نمبر .... سے منتخب ہوئے ہیں کا نام وزیر اعلیٰ کے انتخاب کے لئے تجویز کرتا ہوں۔

میں بذریعہ تحریر ہذا اقرار کرتا ہوں، کہ میں نے اس انتخاب کے لئے بطور تجویز کنندہ یا تائید کنندہ کوئی دیگر کاغذ نامزدگی جمع نہیں کرایا ہے۔

مورخہ .... دستخط تجویز کنندہ

حصہ۔بی

(تائید کنندہ کی جانب سے پُر کیا جائے)

میں .... (نام تائید کنندہ) .... رکن صوبائی اسمبلی جو حلقہ نمبر .... سے منتخب ہوا ہوں، بذریعہ تحریر ہذا مندرجہ بالا تجویز کی تائید کرتا ہوں۔

میں بذریعہ تحریر ہذا تصدیق کرتا ہوں کہ میں نے اس انتخاب کے لئے بطور تجویز کنندہ یا تائید کنندہ کوئی دیگر کاغذ نامزدگی جمع نہیں کرایا ہے۔

مورخہ .... دستخط تائید کنندہ

حصہ۔سی

(امیدوار کی جانب سے پُر کیا جائے)

میں .... (نام امیدوار) .... رکن صوبائی اسمبلی، جو حلقہ نمبر .... سے منتخب ہوا ہوں، بذریعہ تحریر ہذا اقرار کرتا ہوں کہ میں نے مذکورہ بالا تجویز پر رضامندی دے دی ہے اور یہ کہ میں وزیر اعلیٰ بننے کا اہل ہوں۔

مورخہ .... دستخط امیدوار

رسید وصولی

✂...✂...

محترم / محترمہ .... رکن صوبائی اسمبلی پنجاب حلقہ نمبر .... نے محترم / محترمہ .... حلقہ نمبر .... کے بطور وزیر اعلیٰ انتخاب کے لئے کاغذ نامزدگی مورخہ .... بوقت .... صبح / شام جمع کرا دیا ہے۔ کاغذ نامزدگی کا اندراج متعلقہ رجسٹر کے سیریل نمبر .... پر کر دیا گیا ہے۔

[2][سیکرٹری جنرل]

صوبائی اسمبلی پنجاب"

---

[1] پہلی دفعہ بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(27)/08/397، تبدیل کیا گیا۔ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 12 مئی 2011 کے صفحات 69-38765 ملاحظہ فرمائیں۔ اب بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر پی اے پی / لیجس۔1(28)/2018/09؛ شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 28 جون 2022 صفحات 6514 اے۔ سی درج ذیل کی جگہ تبدیل کیا گیا۔

[2] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/34 شائع کردہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 16 اپریل 2024 صفحات 36-4135 لفظ "سیکرٹری" کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

[1][دوسرا گوشوارہ

(قواعد 20، 22 اور 23 ملاحظہ فرمائیں)

وزیر اعلیٰ کے معاملے میں ووٹوں کے اندراج کا طریق کار

1۔ ووٹنگ کے آغاز سے پہلے سپیکر پانچ منٹ تک گھنٹیاں بجائے جانے کی ہدایت کرے گا تاکہ جو اراکین ایوان میں موجود نہ ہوں وہ ایوان میں حاضر ہو جائیں۔ گھنٹیاں بند ہونے کے فوراً بعد لابی میں داخلے کے تمام دروازے مقفل کر دیئے جائیں گے اور ہر دروازے پر متعین اسمبلی کا عملہ ووٹنگ کے مکمل ہونے تک کسی کو ان دروازوں سے داخل ہونے یا باہر جانے کی اجازت نہیں دے گا۔

2۔ پھر سپیکر وزیر اعلیٰ کے انتخاب کی صورت میں قاعدہ 20 کے تحت اراکین کے نام یا قاعدہ 22 یا قاعدہ 23 کے تحت، جیسی بھی صورت ہو، قرارداد اسمبلی کے سامنے پڑھے گا۔ اور ان اراکین سے، جو رکن قرارداد کے حق میں ووٹ دینا چاہتے ہوں اس راستے سے ایک قطار میں گزرنے کے لیے کہے گا جہاں پر شمار کنندہ، ووٹ کا اندراج کرنے کے لئے موجود ہوں گے شمار کنندہ کے ڈیسک کے نزدیک پہنچنے پر ہر رکن اپنی باری پر ان قواعد کے تحت تفویض کردہ اپنا ڈویژن نمبر پکارے گا۔ پھر شمار کنندہ ڈویژن فہرست میں سے اس کے نمبر کے آگے نشان لگادیں گے اور ساتھ ہی رکن کا نام پکاریں گے۔ رکن اپنے ووٹ کے مناسب طور پر درج ہونے کو یقینی بنانے کے لئے اپنی جگہ سے اس وقت تک نہیں ہٹے گا جب تک کہ وہ شمار کنندہ کو اپنا نام پکارتے ہوئے واضح طور پر سن نہ لے۔ کوئی رکن اپنا ووٹ درج کرانے کے بعد اس وقت تک ایوان میں واپس نہیں جائے گا جب تک کہ پیرا 3 کے تحت گھنٹیاں نہ بجائی جائیں۔

3۔ جب سپیکر کو یہ اطمینان ہو جائے کہ تمام اراکین جو ووٹ دینا چاہتے تھے، اپنا ووٹ درج

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(27)/08/397، تبدیل کیا گیا۔ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 12 مئی 2011 کے صفحات 38765-69 ملاحظہ فرمائیں۔

کرواچکے ہیں تو وہ اعلان کرے گا کہ ووٹنگ مکمل ہو چکی ہے۔ اس کے بعد [1][سیکرٹری جنرل] ڈویژن فہرست کو اکٹھا کرائے گا، درج شدہ ووٹوں کی گنتی کرے گا اور گنتی کا نتیجہ سپیکر کو پیش کرے گا۔ پھر سپیکر ہدایت کرے گا کہ دو منٹ تک گھنٹیاں بجائی جائیں تا کہ اراکین ایوان میں واپس آجائیں۔ گھنٹیاں بند ہونے کے بعد سپیکر ایوان میں اس انتخاب کے نتیجے کا اعلان کرے گا۔]

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/34 شائع کردہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 16 اپریل 2024 صفحات 36-4135 لفظ ”سیکرٹری“ کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

تیسرا گوشوارہ

(قواعد 29 اور 30 ملاحظہ فرمائیں)

غیر سرکاری اراکین کے مسودات قانون اور قراردادوں کے تقدم و تاخر کے تعین کے لئے قرعہ اندازی کا طریق کار

1۔ ہر اس دن سے کم از کم سات دن پہلے جو غیر سرکاری اراکین کے کام کے لئے مخصوص کیا گیا ہو، [1] [سیکرٹری جنرل] نوٹس آفس میں ایک نمبر شدہ فہرست رکھوائے گا۔ فہرست دو دن کے لئے رکھی جائے گی اور ان دنوں میں اور ان اوقات کے دوران جب دفتر کھلا ہو کوئی رکن جس نے کسی قرارداد کا نوٹس دے رکھا ہو یا دینا چاہتا ہو، یا کسی مسودہ قانون کا نوٹس دے رکھا ہو، جیسی بھی صورت ہو، قراردادوں کے لئے قرعہ اندازی کی صورت میں صرف ایک نمبر کے سامنے اور مسودات قانون کے لئے قرعہ اندازی کی صورت میں ہر مسودہ قانون جس کا اس نے نوٹس دے رکھا ہو، جن کی تعداد زیادہ سے زیادہ تین ہو سکتی ہے، کے لئے ایک نمبر کے سامنے اپنا نام درج کرا سکتا ہے۔

2۔ قرعہ اندازی [2][سیکرٹری جنرل] کے روبرو منعقد کی جائے گی اور کوئی رکن جو قرعہ اندازی کے موقع پر موجود رہنا چاہے ایسا کرنے کا مجاز ہو گا۔

3۔ نمبر شدہ فہرست میں جن نمبروں کے سامنے ناموں کا اندراج ہوا ہو، ان میں سے ہر نمبر ایک علیحدہ پرچی پر لکھا جائے گا اور یہ پرچیاں ایک بکس میں ڈال دی جائیں گی۔

4۔ ایک کلرک بکس میں سے بلا تامل ایک پرچی نکالے گا اور [3] [سیکرٹری جنرل] فہرست میں

---

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/34 شائع کردہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 16 اپریل 2024 صفحات 36-4135 لفظ "سیکرٹری" کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

[2] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/34 شائع کردہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 16 اپریل 2024 صفحات 36-4135 لفظ "سیکرٹری" کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

[3] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/34 شائع کردہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 16 اپریل 2024 صفحات 36-4135 لفظ "سیکرٹری" کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

اس پرچی والے نمبر کے سامنے درج رکن کا نام پکارے گا جسے فہرست تقدم و تاخر میں درج کر لیا جائے گا۔ یہ عمل اس وقت تک جاری رہے گا جب تک مسودات قانون کی صورت میں پندرہ نمبر اور قراردادوں کی صورت میں پانچ نمبر نہ نکل آئیں۔

5۔ جس رکن کا نام فہرست تقدم و تاخر میں آچکا ہو وہ مجاز ہو گا کہ اپنے نام کے سامنے اس دن کے لئے جس کے سلسلہ میں قرعہ اندازی کی گئی ہو، کوئی مسودہ قانون یا کوئی قرارداد، جیسی بھی صورت ہو، درج کر دے جس کا وہ قواعد کے مطابق نوٹس دے چکا ہو:

مگر شرط یہ ہے کہ اسے مسودہ قانون یا مسودات قانون یا قرارداد کی صراحت اسی وقت اور اسی جگہ کرنی ہو گی۔

چوتھا گوشوارہ

رکن کی گرفتاری، نظر بندی، سزا یابی یا رہائی، جیسی بھی صورت ہو، کی اطلاع کا فارم

(قواعد 77 اور 78 ملاحظہ فرمائیں)

جگہ.......................

تاریخ.................

بخدمت جناب سپیکر

صوبائی اسمبلی پنجاب

محترمی

(اے)

اطلاعاً عرض ہے کہ.......................... قانون کی دفعہ................ کے تحت اپنے اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے میں ایسی ہدایات جاری کرنا اپنا فرض منصبی سمجھتا ہوں کہ جناب................................... رکن صوبائی اسمبلی پنجاب کو.................................(گرفتاری / نظر بندی کی وجہ) کی بناء پر گرفتار / نظر بند کر لیا جائے۔

لہذا جناب.................................. رکن صوبائی اسمبلی پنجاب کو مورخہ.................. کو بوقت.................. بجے گرفتار کر لیا گیا ہے / نظر بند کر لیا گیا ہے اور اس وقت وہ .... جگہ / جیل میں محبوس ہیں۔

(بی)

اطلاعاً عرض ہے کہ جناب.............................. رکن صوبائی اسمبلی پنجاب پر.................. عدالت میں............ (عائد کردہ الزام کی نوعیت) الزام یا الزامات کی بناء پر میرے روبرو مقدمہ چلایا گیا۔ مورخہ................ کو........ دنوں تک مقدمہ کی سماعت کے بعد میں نے رکن مذکور کو.................... کا مرتکب پایا اور................. (مدت) کی سزا دی۔

(رکن مذکور کی جانب سے اپیل دائر کرنے کی درخواست.................... کی عدالت میں زیر التوا ہے۔)

(سی)

اطلاعاً عرض ہے کہ جناب .... رکن صوبائی اسمبلی پنجاب جن کو........................ (تاریخ) کو.. (جرم کی نوعیت جس کی بناء پر سزا دی گئی) کی بناء پر سزا ہوئی تھی، ان کی اپیل کے فیصلے تک انہیں ضمانت پر یا (جیسی بھی صورت ہو) ان کی اپیل پر سزا معاف ہونے پر ان کو............................ (تاریخ) کو رہا کر دیا گیا۔

(ڈی)

اطلاعاً عرض ہے کہ جناب .... رکن صوبائی اسمبلی پنجاب کو جنہیں (تاریخ)..................... کو قانون... کی دفعہ........... کے تحت گرفتار کیا گیا/ حراست میں لیا گیا تھا۔ انہیں میں نے (نام عہدہ)... (تاریخ)................................. کو ضمانت پر رہا کر دیا ہے۔

آپ کا مخلص

(جج، مجسٹریٹ، یا انتظامی اتھارٹی)

پانچواں گوشوارہ

(قاعدہ نمبر 150 ملاحظہ فرمائیں)

واحد قابل انتقال ووٹ کے ذریعے انتخاب منعقد کرانے کا طریق کار

1۔ گوشوارہ ہذا میں:-

(1) ''جاری امیدوار'' سے مراد ایسا امیدوار ہے جو کسی معینہ وقت پر نہ تو ابھی منتخب ہوا ہو اور نہ انتخاب سے خارج ہی کیا گیا ہو؛

(2) ''استعمال شدہ پرچیوں'' سے مراد ایسے بیلٹ پیپرز ہیں جن پر کسی جاری امیدوار کے لئے مزید تقدم کا اندراج نہ کیا گیا ہو۔ البتہ کوئی پرچی اس صورت میں بھی استعمال شدہ متصور ہو گی جس میں۔

(اے) دو یا دو سے زائد امیدواروں کے ناموں پر خواہ وہ جاری امیدوار ہوں یا نہ ہوں ایک ہی نمبر لگایا گیا ہو، اور ترتیب ترجیح میں ان کے نام یکے بعد دیگرے وارد ہوئے ہوں؛ یا

(بی) ترتیب ترجیح کے اعتبار سے اگلے امیدوار کے نام پر خواہ وہ جاری امیدوار ہو یا نہ ہو۔

(i) ایک ایسے عدد کے ذریعے جو بیلٹ پیپر پر کسی دیگر عدد کے فوراً بعد نہ آتا ہو؛ یا

(ii) دو یا دو سے زائد اعداد کے ذریعے نشان لگایا گیا ہو؛*

* یہ امر کہ کسی رائے دہندہ نے فرداً فرداً ترجیح پر درست طریقے سے نشان لگایا ہے۔ اس کی دی گئی ہر ایک ترجیح کو کالعدم قرار نہیں دے سکتا اس کی پرچی اس وقت استعمال شدہ پرچی سمجھی جائے گی جب غلط طریق کار سے نشان لگائی ہوئی ترجیح کی باری آجائے اس کی مندرجہ ذیل مثالیں ہیں۔

(1)	(2)
(اے)1	(اے)1
(بی)2	(بی)2
(سی)2	(سی)2
(ڈی)3	(ڈی)5

(3) "اول ترجیح" سے مراد ہندسہ "1" ہے جو کسی امیدوار کے نام کے بالمقابل لکھا جائے اس طرح "دوم ترجیح" سے مراد اس طرح سے درج شدہ ہندسہ "2" ہے۔ "سوم ترجیح" سے مراد ہندسہ "3" ہے۔ اور علیٰ ہذا القیاس۔

(4) کسی امیدوار کے بارے میں "اصل بیلٹ پیپرز" سے مراد بیلٹ پیپرز میں سے لئے گئے ایسے بیلٹ پیپرز ہیں جن میں ایسے امیدوار کے لئے اول ترجیح کا اندراج ہو۔

(5) "پیراگراف" سے گوشوارہ ہذا کا پیراگراف مراد ہے۔

(6) "فاضل مالیت" سے مراد ایسی تعداد ہے جو کسی امیدوار کے اصل یا منتقل شدہ ووٹوں کی مالیت، پیراگراف نمبر 11 میں مصرحہ کوٹہ سے زائد ہو۔

(7) کسی امیدوار کے بارے میں "منتقل شدہ بیلٹ پیپرز" سے مراد ایسے بیلٹ پیپرز ہیں جن کی کل مالیت یا اس کا حصہ ایسے امیدوار کے حق میں شامل کیا گیا ہو۔ اور جو ایسے بیلٹ پیپرز سے لئے گئے ہوں جن پر ایسے امیدوار کے لئے دوسری یا مابعد ترجیح درج کی گئی ہو۔ اور

(8) "غیر استعمال شدہ بیلٹ پیپرز" سے مراد ایسے انتخابی بیلٹ پیپرز ہیں جن پر کسی جاری امیدوار کے لئے کوئی مزید ترجیح درج کی گئی ہو۔

2۔ امیدواروں کو تجویز کرنا

(1) جب قواعد کے تحت کوئی انتخاب کرانا مقصود ہو تو سپیکر ایک ایسی مدت کا تعین کرے گا۔ جس

(ای)4 (ای)6

(ایف)

مثال نمبر (1) کی صورت میں (اے) اور (بی) کے لئے ترجیح مؤثر ہو گی۔ تیسری ترجیح آجائے تو پرچی استعمال شدہ تصور ہو گی۔ کیونکہ یہ معلوم کرنا ممکن نہیں ہے کہ رائے دہندہ فی الواقع کس امیدوار کو تیسری ترجیح دینے کا ارادہ رکھتا ہے۔ مثال نمبر (2) کی صورت میں (اے)، (بی) اور (سی) کے لئے ترجیح مؤثر ہو گی لیکن ازاں بعد ترجیحات مؤثر نہ ہوں گی خواہ (ڈی) منتخب ہو چکا ہو یا خارج کر دیا گیا ہو یا ابھی تک جاری امیدوار ہو۔ یہ ممکن ہے ووٹر کا مطلب کسی دیگر امیدوار مثلاً (ایف) کو ترجیح چہارم دینا ہو لیکن ایسا کرنے سے وہ رہ گیا ہو۔ لیکن ایسا کرنا ممکن نہ ہو گا کہ 5 کو یوں متصور کیا جائے کہ اس سے مراد 4 ہے۔

کے دوران کوئی رکن، جو کمیٹی کے انتخاب کے لئے کسی رکن یا اراکین کے نام تجویز کرنا چاہے، نوٹس دے سکے گا۔

(2) نوٹس پر، نوٹس دینے والے رکن کے دستخط ہوں گے جو اس امر کا اطمینان کرے گا کہ وہ جن اراکین کی تجویز پیش کر رہا ہے وہ منتخب ہونے کی صورت میں فرائض کی بجا آوری پر رضامند ہیں۔

(3) اگر ضمن (1) کے تحت تعین کردہ مدت ختم ہونے پر امیدواروں کی تعداد، پر کی جانے والی خالی نشستوں کی تعداد سے کم ہو تو سپیکر مزید مدت کا تعین کرے گا۔ جس کے دوران متذکرہ بالا نوٹس دیئے جا سکیں گے۔ اس کے بعد وہ مزید مدت کا تعین کرے گا حتیٰ کہ امیدواروں کی تعداد پُر کی جانے والی خالی جگہوں کی تعداد سے کم نہ رہے۔

(4) اگر ضمن (1) کے تحت تعین کردہ مدت یا ضمن (3) کے تحت تعین کردہ مزید مدت کے خاتمے پر امیدواروں کی تعداد پُر کی جانے والی خالی نشستوں کی تعداد کے مساوی ہو تو سپیکر تمام امیدواروں کو باضابطہ طور پر منتخب قرار دے گا۔

(5) اگر مذکورہ مدت کے خاتمے پر امیدواروں کی تعداد خالی نشستوں کی تعداد سے زائد ہو جائے تو سپیکر متذکرہ مابعد طریق پر انتخاب کرانے کے لئے کوئی تاریخ مقرر کرے گا اور اس طرح سے مقرر کردہ تاریخ اور امیدواروں کے ناموں کا اعلان کرے گا۔

3۔ ووٹنگ

(1) تمام اراکین ووٹ دینے کے حق دار ہوں گے۔

(2) کسی شخص کی غیر حاضری میں کوئی دوسرا شخص اس کی جانب سے ووٹ نہیں دے گا۔

4۔ [1][سیکرٹری جنرل]، ریٹرننگ آفیسر کی حیثیت سے فرائض انجام دے گا اور گوشوارہ ہذا

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/34 شائع کردہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 16 اپریل 2024 صفحات 36-4135 لفظ ''سیکرٹری'' کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

کے احکامات کے تابع انتخاب منعقد کرانے کے لئے تمام ضروری اقدامات کرے گا۔

5۔ (1) ووٹنگ بذریعہ بیلٹ ہو گی۔ ریٹرننگ آفیسر اس امر کا تعین کرے گا کہ جو شخص ووٹ دینا چاہتا ہے وہ ایک ایسا رکن ہے جس نے پہلے ووٹ نہیں دیا ہے اور انتخابات کے لئے فراہم کردہ بیلٹ پیپر بک میں ایک بیلٹ پیپر کے مثنیٰ پر اس کا نام تحریر کرے گا اور پھر اس مثنیٰ سے متعلقہ بیلٹ پیپر اس میں سے پھاڑ کر اس کی پشت پر اپنے مختصر دستخط کر کے اسے رکن کے حوالے کر دے گا۔ ہر بیلٹ پیپر پر انتخاب کے لئے تمام امیدواروں کے نام گوشوارہ ہذا میں دیئے گئے فارم کے مطابق درج ہوں گے۔

(2) جب ایک رکن بیلٹ پیپر وصول کرے تو وہ اس پرچی کو اس مقصد کے لئے مقرر کردہ ڈیسک کی طرف لے جائے گا اور متذکرہ مابعد طریق پر اس طرح نشان لگائے گا جس سے یہ ظاہر ہو کہ وہ کس کے حق میں ووٹ دینا چاہتا ہے اس کے بعد رکن اس بیلٹ پیپر کو اس طرح سے بند کرے گا کہ اس پر ریٹرننگ آفیسر کے ثبت شدہ مختصر دستخط نظر آسکیں اور بیلٹ پیپر کو اس طریق سے پکڑے گا کہ ریٹرننگ آفیسر مختصر دستخط دیکھ سکے اور اسے ریٹرننگ آفیسر کے سامنے پڑے ہوئے بیلٹ بکس میں ڈال دے گا۔

(3) اگر کسی رکن سے بیلٹ پیپر غیر ارادی طور پر بیکار ہو جائے تو وہ اسے ریٹرننگ آفیسر کو واپس کر سکتا ہے۔ ریٹرننگ آفیسر اگر اس امر سے مطمئن ہو جائے کہ یہ واقعی غیر ارادی طور پر بیکار ہوا ہے تو وہ اس رکن کو دوسرا بیلٹ پیپر دے گا اور بیکار بیلٹ پیپر کو اپنے پاس رکھ لے گا۔ بیکار بیلٹ پیپر فی الفور منسوخ کر دیا جائے گا اور اس کی منسوخی کے امر کو اس بیلٹ پیپر کے مثنیٰ پر درج کر دیا جائے گا۔

6۔ رکن کا صرف ایک ووٹ ہو گا۔ ووٹ دیتے وقت رکن:

(اے) جس امیدوار کے حق میں ووٹ دینا چاہے بیلٹ پیپر پر اس کے بالمقابل مربع نما خانے میں ہندسہ 1 ثبت کرے گا؛

(بی)علاوہ ازیں وہ اپنی ترتیب ترجیح کے لحاظ سے بیلٹ پیپر پر دیگر امیدواروں کے ناموں کے بالمقابل مربع نما خانوں میں ہندسہ 2 یا ہندسے 2 اور 3 یا ہندسے 3,2 اور 4 وغیرہ ثبت کر سکتا ہے۔

7۔ ایسا بیلٹ پیپر کالعدم قرار پائے گا۔

(اے) جس پر کوئی رکن اپنے نام کے دستخط کر دے یا کوئی لفظ لکھ دے یا کوئی ایسا نشان بنا دے جس سے بیلٹ پیپر قابل شناخت ہو جائے؛ یا

(بی) جس پر ریٹرننگ آفیسر کے دستخط نہ ہوں؛ یا

(سی) جس پر ہندسہ 1 ثبت نہ ہو؛ یا

(ڈی) جس میں ایک سے زائد امیدواروں کے ناموں کے بالمقابل ہندسہ 1 ثبت کیا گیا ہو؛ یا

(ای) جس پر ایک ہی امیدوار کے نام کے بالمقابل ہندسہ 1 اور کوئی دیگر ہندسہ مندرج ہو؛ یا

(ایف) جس پر کوئی نشان موجود نہ ہو یا جو شبہ کی وجہ سے باطل ہو۔

ووٹوں کی گنتی

8۔ بیلٹ پیپروں کی پڑتال کی جائے گی اور کالعدم بیلٹ پیپروں کو مسترد کرنے کے بعد ریٹرننگ آفیسر باقی بیلٹ پیپروں کو ان پر ہر امیدوار کے حق میں مندرج ترجیح اول کے لحاظ سے پارسل میں تقسیم کرے گا اور ہر پارسل میں موجود بیلٹ پیپر گنے گا۔

9۔ متذکرہ مابعد پیراجات پر عمل پیرا ہوتے وقت ریٹرننگ آفیسر:

(اے) تمام کسور اعشاریہ کو نظر انداز کر دے گا؛

(بی) اور ان تمام ترجیحات کو نظر انداز کر دے گا جو پیشتر ہی سے منتخب امیدواروں یا انتخاب

سے خارج شدہ امیدواروں کے حق میں مندرج ہوں۔

10۔ متذکرہ مابعد پیپروں میں مصرحہ عمل کو آسان بنانے کی غرض سے ہر صحیح بیلٹ پیپر کو ایک سو کی قدر کے برابر تصور کیا جائے گا۔

11۔ ریٹرننگ آفیسر تمام پارسلوں میں بیلٹ پیپروں کی قدر کو جمع کرے گا اور مجموعہ کو ایک ایسی تعداد پر تقسیم کرے گا جو پُر کی جانے والی اسامیوں کی تعداد میں ایک جمع کرنے سے حاصل ہو اور حاصل تقسیم میں ایک جمع کرنے سے جو قدر حاصل ہو گی، اس قدر کے برابر نمبروں کا حصول کسی امیدوار کے منتخب ہونے کے لئے کافی ہو گا۔ (اس قدر کو متذکرہ مابعد عبارت میں کوٹہ کے نام سے موسوم کیا گیا ہے)۔

12۔ اگر کسی وقت اتنے امیدوار جتنے امیدواروں کو منتخب کرنا مقصود ہو کوٹہ حاصل کر لیں تو ایسے امیدواروں کو منتخب تصور کیا جائے گا اور مزید کوئی اقدامات نہیں کئے جائیں گے۔

13۔ (1) کوئی امیدوار جس کے پارسل کی قدر جو ترجیح اول پر مشتمل ہو، کوٹہ سے زائد ہو یا کوٹہ کے برابر ہو تو اسے منتخب قرار دیا جائے گا۔

(2) اگر کسی ایسے پارسل میں بیلٹ پیپروں کی قدر کوٹہ کے برابر ہو تو ان بیلٹ پیپروں کو حتمی طور پر نمٹائے گئے تصور کر کے علیحدہ رکھ دیا جائے گا۔

(3) اگر کسی پارسل میں بیلٹ پیپروں کی قدر کوٹہ سے زائد ہو تو فاضل قدر کو متذکرہ مابعد پیرا جات کے مطابق ایسے باقی امیدواروں کو منتقل کر دیا جائے گا جو بیلٹ پیپر پر ووٹ کی ترتیب ترجیح کے لحاظ سے دوسرے نمبر پر ہوں۔

14۔(1) اگر اور جب کبھی ان پیرا جات میں مجوزہ کسی عمل کے نتیجے میں کسی امیدوار کی قدر فاضل ہو تو اس فاضل قدر کو پیرا ہذا کے احکام کے مطابق منتقل کیا جائے گا۔

(2) اگر ایک سے زائد امیدواروں کی قدر فاضل ہو تو جو فاضل قدر سب سے بڑی ہو اسے

پہلے نمٹایا جائے گا اور باقی فاضل قدروں کو ان کی مقدار کی ترتیب کے لحاظ سے نمٹایا جائے گا:

مگر شرط یہ ہے کہ ووٹوں کی پہلی گنتی کی بناء پر حاصل شدہ فاضل قدر کو دوسری گنتی کی بناء پر حاصل شدہ فاضل قدر سے پہلے نمٹایا جائے گا۔ علیٰ ہذا القیاس۔

(3) جہاں دو یا دو سے زیادہ فاضل قدریں مساوی ہوں تو ریٹرننگ آفیسر ازاں بعد پیرا انیس میں متذکرہ طریق پر یہ فیصلہ کرے گا کہ کون سی فاضل قدر کو پہلے نمٹایا جائے۔

(4) (اے) اگر کسی امیدوار کی فاضل قدر جو منتقل کی جانی ہو، صرف اصل ووٹوں سے حاصل ہو تو ریٹرننگ آفیسر جس امیدوار کی فاضل قدر منتقل کی جانی ہو اس کے پارسل میں تمام بیلٹ پیپروں کی پڑتال کرے گا اور غیر استعمال شدہ بیلٹ پیپروں کو ان پر مندرج ترجیح ثانی کے لحاظ سے مزید جزوی پارسلوں میں تقسیم کرے گا۔ وہ استعمال شدہ بیلٹ پیپروں کا بھی ایک علیحدہ چھوٹا پارسل بنادے گا۔

(بی) وہ ہر چھوٹے پارسل میں بیلٹ پیپروں اور تمام غیر استعمال شدہ بیلٹ پیپروں کی قدر دریافت کرے گا۔

(سی) اگر غیر استعمال شدہ بیلٹ پیپروں کی قدر فاضل قدر کے برابر ہو یا اس سے کم ہو تو وہ غیر استعمال شدہ بیلٹ پیپروں کو اسی قدر میں منتقل کرے گا، جس پر وہ امیدوار کو جس کی فاضل قدر منتقل کی جارہی ہو حاصل ہوئی تھی۔

(ڈی) اگر غیر استعمال شدہ بیلٹ پیپروں کی قدر فاضل قدر سے زائد ہو تو غیر استعمال شدہ بیلٹ پیپروں کے چھوٹے پارسلوں کو منتقل کردے گا اور جس قدر پر ہر بیلٹ پیپر کو منتقل کیا جائے گا اس کا تعین فاضل قدر کو غیر استعمال شدہ بیلٹ پیپروں کی کل تعداد پر تقسیم کرکے کیا جائے گا۔

(5) اگر کسی امیدوار کی فاضل قدر جو منتقل کی جانی ہو منتقل شدہ ووٹوں اور اصل ووٹوں دونوں سے حاصل ہو تو ریٹرننگ آفیسر اس امیدوار کے حق میں منتقل کردہ آخری چھوٹے پارسل

میں بیلٹ پیپروں کی دوبارہ پڑتال کرے گا۔ اور فاضل بیلٹ پیپروں کو ان پر مندرج اگلی ترجیح کے مطابق مزید چھوٹے پارسلوں میں تقسیم کرے گا۔ پھر وہ ان جزوی پارسلوں کو اسی طریق پر نمٹائے گا جو طریق ضمن (4) میں محولہ جزوی پارسلوں کے بارے میں وضع کیا گیا ہے۔

(6) کسی امیدوار کے حساب میں جو بیلٹ پیپر منتقل کئے جائیں گے وہ پیشتر ہی سے ایسے امیدوار کے حساب میں موجود بیلٹ پیپروں میں ایک چھوٹے پارسل کی صورت میں جمع کئے جائیں گے۔

(7) منتخب امیدوار کے پارسل یا چھوٹے پارسل میں ایسے تمام بیلٹ، پیپروں، جو ضابطہ ہذا کے تحت منتقل نہ کئے گئے ہوں، کو حتمی طور پر نمٹائے گئے تصور کر کے علیحدہ رکھ دیا جائے گا۔

15۔ (1) اگر متذکرہ ماسبق طریق پر تمام فاضل قدریں منتقل کرنے کے بعد جتنے امیدوار منتخب کئے جانے ہوں ان سے کم امیدوار منتخب ہوں تو ریٹرننگ آفیسر فہرست انتخاب میں سب سے کم درجے پر آنے والے امیدوار کو فہرست انتخاب سے خارج کر دے گا اور اس کے غیر استعمال شدہ بیلٹ پیپروں کو ان پر مندرج اگلی ترجیح کے مطابق باقی امیدواروں میں تقسیم کرے گا۔ تمام استعمال شدہ بیلٹ. پیپروں کو آخری طور پر نمٹائے گئے تصور کر کے علیحدہ رکھ دے گا۔

(2) کسی خارج شدہ امیدوار کے اصلی ووٹوں پر مشتمل کاغذات پہلے منتقل کئے جائیں گے۔ ہر پرچی کی قدر انتقال ایک سو ہوگی۔

(3) اس کے بعد کسی خارج شدہ امیدوار کے منتقل شدہ ووٹوں پر مشتمل کاغذات کو اس ترتیب سے اور اس قدر میں منتقل کیا جائے گا جس میں وہ کاغذات امیدوار مذکور کو موصول ہوئے ہوں۔

(4) اس قسم کے ہر انتقال کو ایک جداگانہ انتقال تصور کیا جائے گا۔

(5) ضابطہ ہذا کے تحت ہدایت کردہ طریق کار کا اعادہ فہرست انتخاب میں سب سے کم

درجے پر ہونے کی بناء پر امیدواروں کے یکے بعد دیگرے فہرست انتخاب سے خارج کئے جانے کی صورت میں کیا جاتا رہے گا، تاآنکہ آخری اسامی کوٹہ کے مساوی ووٹ حاصل کرنے والے کسی امیدوار کے انتخاب کے ذریعے یامتذکرہ مابعد طریق پر پُر ہو جائے۔

16۔ اگر گوشوارہ ہذا کے احکامات کے تحت کاغذات کے انتقال کے نتیجہ میں ایک امیدوار کے حاصل کردہ ووٹوں کی مالیت کوٹہ کے برابر یااس سے زائد ہو جائے تو اس وقت زیر عمل انتقال مکمل کیا جائے گا لیکن اس کے حق میں مزید کاغذات منتقل نہیں کئے جائیں گے۔

17۔ (1) اگر ان پیپروں کے تحت کسی منتقلی کی تکمیل کے بعد کسی امیدوار کے ووٹوں کی قدر کوٹہ کے مساوی یااس سے زائد ہو تو اسے منتخب قرار دیا جائے گا۔

(2) اگر کسی ایسے امیدوار کے ووٹوں کی قدر کوٹہ کے مساوی ہو تو ان تمام کاغذات، جن پر ایسے ووٹوں کا اندرج ہے، کو حتمی طور پر نمٹائے گئے کاغذات سمجھ کر علیحدہ رکھ دیا جائے گا۔

(3) اگر کسی ایسے امیدوار کے ووٹوں کی قدر کوٹہ سے زائد ہو تو اس کے زائد ووٹوں کو کسی دوسرے امیدوار کے اخراج سے پہلے متذکرہ ماقبل طریقے کے مطابق تقسیم کیا جائے گا۔

18۔ (1) جب جاری امیدواروں کی تعداد کم ہو کر باقی ماندہ خالی نشستوں کی تعداد کے مساوی ہو جائے تو قائم امیدواروں کو منتخب قرار دیا جائے گا۔

(2) جب صرف ایک نشست خالی رہ جائے اور کسی ایک جاری امیدوار کے ووٹوں کی قدر دیگر جاری امیدواروں کے ووٹوں کی مجموعی قدر بشمول کسی غیر منتقلہ فاضل قدر کے متجاوز ہو تو اس امیدوار کو منتخب قرار دیا جائے گا۔

(3) جب صرف ایک نشست خالی رہ جائے اور صرف دو جاری امیدوار ہوں اور ان دونوں امیدواروں کے ووٹوں کی قدر یکساں ہو اور کوئی ایسی فاضل قدر نہ رہے جو منتقل کی جاسکتی ہو تو متصلہ مابعد پیرا کے تحت ایک امیدوار کو خارج قرار دیا جائے گا، اور دوسرے کو منتخب قرار دیا

جائے گا۔

19۔ جب ایک سے زائد فاضل قدروں کو تقسیم کرنا ہو، دو یا دو سے زیادہ فاضل قدریں مساوی ہوں یا اگر کسی وقت ایک امیدوار کو خارج کیا جانا ضروری ہو جائے اور دو یا دو سے زائد امیدواروں کے ووٹوں کی قدر مساوی ہو اور وہ فہرست انتخاب میں سب سے کم درجے پر ہوں تو ہر امیدوار کے اصلی ووٹوں کا خیال رکھا جائے گا۔ اور جس امیدوار کے سب سے کم اصلی ووٹ درج کئے گئے ہوں گے اس کی فاضل قدر کو سب سے پہلے تقسیم کیا جائے گا یا اسے سب سے پہلے خارج کر دیا جائے گا جیسی بھی صورت ہو، اگر ان کے اصلی ووٹوں کی تعداد مساوی ہو تو ریٹرننگ آفیسر قرعہ اندازی کے ذریعے اس امر کا فیصلہ کرے گا کہ کس امیدوار کی فاضل قدر تقسیم کی جائے یا اسے خارج کیا جائے۔

بیلٹ پیپر کا نمونہ

(بیلٹ پیپر کے سامنے حصے کا نمونہ)

امیدواروں کے نام	ترتیب ترجیح	مثنیٰ نمبر
محمد یاسین		
وقار حسین		
امیر علی		
محمد حسین		
محمود رضا		
محمد طاہر		

نوٹ:۔ مثنیٰ پر وہی نمبر درج ہونا چاہیے جو بیلٹ پیپر کی پشت پر درج ہے۔

اراکین کے لئے ہدایات

(بیلٹ پیپر کی پشت کا نمونہ)

(اے) ہر رکن کا ایک اور صرف ایک ووٹ ہے۔

(بی) ووٹ دینے کا طریق کار یہ ہے کہ کہ رکن اپنے انتخاب اول امیدوار کے نام کے بالمقابل ہندسہ 1 ثبت کرے، رکن کو یہ بھی اجازت ہے کہ وہ:۔

(اول) اپنے انتخاب ثانی امیدوار کے نام کے بالمقابل ہندسہ 2 ثبت کرے؛

(دوم) اپنے انتخاب سوم امیدوار کے نام کے بالمقابل ہندسہ 3 ثبت کرے اور اسی طرح اپنی ترتیب ترجیح کے لحاظ سے جتنے امیدواروں کے ناموں کے آگے چاہے نمبر لگائے، یہ ضروری نہیں کہ ترجیحات کی تعداد اسامیوں کی تعداد تک محدود رہے۔

نوٹ:۔ اگر ایک سے زائد امیدواروں کے ناموں کے بالمقابل ہندسہ "1" ثبت کیا گیا ہو تو ووٹ ضائع ہو جائے گا۔

نمبر..

....

نوٹ:۔ بیلٹ پیپر کی پشت پر درج شدہ نمبر وہی ہونا چاہیے جو اس بیلٹ پیپر کے مثنیٰ پر درج ہے۔

ضمیمہ

تشریحی انتخاب

متذکرہ ماقبل پیروں کے مطابق واحد قابل انتقال ووٹ کے طریق پر کیئے گئے انتخاب کی مثال

فرض کریں کہ سات اراکین کو منتخب کیا جاتا ہے، امیدوار سولہ ہیں اور ووٹ دہندگان کی تعداد ایک سو چالیس ہے۔[1]

صحیح بیلٹ پیپروں کو ان پر ہر امیدوار کے لئے مندرج ترجیح اول کے لحاظ سے علیحدہ پلندوں کی صورت میں رکھا گیا ہے اور ہر پلندے میں پیپروں کو شمار کیا گیا ہے۔

فرض کریں کہ نتیجہ مندرجہ ذیل ہے۔

اے...12

بی...8

سی...6

ڈی...9

ای...10

ایف...7

جی...4

ایچ...19

آئی...13

جے...5

---

[1] پیرا۔8

کے...14

ایل...8

ایم...10

این...6

او...4

پی...5

میزان 140

ہر صحیح بیلٹ پیپر کو ایک سو کی قیمت کے برابر تصور کیا گیا ہے اور متعلقہ امیدواروں کے حاصل شدہ ووٹوں کی قدر کو نتیجہ کے گوشوارے کے پہلے کالم میں دکھایا گیا ہے۔[1]

تمام بیلٹ پیپروں کی قدروں کو جمع کیا گیا ہے اور مجموعہ 14000 کو 8 (یعنی وہ تعداد جو پُر کی جانے والی اسامیوں کی تعداد سے ایک سے زیادہ ہے) پر تقسیم کیا گیا ہے اور تعداد 1751 (یعنی وہ تعداد جو خارج قسمت 1750 میں جمع 1 کرنے سے حاصل ہوئی ہے) وہ تعداد ہے جس کا حصول کسی رکن کے منتخب ہونے کے لئے کافی ہے اور یہ تعداد کوٹہ کہلائے گی۔[2] اس حسابی عمل کو یوں دکھایا جاسکتا ہے۔

کوٹہ $14000/8 + 1 = 1750 + 1 = 1751$

امیدوار "ایچ" جس کے حق میں دیئے گئے ووٹوں کی قدر کوٹہ سے متجاوز ہے، کو منتخب قرار دیا جائے گا۔[3]

---

[1] پیرا۔10

[2] پیرا۔11

[3] پیرا۔12(1)

چونکہ ''ایچ'' کے پارسل میں کاغذات کی قدر مقررہ کوٹے سے زائد ہے۔اس فاضل قدر کو منتقل کیا جانا چاہیے۔اس کی فاضل قدر 149 (یعنی 1900 منفی 1751) ہے۔[1]

فاضل قدر اصلی ووٹوں سے حاصل ہوتی ہے۔لہذا ''ایچ'' کے تمام کاغذات ان پر مندرج ترجیح دوم کے مطابق ذیلی پارسلوں میں تقسیم کئے جاتے ہیں۔استعمال شدہ کاغذات کا ایک علیحدہ پارسل بھی بنایا جائے گا۔[2]

فرض کریں کہ نتیجہ حسب ذیل ہے:۔

	پرچیاں
بی کا نام ترجیح دوم کے طور پر 7 پرچیوں پر درج ہے۔	7
ڈی کا نام ترجیح دوم کے طور پر 4 پرچیوں پر درج ہے۔	4
ای کا نام ترجیح دوم کے طور پر 4 پرچیوں پر درج ہے۔	4
الیف کا نام ترجیح دوم کے طور پر 3 پرچیوں پر درج ہے۔	3
غیر استعمال شدہ کاغذات کا میزان	18
استعمال شدہ کاغذات کی تعداد	1
کاغذات کی کل تعداد	19

ذیلی پارسلوں میں کاغذات کی قدر حسب ذیل ہے۔[3]

بی 700

ڈی 400

[1] پیرا۔13(3) اضافی

[2] پیرا۔14(4)(اے)

[3] پیرا۔14(4)(بی)

ای..400

ایف..300

غیر استعمال شدہ کاغذات کی کل تعداد	1800
استعمال شدہ کاغذات کی قدر	100
کاغذات کی کل قدر	1900

غیر استعمال شدہ کاغذات کی تعداد 1800 ہے جو فاضل قدر سے متجاوز ہے لہذا یہ فاضل قدر حسب ذیل طریق پر منتقل کی جائے گی۔[1]

تمام کاغذات منتقل کئے گئے ہیں لیکن ایسی کم قدر پر جو زائد نمبروں کی تعداد کو غیر استعمال شدہ کاغذات کی تعداد سے تقسیم کرنے سے معلوم کی گئی ہو۔

کاغذات کی کم کردہ قدر کا مجموعہ، بشمول اس قدر کے جو کسروں کو نظر انداز کر دینے سے کم ہوئی ہے، فاضل قدر کے مساوی ہے۔ اس صورت میں ہر کاغذ کی نئی قدر حسب ذیل ہو گی:

149 (فاضل قدر) = 8

18 (غیر استعمال شدہ کاغذات کی تعداد)

یہ عدد 8 وہ قدر ہے جو "ایچ" کو اپنا کوٹہ پورا کرنے کے لئے مطلوب تعداد 92 کے بعد باقی بچی ہے، جو ایک استعمال شدہ کاغذ (قدر، 100) جمع 18 غیر استعمال شدہ کاغذوں کی قدر (1656) پر مشتمل ہے۔

منتقلہ ذیلی پارسلوں کی قدر حسب ذیل ہے:۔

[1] پیرا۔14(4)(سی)

بی	=	56(یعنی 8 کی قدر کی سات پرچیاں)
ڈی	=	32(یعنی 8 کی قدر کی چار پرچیاں)
ای	=	32(یعنی 8 کی قدر چار پرچیاں)
ایف	=	24(یعنی 8 کی قدر کی تین پرچیاں)

یہ عمل منتقلی کی شیٹ پر حسب ذیل طریق پر دکھائے جاسکتے ہیں:۔

منتقلی کی شیٹ

ایچ کی فاضل قدر جو منتقل کی جانی ہے.......................................149

ایچ کے پارسل میں کاغذات کی تعداد.......................................19

پارسل میں میں موجود ہر کاغذ کی قدر.......................................100

غیر استعمال شدہ کاغذات کی تعداد.......................................18

غیر استعمال شدہ کاغذات کی قدر.......................................1800

منتقل شدہ ہر پرچی کی نئی قدر = فاضل قدر / غیر استعمال شدہ کاغذات کی تعداد = 149/18 =8

امیدواروں کے نام جن پر اگلی ترجیح کے طور پر نشان لگایا گیا	منتقل کئے جانے والے کاغذات کی تعداد	ذیلی پارسل کی قدر جو منتقل کی جانی ہے
بی	7	56
ڈی	4	32
ای	4	32

الیف	3	24
میزان	18	144
استعمال شدہ کاغذات کی تعداد کسور	1	----
اعشاریہ کو نظر انداز کرنے کے باعث قدر میں کمی	---	5
میزان	19	149

ذیلی پارسلوں کی قدر کو امیدواروں بی، ڈی، ای اور الیف کے حق میں پہلے ہی سے ڈالے گئے ووٹوں کی قدر میں جمع کیا گیا ہے۔ یہ عمل نتیجے کی شیٹ میں دکھایا گیا ہے۔[1]

مزید یہ فاضل قدر نہ ہونے کی وجہ سے ووٹوں کی سب سے کم تعداد کے حاصل کنندہ امیدواروں کو خارج کیا جاتا ہے۔ جی اور او دونوں کے 400 ووٹ ہیں۔

ریٹرننگ آفیسر قرعہ اندازی کرتا ہے اور جی کو خارج کرنے کے لئے منتخب کر لیا جاتا ہے۔[2]

جی کی پرچیاں چونکہ اس کے اصل ووٹوں پر مشتمل ہیں اس لئے ہر پرچی 100 کی قدر پر منتقل کی جاتی ہے۔ اے نے جس کے حق میں دو پرچیوں پر بطور ترجیح دوم نشان لگایا گیا تھا 200 حاصل کئے جبکہ "ڈی" اور "ای" میں سے ہر ایک نے جن کے لئے ایک ایک پرچی پر ترجیح دوم کے طور پر نشان لگایا گیا تھا 100، 100 حاصل کئے۔ "او" جواب سب سے کم درجے پر ہے، کو اس مرتبہ خارج کر دیا گیا اور اس طرح اس کے 400 ووٹ آئی، بی اور کے کو منتقل کر دیئے گئے، "آئی" نے 200 اور "بی" اور "کے" میں سے ہر ایک نے 100، 100 ووٹ حاصل کئے۔[3]

[1] پیرا۔15(1)

[2] پیرا۔19

[3] پیرا۔15(2)

اس کے بعد ”جے“ اور ”پی“ سب سے کم درجے پر ہیں جن میں سے ہر ایک نے 500 نمبر حاصل کئے ہیں اور قرعہ اندازی کے ذریعے ”جے“ کو پہلے خارج کرنے کے لئے منتخب کیا گیا ہے۔ اس کے کاغذات اے، بی، ڈی اور آئی کو 100 نمبر فی پرچی کی قدر کے حساب سے منتقل کر دیئے گئے ہیں پہلے تین امیدواروں میں سے ہر ایک کو 100 حاصل ہوئے اور ”پی“ کو خارج کر دیا گیا۔ اور اس کے کاغذات ای، ایل اور کے کو منتقل کئے گئے ہیں پہلے دو امیدواروں میں سے ہر ایک کو 100 حاصل ہوئے اور ”کے“ نے، جس کے لئے تین پرچیوں پر اگلی ترجیح درج ہے، 300 حاصل کئے [1]۔

”کے“ کے حاصل شدہ ووٹوں کی قدر کوٹہ سے متجاوز ہے لہذا ”کے“ کو منتخب قرار دیا جائے گا۔[2]

مزید اخراج سے قبل ”کے“ کی فاضل قدر 49 کو تقسیم کرنا پڑے گا۔[3]

”کے“ کے حق میں منتقل شدہ آخری چھوٹا پارسل 3 ووٹوں پر مشتمل ہے جن کو فی ووٹ 100 کی قدر سے منتقل کیا گیا ہے۔ اس چھوٹے پارسل کی پڑتال کی گئی ہے۔ اس میں کوئی استعمال شدہ بیلٹ پیپر نہیں ہے۔ اور بی، ایف اور آئی ہر ایک کو ایک بیلٹ پیپر پر اگلی ترجیح حاصل ہے اور ہر ایک کو ایک پیپر اس تخفیف شدہ قدر کے حساب سے منتقل کیا گیا ہے جو فاضل مالیت (49) کو استعمال شدہ بیلٹ پیپروں کی تعداد (3) پر تقسیم کرنے سے حاصل ہوتی ہے اس طرح بی، ایف اور آئی ہر ایک کو 16 نمبر ملتے ہیں۔[4]

اب اخراج عمل میں لایا جاتا ہے سی اور این ہر ایک کی قدر 600 ہے اور قرعہ اندازی کے ذریعے سی کو خارج کرنے کے لئے چنا گیا ہے۔ اس کے حق میں 6 اصل ووٹ ہیں۔ بی، ڈی اور ای ہر ایک کو دو

[1] پیرا۔19

[2] پیرا۔17(1)

[3] پیرا۔17(3)

[4] پیرا۔14(3)

بیلٹ پیپروں پر اگلی ترجیح حاصل ہے اور ہر ایک کو 200 نمبر حاصل ہوتے ہیں۔ پھر ای کو خارج کر دیا جاتا ہے اور اس کے بیلٹ پیپروں میں سے تین بیلٹ پیپروں پر اے کو اگلی ترجیح حاصل ہے۔ لہذا اے کو 300 نمبر وصول ہوتے ہیں۔ ایف، آئی اور ایل ہر ایک کو ایک بیلٹ پیپر پر اگلی ترجیح حاصل ہے۔ اور ہر ایک کو 100 نمبر وصول ہوتے ہیں۔[1]

اس طرح اے اور آئی کی قدر کوٹہ سے زائد ہو جاتی ہے اور انہیں منتخب قرار دیا جاتا ہے۔ اب ان کی فاضل قدروں کو تقسیم کرنا ہے اور آئی کو فاضل قدروں کو تقسیم کرنا ہے اور آئی کی فاضل قدر 65 کو جو بڑی ہے پہلے نمٹایا جاتا ہے۔[2]

آئی کے حق میں منتقل شدہ آخری چھوٹے پارسل میں صرف ایک بیلٹ پیپر تھا جسے 100 کی قدر کے حساب سے منتقل کیا گیا تھا۔ اس بیلٹ پیپر پر ڈی کو اگلی ترجیح حاصل ہے۔ اس لئے ڈی کو تمام فاضل قدر 65 حاصل ہو جاتی ہے۔[3]

اس کے بعد اے کی فاضل قدر 49 کو نمٹایا جاتا ہے اے کے حق میں منتقل شدہ آخری چھوٹے پارسل میں تین بیلٹ پیپرز ہیں، جو 100 کی قدر سے منتقل کئے گئے تھے۔ ان میں سے دو بیلٹ پیپروں پر بی کو اگلی ترجیح حاصل ہے اور ایک بیلٹ پیپر پر ای کو، اور بیلٹ پیپروں کو اس کے مطابق منتقل کیا جاتا ہے۔ فی بیلٹ پیپر کو 16 کی قدر سے منتقل کیا جائے گا۔ یہ قدر فاضل قدر کو غیر استعمال شدہ بیلٹ پیپروں کی تعداد 3 پر تقسیم کرنے سے حاصل ہوتی ہے۔ لہذا بی کو 32 اور ای کو 16 ملتے ہیں[4]

---

[1] پیرا۔19

[2] پیرا۔17(1)

[3] پیرا۔14(5)

[4] پیرا۔14(4)(ڈی) اور (5)

ابھی تک کسی اور امیدوار کی قدر کوٹہ کے برابر نہیں ہوئی لہذا اخراج کو عمل میں لایا جارہا ہے۔ اور ایف جس کی قدر یعنی 840 سب سے کم ہے، کو خارج کیا جاتا ہے۔[1]

ایچ کے سات اصل ووٹوں کو پہلے منتقل کیا جاتا ہے۔ ان میں سے 3 بیلٹ پیپروں پر بی کو 2 بیلٹ پیپروں پر ڈی کو اور دو بیلٹ پیپروں پر ای کو اگلی ترجیح حاصل ہے۔ لہذا انہیں بالترتیب 300، 200 اور 200 نمبر حاصل ہوں گے۔

منتقل شدہ ووٹوں کو اب اس ترتیب سے آگے منتقل کیا گیا ہے۔ جس ترتیب سے کہ وہ ایف کے حق میں منتقل ہوئے تھے۔ 3 ووٹ جو ایچ کی فاضل قدر کو تقسیم کرنے پر فی ووٹ 8 کی قدر کے حساب سے "ایف" کو حاصل ہوئے تھے انہیں اسی قدر پر ایل کے حق میں منتقل کیا جاتا ہے۔ جس کو ان تینوں بیلٹ پیپروں پر اگلی ترجیح حاصل ہے۔ 2 ووٹ جو کے، کی فاضل قدر تقسیم کرنے پر فی ووٹ 8 کی قدر کے حساب سے ایف کو موصول ہوئے تھے۔ انہیں اسی قدر ایم کے حق میں منتقل کیا جاتا ہے۔ جس کو ان میں سے ہر ایک بیلٹ پر اگلی ترجیح حاصل ہے، جو ووٹ این کو خارج کرنے پر 100 کی قدر کے حساب سے ایف کو وصول ہوا تھا اس کو اسی قدر کے حساب سے ڈی کے حق میں منتقل کیا جاتا ہے۔ اس طرح ڈی کو کل 300 نمبر حاصل ہو جاتے ہیں۔[2]

جاری امیدواروں میں سے ابھی تک کوئی امیدوار کوٹہ حاصل نہیں کر سکا۔ لہذا ایم کو جس کی قدر یعنی 1016 سب سے کم ہے۔ خارج کیا جاتا ہے۔[3]

[1] پیرا۔15(1)

[2] پیرا۔15(2)

[3] پیرا۔15(3)

ایچ کے دس اصل ووٹوں کو پہلے منتقل کیا جاتا ہے۔بی اور ڈی ہر ایک کو تین بیلٹ پیپروں پر اگلی ترجیح حاصل ہے۔لہٰذا بی اور ڈی ہر ایک کو300 نمبر حاصل ہوتے ہیں۔ای اور ایل ہر ایک کو200 نمبر وصول ہوتے ہیں۔[1]

اس طرح بی،ڈی اور ای کی قدر کوٹہ سے زائد ہو جاتی ہے اور انہیں منتخب قرار دیا جاتا ہے۔جتنے امیدواروں کو منتخب کیا جانا درکار تھا،اتنے امیدوار اب منتخب ہو چکے ہیں۔لہٰذا انتخاب مکمل ہو چکا ہے، اور ایم کے حق میں منتقل شدہ ووٹوں کو اب آگے منتقل کرنا غیر ضروری ہے۔[2]

مکمل تفصیلات نتیجے کے گوشوارے میں دکھائی گئی ہیں۔

---

[1] پیرا۔15(2)

[2] پیرا۔15(4)اور(5)اور16

نتیجہ کا گوشوارہ

ووٹوں کی مالیت=14000

کوٹہ(14000/8)+1=1751

امیدواروں کے نام	پہلی گنتی پر ووٹوں کی مالیت	ایچ کی فاضل مالیت کی تقسیم	نتیجہ	جی اور او کے ووٹوں کی تقسیم	نتیجہ	جے اور پی کے ووٹوں کی تقسیم	نتیجہ	کے کی فاضل مالیت کی تقسیم	نتیجہ	سی اور این کے ووٹوں کی تقسیم	نتیجہ	اے اور آئی کے ووٹوں کی تقسیم	نتیجہ	ایف کے ووٹوں کی تقسیم	نتیجہ	ایم کے ووٹوں کی تقسیم	نتیجہ	انتخاب کا نتیجہ
اے...	1,200	..	1,200	+200	1,400	+100	1,500	..	1,500	+300	1,800	-49	1,751	..	1,751	..	1,751	منتخب
بی...	800	+56	856	+100	956	+100	1,056	+16	1,072	+200	1,272	+32	1,304	+300	1,604	+300	1,904	منتخب
سی...	600	..	600	..	600	..	600	..	600	-600	..	..	..	..	..	..	..	غیر منتخب
ڈی...	900	+32	932	+100	1,032	+100	1,132	..	1,132	+200	1,332	+65	1,397	+300	1,697	+300	1,997	منتخب
ای...	1,000	+32	1,032	+100	1,132	+100	1,232	..	1,232	+200	1,432	+16	1,448	+200	1,648	+200	1,848	منتخب
ایف...	700	+24	724		724	..	724	+16	740	+100	840	..	840	-840	..	..	..	غیر منتخب
جی...	400	..	400	-400	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	غیر منتخب
ایچ...	1,900	-149	1,751	..	1,751	..	1,751	..	1,751	..	1,751	..	1,751	..	1,751	..	1,751	منتخب
آئی...	1,300	..	1,300	+200	1,500	+200	1,700	+16	1,716	+100	1,816	-65	1,751	..	1,751	..	1,751	منتخب
جے...	500	..	500	..	500	-500	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	غیر منتخب
کے...	1,400	..	1,400	+100	1,500	+300	1,800	-49	1,751	..	1,751	..	1,751	..	1751	..	1,751	منتخب
ایل...	800	..	800	..	800	+100	900	..	900	+100	1,000	..	1,000	+24	1,024	+200	1,224	غیر منتخب
ایم...	1,000	..	1,000	..	1,000	..	1,000	..	1,000	..	1,000	..	1,000	+16	1,016	-1000	16	غیر منتخب
این...	600	..	600	..	600	..	600	..	600	-600	..	..	..	..	..	..	..	غیر منتخب
او...	400	..	400	-400	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	غیر منتخب
پی...	500	..	500	..	500	-500	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	غیر منتخب
کسور اعشاریہ کو نظر انداز کرنے سے مالیت میں کمی	..	-5	5	..	5	..	5	-1	6	..	6	-1	7	..	7	..	7	
میزان	**14,000**	**..**	**14,000**	**..**	**14,000**	**..**	**14,000**	**..**	**14,000**	**..**	**14,000**	**..**	**14,000**	**..**	**14,000**	**..**	**14,000**	

چھٹا گوشوارہ

ووٹنگ کی تقسیم کا طریق کار

(قاعدہ 208 ملاحظہ فرمائیں)

1۔ سپیکر تقسیم آراء کہہ کر ووٹنگ کی تقسیم کے انعقاد کا حکم دے گا اور پانچ منٹ کے لئے تقسیم آراء کی گھنٹیاں بجائے جانے کی ہدایت کرے گا تاکہ وہ اراکین جو ایوان میں موجود نہ ہوں اپنی اپنی جگہوں پر واپس آجائیں۔ گھنٹی کے رک جانے کے فوراً بعد اراکین کی لابیوں کے تمام راستے مقفل کر دیئے جائیں گے۔ اور دونوں دروازوں پر متعین عملہ ووٹنگ کی تقسیم کے خاتمہ تک ان دروازوں سے آمد و رفت کی اجازت نہ دے گا۔ سپیکر اسمبلی کے سامنے تحریک کے مندرجات پڑھ کر سنائے گا اور سوال دہرائے گا۔ اگر ووٹنگ کی تقسیم کا مطالبہ پھر بھی کیا جائے تو وہ کہے گا "کہ (ہاں) کہنے والے دائیں طرف اور (نہ) کہنے والے بائیں طرف تقسیم ہو جائیں۔"

2۔ اس پر اراکین جس طرح وہ ووٹ دینا چاہیں ہاں یا نہ کہنے والوں کی لابیوں میں چلے جائیں گے اور شمار کنندوں کے پاس سے ایک قطار میں گزریں گے شمار کنندوں کے ڈیسک کے پاس پہنچ کر ہر رکن اپنی باری پر اس مقصد کے لئے اپنا تفویض شدہ تقسیم نمبر پکارے گا۔ شمار کنندہ ووٹنگ کی تقسیم کی فہرست پر رکن کا نام لے کر نشان لگائیں گے۔ اس امر کا اطمینان کرنے کے لئے کہ رکن کا ووٹ صحیح طور پر درج کر لیا گیا ہے۔ اسے اس وقت تک آگے نہیں بڑھنا چاہیے جب تک وہ شمار کنندہ کو اپنا نام لیتے نہ سن لے۔ ہر رکن کو تفویض کیا گیا نمبر اسے علیحدہ بتایا جائے گا۔ یہ نمبر اراکین کے سیٹ کارڈوں پر لگے ہوں گے۔

3۔ جب رائے دہی کا طریق کار جس کا بیان اوپر ہوا ہے۔ تقسیم آراء کی لابیوں میں مکمل ہو جائے تو شمار کنندگان اپنی تقسیم آراء کی فہرستیں [1][سیکرٹری جنرل] کو پیش کریں گے۔ جو ان میں درج

---

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/34 شائع کردہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 16 اپریل 2024 صفحات 36-4135 لفظ "سیکرٹری" کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

ووٹوں کو شمار کرے گا اور پھر سپیکر کو مخالف اور موافق آراء کی کل تعداد پیش کرے گا۔ جو اس کے بعد اسمبلی کے سامنے نتیجہ کا اعلان کر دے گا۔ تقسیم آراء اس وقت تک مکمل نہیں ہو گی جب تک کہ نتیجہ کا اعلان نہ ہو جائے۔ اگر مخالف اور موافق آراء کی تعداد برابر ہو تو اس کا تصفیہ سپیکر کے فیصلہ کن ووٹ سے ہو گا۔

4۔ اگر کسی رکن کی رائے موافقت اور مخالفت دونوں جانب درج ہو جائے تو سپیکر اس رکن سے دریافت کرے گا کہ وہ کس جانب ووٹ دینا چاہتا ہے اور اس کے مطابق اس میں تصحیح کر لی جائے گی۔

[1]ساتواں گوشوارہ

ضابطہ اخلاق

(قاعدہ 224۔اے ملاحظہ فرمائیں)

I. ضابطہ کا مقصد

1۔ ضابطہ اخلاق ہذا کا مقصد اپنے فرائض و ذمہ داریاں کی بجا آوری میں منتخب نمائندوں کی درج ذیل معاونت کرنا ہے:

(اے) تمام اراکین کے لئے ایسے معیارات و اصول متعین کرنا جو ان کے فرائض کی انجام دہی کے لئے ضروری ہوں؛

(بی) ایسے ضوابط اخلاق پر مبنی معیارات اور اصول وضع کرنا اور جن پر تمام اراکین کا عمل پیرا ہونا ضروری ہو گا؛اور

(سی) تمام اراکین عوامی اعتماد کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے ایوان میں ان قواعد کی پاسداری کریں گے۔

II. ضابطہ کا اطلاق

2۔ ضابطہ ہذا اراکین پر ان کے پارلیمانی فرائض کی انجام دہی میں لاگو ہو گا۔ لیکن یہ ان کی نجی و ذاتی زندگیوں پر لاگو نہ ہو گا۔

3۔ تمام اراکین پر اسمبلی کے طریق کار، قواعد اور پریذائیڈنگ آفیسر کی رولنگ کے ساتھ ضابطہ ہذا میں مندرج ذمہ داریاں بھی عائد ہوں گی۔

[1]بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(37)/2024/136، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 13 ستمبر 2024، صفحات 887تا903، نیا گوشوارہ ایزاد کیا گیا۔

III. اراکین کے فرائض

4۔ آئین میں مندرج حلف کی بنیاد پر اراکین کا یہ فرض ہے کہ وہ اپنے فرائض دیانتداری، اپنی انتہائی صلاحیت، ایمانداری اور آئین اسلامی جمہوریہ پاکستان اور قانون، اسمبلی کے قواعد کے مطابق اور پاکستان کی خودمختاری سالمیت، یکجہتی و ترقی کے لئے سرانجام دیں گے۔

5۔ اراکین ہمیشہ تمام مواقع پر ان پر عائد عوامی اعتماد کے مطابق فرائض سرانجام دیں گے۔وہ بالخصوص سرکاری وسائل کے استعمال میں اپنی صلاحیت و دیانتداری کا مظاہرہ کریں گے۔

IV. ضابطہ اخلاق کے عمومی اصول

6۔ تمام اراکین سے توقع کی جائے گی کہ وہ اپنے پارلیمانی فرائض کی بجاآوری، بزنس ایڈوائزری واخلاقیات کمیٹی کے طے کردہ اصولوں کے مطابق سرانجام دیں گے۔ضابطہ کے حصہ پنجم میں مندرج قواعد وضوابط کی خلاف ورزی کی تفتیش اور تعین کے حوالے سے درج ذیل اصولوں کو مد نظر رکھا جائے گا:۔

(i) احتساب

اراکین اپنے کئے گئے فیصلوں اوراقدام سے متعلق عوام کو جواب دہ ہوں گے۔

(ii) دیانتداری

عہدیدران کا یہ فرض ہو گا کہ وہ اپنے سرکاری فرائض کی سرانجام دہی کو اپنے ذاتی مفادات پر ترجیح دیں گے اور عوامی مفاد کے تحفظ میں پیدا ہونے والے تصادم دور کرنے کے لئے اقدامات اٹھائیں گے۔

(iii) سالمیت

عہدیداران کسی بھی مالی یا دیگر ذمہ داریوں میں رکاوٹ ڈالنے والے اشخاص یا اداروں سے متاثر نہ ہوں گے جو ان کے سرکاری فرائض کی بجاآوری میں رکاوٹ پیدا کریں گے۔

(iv) غیر جانبداری

عہدیداران اپنے سرکاری امور بشمول سرکاری تقرریوں، ٹھیکے دینے یا افراد کو ریوارڈ اور مالی فوائد دینے کے لئے میرٹ اور قواعد و قوانین کو ملحوظ خاطر رکھیں گے۔

(v) بے لوث ہونا

عہدیداران محض مفاد عامہ میں سرکاری امور سرانجام دیں گے۔ وہ کسی بھی مالی مفاد یا دیگر مادی فوائد کی غرض سے امور سرانجام نہ دیں گے۔

(vi) شفافیت و صاف گوئی

اراکین اپنے فیصلوں و اقدامات میں شفاف اور صاف گو ہوں گے۔

V. ضابطہ اخلاق کے قواعد

7۔ اراکین سے درج ذیل قواعد پر عملدرآمد کی توقع کی جاتی ہے:

(i) اراکین مفاد عامہ کے لئے اپنے اخلاق کو بنیاد بنائیں گے، اور ذاتی مفاد اور عوامی مفاد میں ٹکراؤ سے بچیں گے اور اگر دونوں میں کوئی تصادم آ جاتا ہے تو اس کو فی الفور حل کریں گے اور عوامی مفاد کے حق میں فرائض سرانجام دیں گے۔

(ii) کوئی بھی رکن ایوان کی کارروائی کے لئے پیسے لے کر امور سرانجام نہ دے گا۔ ضابطہ ہذا کے مقاصد کے لئے رکن کے لئے معاوضہ نہ لے گا کسی مسودہ قانون، تحریک یا پیش کئے گے کسی دیگر معاملہ یا ایوان میں پیش کرنے ہونے والے کسی معاملہ یا ایوان کی کسی کمیٹی کے لئے لی گی فیس، معاوضہ یا ریوارڈ بطور "پیڈ ایڈووکیٹ" شمار ہو گا۔

(iii) کوئی بھی ایسی معلومات جو اراکین کو پارلیمانی فرائض کی بجا آوری کے لئے موصول ہوں اور وہ ذاتی فرائض کے لئے استعمال کرے گا اور انہیں اپنے مالی مفاد کے لئے کبھی بھی استعمال نہیں کرے گا۔

(iv) اراکین ذاتی طور پر ذمہ دار اور جواب دہ ہیں وہ اس امر کو یقینی بنائیں گے کہ کوئی بھی اخراجات، الاؤنسز سہولیات جو ان کو سرکاری وسائل سے مہیا کی گئی ہوں۔ وہ انہی مقاصد کے لئے استعمال ہوں جو ضوابط میں مندرج اراکین ان سرکاری وسائل کا استعمال ہمیشہ اپنے پارلیمانی فرائض کی انجام دہی کے لئے ہی کریں گے۔

(v) اراکین کوئی بھی ایسا اقدام نہ اٹھائیں گے جس سے ان کی شہرت کو پوری اسمبلی کی سالمیت کو نقصان پہنچنے کا احتمال ہو۔

VI. شک کو دور کرنا اور تشریح

8- اگر ضابطہ ہذا کے طریق کار یا تشریح کے کسی معاملہ پر شک و شبہ پیدا ہوتا ہے تو سپیکر کا فیصلہ حتمی ہو گا۔]

قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کا یہ اردو ترجمہ اسمبلی سیکرٹریٹ نے طبع کروایا ہے تاہم تعبیر و توضیح کی اغراض کے لئے ان قواعد کا انگریزی متن ہی مستند متصور ہو گا۔

چودھری عامر حبیب

سیکرٹری جنرل

صوبائی اسمبلی پنجاب